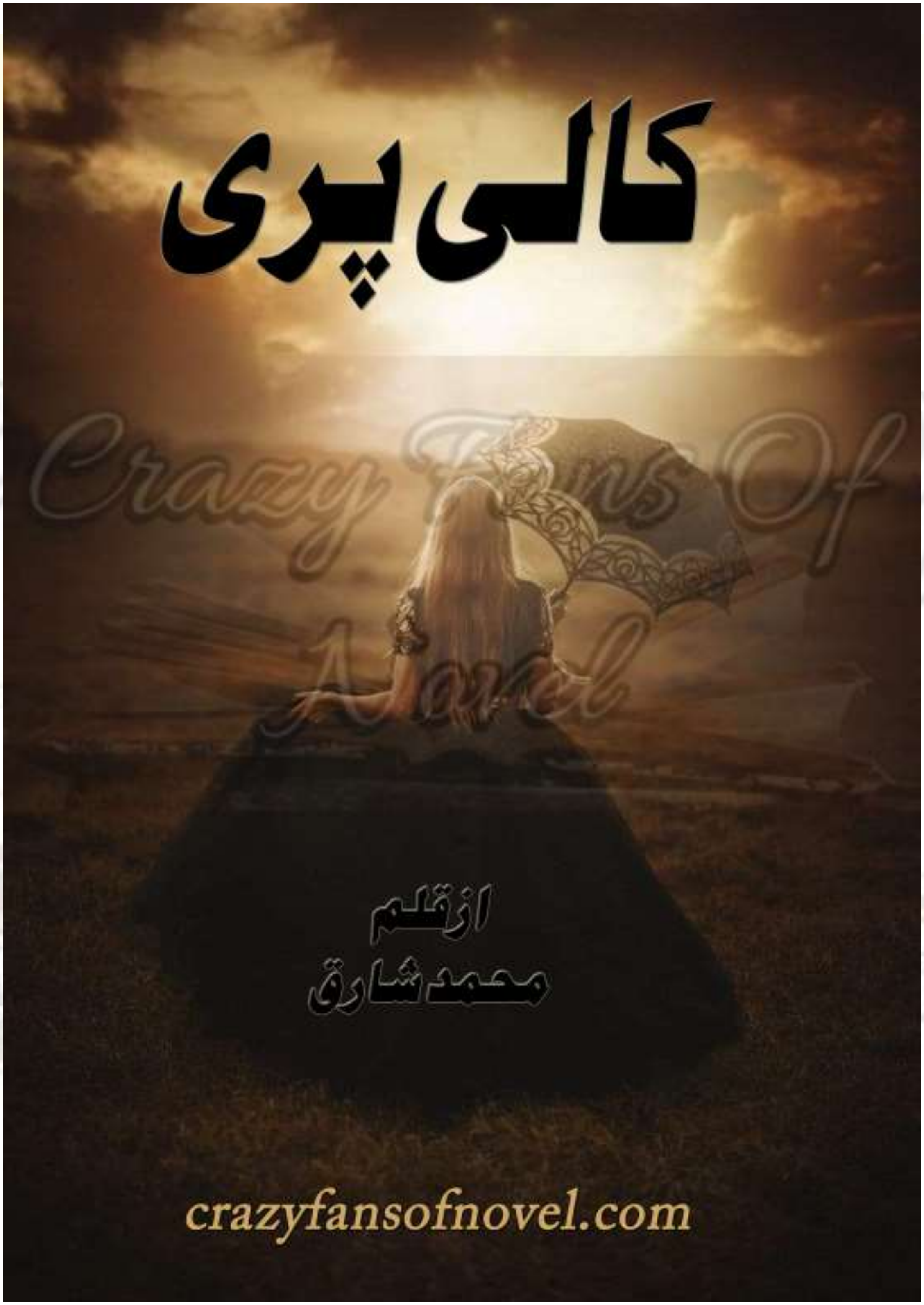

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کالی پری

از قلم

محمد شارق

زمان شاہ کئی گھنٹوں سے اپنے عالیشان بنگلے کے باغ میں چکر لگا رہا تھا۔

بیگم شاہ بھی بہت پریشان اور گھبرائی ہوئی تھی۔۔۔۔

رات ہو چکی تھی مگر زمان شاہ اب تک پر سکون نہیں تھے۔۔۔۔

اچانک گاڑیوں کی آوازوں سے وہ دونوں اسی طرف بڑھے تھیں۔۔۔۔۔کیا ہوا کچھ پتہ چلا احد کا

؟۔۔۔شاہ زمان نے بغیر کسی تاثر کے فہد سے پوچھا۔۔

نہیں ابا اس کا نمبر بھی بند جا رہا ہے۔۔۔۔

بیٹا تمیں تو اپنے چھوٹے بھائی کے ہر دوست اور ٹھکانے کا پتہ ہے وہاں بھی معلوم کر لو۔۔۔بیگم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جی اماں پتہ کر چکا ہوں اور کچھ لڑکوں سے بھی بول رکھا ہے آپ فکر نہ کریں احد آجائے گا۔۔۔ اسے آنا ہی ہوگا اس کا نکاح ہر صورت میں ہوگا اور اب آپ سب کل کی تیاریوں کا جاءزہ لیں کوئی کمی نہ ہو۔۔ شاہ زمان اسی تاثر میں حکم دیکر اندر کی طرف بڑھے اور اپنی مخصوص نشست پر بیٹھ کر ماضی کی کوئی درد بھری یاد دوبارہ ذہن میں چلتا ہوا دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔اف احد میری عزت اور وعدے کا پاس رکھنا مجھے پتہ ہے تم صرف غصہ ہو اور اب تک تمھارا غصہ ختم ہو چکا ہے بس جلدی آجاؤ۔۔۔اور کچھ یادیں ذہن میں پھر گھومنے لگی۔۔۔۔

___________________//_!!!!!!!!!!!!!!!!!!!،،،،،____________

وہ بس بھاگ رہی تھی نہ یہ سوچ نہ دیکھتے ہوئے کہ کس سمت جا رہی ہے کہاں جا رہی ہے۔اسے بس ان آوازوں سے ان لوگوں سے دور جانا تھا۔۔۔۔

اسے یہ خیال تک نہ تھا کہ اتنی کالی سیاہ رات اور یہ بھیانک بارش۔۔

بس وہ بھاگ ہی رہی تھی ان آوازوں سے جو ابھی تک اسکے کانوں میں خنجر کی طرح گھونپ کر اسکی روح تک کو زخمی کر رہے تھے۔۔۔

کالی

منحوس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے برکت

کالی نسل

بے حیاءبے شرم

اہ تم سے کوئی رشتہ مجبوری میں بھی نہ رکھے۔۔۔

تم بس اک مراسن کی کالی سیاہ پر چھائی ہو نہ جانے کب ختم ہو گی۔۔

بس بس اب بس برداشت نہ ہو رہا مجھ سے۔۔۔۔۔

وہ روتے روتے اور بھاگتے بھاگتے تھک چکی تھی بنا یہ جانے کہ اس کالی بھیانک رات میں وہ اب کہاں ہے۔۔۔

تبھی اچانک اک تیز روشنی اس کے آنکھوں میں چبھی اور اس کے سنبھلنے سے پہلی ہی اک زوردار ٹھکر سے اس کا وجود اڑا اور کسی بلندی سے نیچے آ گرا۔۔

کراہتے ہوئے بس اک ہی نام اس کی زبان پہ آتے آتے رک سا گیا اور وہ شاید بے ہوش ہونے لگی تھی۔۔""""""""نو۔۔نو۔۔نوفل۔۔۔۔۔۔

اور وہ آنکھیں بند ہو گئی۔

وہ فجر کے قریب گھر کی دہلیز عبور کرتے ہوئے کئی سوالوں کے جواب جاننے کے لئے تڑپ رہا تھا کہ اسکے والد جو اس پہ جان وارتے ہے اتنا بڑا قدم اس سے پوچھے بغیر کیسے اٹھا گئے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد گھر میں داخل ہوا تو باہر گاڑی کی اسٹارٹ ہونے کی آواز پر واپس باہر کی جانب گیا۔۔۔

کیا ہوا ڈرائیور گاڑی کہاں جا رہی ہے۔۔۔

جی فہد بابا نے کہا ہے چھوٹی بیگم کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ہسپتال جانا ہے۔۔۔۔

اوہ۔۔۔۔۔

احد اندر کی جانب بڑھا تو فہد اور شاہ بیگم کو ناز کو باہر لاتے ہوئے دیکھ کر رک گیا۔۔۔

بھائی میں بھی ساتھ چلتا ہوں۔۔۔

نہیں بیٹا تیرے بابا گھر پہ ہے اور ہم ہے نہ اللہ نے چاہا تو جلد ہی ن ئے مہمان کو لیکر ہم واپس آ جاءیں گیں۔۔۔۔

ہاں احد تم بابا کے ساتھ رہو اور آرام کرو۔

جی بھائی کچھ کام ہو تو فون کر دینا۔۔۔

ہمممم۔۔کہتے ہوئے وہ سب گاڑی کی طرف بڑھے اور احد اپنے کمرے کی طرف بوجل قدموں سے بڑھنے لگا۔۔۔۔

کمرے میں آ کر وہ اپنے

بیڈ پر لیٹ گیا اور آنے والے وقت کا سوچنے لگا۔۔۔ صبح جو ہوا وہ پھر اسکے ذہن میں چلنے لگا۔۔

احد کل آپکا نکاح ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مزاق کر رہے ہے بابا۔۔۔

مزاق نہیں ہے۔۔۔۔یہ کہہ کر شاہ زمان اپنے بڑے بیٹے فہد کو آواز دینے لگے۔۔۔

جی بابا آپ نے بلایا۔۔۔

ہاں بیٹا کل تمھارے چھوٹے بھائی کا نکاح ہے تم میرے ساتھ چلو کچھ انتظامات دیکھنے ہیں۔۔۔

فہد یہ سنتے ہی چونک گیا مگر کچھ پوچھنے کی ہمت نہ کر سکا۔۔۔احد جواب تک خاموش سب کچھ بس دیکھ سن رہا تھا کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ شاہ بیگم کے آواز پر رک گیا۔۔

فہد یہ لسٹ رکھ لو تیاریوں اور مہمانوں کی اور کوئی کام ہو تو ملازماؤں یا مجھ سے کہنا ناز کو ان سب میں شامل مت کرنا اسکی تاریخ اب قریب آ چکی ہے۔۔۔

جی اماں۔۔۔فہد یہ کہہ کر پلٹا ہی تھا کہ احد کی آواز پر رک کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے کیا کوئی بتائے گا۔۔۔احد سختی سے پوچھنے لگا۔۔۔

تمھارا نکاح جس کا کئی سال پہلے کسی کو وعدہ کر چکے تھے مگر بھول گئے تھے اس بارے میں کسی کو بتانا۔۔۔

بھول گئے۔۔۔وعدہ کیا تھا۔۔بابا یہ سب۔۔۔۔۔۔نہیں میں یہ نہیں ہونے دوں گا بابا میں کسی صورت یہ نکاح نہیں کروں گا۔۔۔یہ کہہ کر احد غصہ اور دکھ کے تاثر لئے سب کو دیکھ کر باہر نکل جاتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔احد بیٹا بات تو سنو۔۔۔شاہ بیگم اسکے پیچھے جانے لگتی ہے مگر شاہ زمان اسے روک لیتے ہے اور کہتے ہے۔۔۔بیگم اسے کچھ دیر اکیلا چھوڑ دیں۔

شاہ بیگم احد کو جاتا ہوا دیکھ کر وہی صوفے پہ گر سی جاتی ہے اور شاہ زمان فہد کو لیکر باہر نکل جاتے ہے

یااللہ میرے گھر کو کس کی نظر لگ گئ۔۔

:::::::::::!!!!!!!:::::::::!!!!!!!:::::::::!!!!!!!::::وہ اس تصادم کے بعد گاڑی !! سے باہر جانے کی کوشش بھی نہیں کر پا رہا تھا۔۔

کیا کروں بھاگ جاؤں یا باہر جا کر دیکھوں نہیں نہیں بھاگ جاتا ہوں لیکن اگر کوئی نہ آیا اسکی مدد کو تو نہیں نہیں مجھے باہر جا کر دیکھنا ہوگا۔۔

وہ بہت ڈرا ہوا تھا بلکہ رو دینے کو ہے کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔۔

اس نے ڈرتے ہوئے گاڑی سے باہر قدم رکھیں اور ٹارچ لاءٹ لیکر ارد گرد دیکھنے لگا مگر سب طرف دیکھ کر بھی اسے کچھ نہ ملا۔۔۔

اوہ یہ تو پل ہے کہیں وہ پل سے نیچھے تو نہیں۔۔۔۔

یہ سوچ آتے ہی اسکا حلق گویا سوکھ گیا۔

وہ بوجھل قدموں سے پل کے کنارے پہ آکر نیچھے دیکھنے لگا جہاں کسی کا ساکت وجود دیکھ کر وہ پل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھر کو اپنے حواسوں سے بھی غافل ہو چکا تھا

وہ ڈر کر پیچھے ہٹا اور جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر اپنا موب ءیل اٹھایا اور نمبر ملانے لگا

مگر آ گے سے نمبر بزی جا رہا تھا۔۔

اک بار اور ملانے پر بھی جب نمبر بزی ہی ملا تو وہ اپنا سر پکڑ کر رہ گیا۔۔۔۔

اب کیا کروں کیسے بلاؤں اکیلے جانے کی ہمت ہی نہیں ہو رہی۔۔۔

وہ یہی سوچ رہا تھا کہ اسے اپنے ڈرا ءیور کا خیال آیا اس نے فوراً "فون اٹھا کر کال کیا کال جلد ہی

اٹھائی گئی۔۔۔

میر ک

ہاں ہو جلدی ریلوے ٹریک والے پل پہنچو۔۔۔۔

جی چھوٹے نواب میں آ رہا ہوں۔۔۔

صرف زہد بلاؤ۔۔۔ please dont call me nawab !میر

جی زید سر۔۔۔

کہہ کر وہ فون سامنے رکھ کر گاڑی سے باہر آتا ہے اور دوبارہ پل سے نیچے دیکھ کر وہاں تک پہنچنے

!!! کہل ےئے راستہ تلاش کرنے لگتا ہے۔۔۔۔۔۔

!!!!!!!!!!""""""""""""""""!!!!!!!!!!!""""""""""""""""""""!!!!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد بے چینی میں کچھ سمجھ نہیں پارہا ہے کہ اسکی زندگی کے ساتھ یہ کیسا مزاق ہو رہا ہے یہ سوچتے سوچتے کب اس کی آنکھ لگی اسے پتہ نہ چلا۔۔۔

صبح کی روشنی ہر طرف پھیل چکی۔موب ٸیل مسلسل بجنے سے اس کی آنکھ کھلی تو فہد کا نام دیکھ کر اس نے جلدی سے فون آٹھایا۔۔۔

جی بھاٸی خیریت۔۔۔

ہاں احد تو چاچوں بن گیا ہے میرا بیٹا بلکل بابا جیسا ہے۔۔۔فہد خوشی سے پاگل ہو رہا تھا۔۔

مبارک ہو بھاٸی بھابی کیسی ہے اور چھوٹے شاہ کیسے ہیں۔۔۔۔

سب ٹھیک ہے بس تم بابا کو لیکر آجاؤ

بابا سنتے ہی اسکے سامنے اک تلخ حقیقت گھومنے لگی۔۔

ماں کو بھی واپس آنا ہے میں تھوڑی دیر بعد آؤ گا ناز کے گھر سے انکی والدہ رکنے آنے والی ہے ۔۔۔فہد نے بات پوری کی۔

جی بھاٸی کہہ کر وہ فون بند کر کے باہر جانے ہی لگتا ہے ک کچھ یاد آنے پر رک جاتا ہے۔اور تیار ہونے کے غرض سے ساٸیڈروم کی جو کمرے میں ہے چلا جاتا ہے

باہر آتا ہے تو ملازمہ جلدی سے ناشتہ لگا دیتی ہے وہ بے دلی تھوڑا سا کھا کر اٹھتا ہے تو پیچھے سے شاہ زمان کی آواز پر چونک جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بیٹا چلے ہمارے پاس وقت نہیں ہے جلدی واپس بھی آنا سارے انتظامات ملازموں کے ہاتھوں میں دے رکھے ہے آکر تسلی بھی کرنی ہے۔

کہ کر شاہ زمان باہر کی طرف نکل جاتے ہے اور وہ بھی دکھ اور حیرت میں باہر کی جانب بڑھتا ہے

""""""""""""""""""""!!!!!!!!!!!""""""""""""""""""""""""""""!!!!!!!!!!!!!!

زید نیچے جانے کا راستہ ڈھونڈھ ہی رہا ہوتا ہے کہ اسے کسی گاڑی کی ہیڈ لائیٹ جلتی نظر آئی۔۔

وہ پریشان ہونے لگتا ہے مگر کاڑی پہچان کر ذرا مطمئن ہو جاتا ہے۔۔اور آگے بڑھتا ہے

شکر ہے میر تم آگۓ مھں بہت ڈر گیا ہوں۔۔۔زید نے میر ڈرائیور کے گاڑی سے باہر آتے ہی اس کی طرف بڑھتے ہوۓ مخاطب ہوا

بارش اب بھی ہو رہی تھی مگر تیزی میں کمی آگئ تھی۔۔۔

سر ہمیں نیچھے جانا ہو گا پل سے آگے کی ڈھلوان والی سڑک ٹریک کی طرف جاتی ہے۔میر نے بتایا

اور دونوں اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ کر آگے بڑھے۔

وہ ٹریک سائیڈ پہ پہنچ گۓ اور جلدی گاڑی سے نکل کر اسے ڈھونڈنے لگے۔۔۔

زید میر سے آگے آگے تھا وہ بھاگتے ہوۓ پل کے نیچے آگیا اور اسے وہ ساکت وجود نظر آتے ہی وہ اسکی طرف بھاگا

زید قریب پہنچ چکا تھا اس نے جلدی سے اسکی طرف جھک کر اس کے چہرے کا رخ اپنی طرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا۔ جہاں سوائے خون کے اسے کچھ نظر نہ آیا۔

اوہ یہ تو کوئی لڑکی ہے۔۔ میر نے اسے دیکھ کر کہا

جبکہ زیداب بری طرح کانپ رہا تھا۔

میر یہ مجھ سے کیا ہو گیا

یہ میں نے کیا کر دیا

یہ کیا ہو گیا مجھ سے

زید اسے ہاتھوں میں لیکر چلا رہا تھا۔۔۔۔

وہ سب ہسپتال سے گھر آ چکے تھے ناز کے پاس اسکی ماں رک گئی تھی۔۔

بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے!!!! آخر احد نے ہمت کر کے بات کرنے کی کوشش کی جب شاہ زمان کسی ملازم سے انتظامات کے متعلق بات کر رہے تھے،

ملازم کو جانے کا کہہ کر شاہ زمان نے احد کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

جی بولے احد کیا بات ہے؟

بابا یہ سب اچانک۔۔۔ مطلب بابا میں یہ سب برداشت نہیں کر پا رہا بابا خدارا مجھ پر ترس ہی کھا لے۔۔۔۔۔۔۔ بولتے بولتے اسکی آواز سخت ہو گئی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ زمان نے اسے جب سخت نگاہوں سے دیکھا تو وہ شرمندہ ہوا۔

کیا برداشت کر رہے ہو برخدار اور ترس کس بات کا کیا ہم تم پر ظلم کر رہے ہیں۔۔۔۔۔شاہ زمان آپے سے باہر ہونے لگے۔۔۔۔

شاہ بیگم اور فہد وہی تھے اسی ل ئے جلدی وہاں پہنچ گ ئے۔۔

کیا بات ہے بابا؟ فہد گھبرایا ہوا تھا۔

احد آپ اندر جائے اور نکاح کے لیے تیار ہو جائے۔۔۔۔شاہ بیگم معاملہ ختم کرنے کے لیے احد کو وہاں سے بھیجنا چاہتی تھی۔۔

نہیں اماں میں نہیں جاؤں گا مجھے بابا سے جواب چاہیے۔۔۔۔احد کی آواز تیز تھی۔۔۔۔

اچانک شاہ زمان کا ہاتھ اٹھا اور احد کے چہرے پر نشان چھوڑ گیا۔

ملازم فاصلے پر تھے اس ل ئے کوئ کچھ سن نہ سکا۔۔۔۔

آپ کو جواب چاہی ئے ادھر آئے میرے ساتھ۔۔۔۔شاہ زمان اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ لے گ ئے۔۔

شاہ بیگم اور فہد بھی ان کے پیچھے چل پڑے۔۔

شاہ صاحب رکیے بات سنیے میں احد کو سمجھا دونگی۔۔۔شاہ بیگم روتے ہوئے کہنے لگی

جبکہ فہد کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ زمان نے فہد سے گاڑی نکالنے کا کہا اور احد کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

گاڑی شاہ زمان کے کہے ٹھکانے کی طرف چل پڑی۔۔۔

!!!!!!!!!""""""""""""""""""""!!!!!!!!!!""""""""""""""""!!!!!!!!!!

زید اور میر اس وقت ہسپتال میں تھے وہ ساکت وجود بیڈ پر پڑا ہوا تھا اور ڈاکٹرز اور نرسز نے اسے

گھیرا ہوا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں کسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

dr is she alive??

زید نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

yes she is mr zaid but she have so many cuts nd wound but her face is immposible to distinguish we do our best but we will never can give her face

ڈاکٹر نے اپنی بات ختم کی جو کوئی انگریز تھا

اچانک روم کا دروازہ کھلا اور اک پر کشش شخص جس کی طرف دیکھتے ہوئے زید دوڑتا ہوا گیا بیڈ کی

طرف بڑھا۔

wt r ur findings wt treatments are required???

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس خوبرو شخص نے ڈاکٹروں سے پوچھا۔۔۔

sir just an oridinary wounds treatment but face has serious and major tissue dislocation so face cant be as ....

ڈاکٹر آگے کچھ کہتا اس سے پہلے اس خوبرو شخص نے جو مسلسل زید کو نم آنکھوں سے دیکھ رہا تھا

جب ڈاکٹر اسے سب بتا رہا تھا ڈاکٹر کی بات کاٹتے ہوئے زور سے کہا

plastic surgery

اور یہ سن کر زید کی آنکھیں خوف سے پھیلنے لگی

گاڑی جہاں رکی وہ جگہ دیکھ کر احد حیران ہوا مگر فہد کی آنکھیں جھکی ہوئی تھی۔۔

یہ اک ہسپتال تھا شہر کے مہنگے ہسپتالوں میں سے ایک۔۔۔۔

شاہ زمان اور فہد دونوں خاموش تھے۔۔۔

احد کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کے بابا اسے ہسپتال کیو لیکر آئے ہیں

بابا ہم یہاں کیو آئے ہیں؟ احد نے خاموش شاہ زمان سے پوچھا

مگر شاہ زمان خاموش رہے

احد نے فہد کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا مگر فہد نے بھی خاموشی کا سلسلہ برقرار رکھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی دیر گزر چکی تھی مگر کوئی کسی سے بات نہیں کر رہا تھا۔

آخرکار الجھن کا شکار احد بہت تنگ آ چکا تھا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اسکے بابا ایسا کیو کر رہے ہیں۔۔۔

اس نے دوبارہ شاہ زمان کو آواز دی۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔بابا۔۔۔۔

مگر شاہ زمان نے کوئی جواب نہ دیا۔۔۔

تنگ آکر احد نے فہد سے کہا۔۔۔بھائی آپ ہی بتائے ہم یہاں کیو آئے ہیں آخر کب تک ہم یوہی گاڑی میں بیٹھے رہے گیں۔۔۔؟؟؟؟

کیونکہ تم نے جو گناہ کیا ہے مجھ سے اسکا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہے اتنا بڑا کلیجہ تمھارا ہوگا میرا نہیں مگر تمھیں جاننا تھا نا کہ تم پر ظلم کیو کیا جا رہا ہے تو آؤں ظلم کیا ہوتا ہے میں تمھیں دیکھاتا ہوں ۔۔۔۔

شاہ زمان سیکھ پاہ ہو کر گاڑی سے باہر نکلے اور ہسپتال کے اندر آگ ئے۔۔۔

احد بھی گاڑی سے اتر چکا تھا اور آہستہ آہستہ اسی جانب جانے لگا

فہد اس سے آگے جانے لگا تو اس نے اسے آواز دی۔۔۔

بھائی یہ کیا ہو رہا ہے آپ ہی بتا دیں پلیز۔۔احد کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہدنے اسے کوئی جواب نہ دیا اسکی حالت بھی احد سے مختلف نہ تھی اور ہسپتال کے اندر چلا گیا

احد بھی ہسپتال کے اندر چلا گیا

اندر جا کر اس نے دیکھا کہ شاہ زمان کسی ڈاکٹر سے بات کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ قریب پہنچا مگر اس سے پہلے ان کی بات ختم ہو چکی تھی۔۔۔

وہ لوگ آگے بڑھے تو احد بھی ان کے پیچھے ہو لیا۔۔۔

اک راہداری عبور کرتے ہوئے اس نے دیکھا کہ فہد کسی سے ہاتھ ملا رہا تھا اور کچھ بات کر رہا تھا

وہی بینچ پر اک بوڑھی عورت اور مرد بھی بیٹھے تھے جو سر جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔

شاہ زمان وہاں پہنچا تو وہ بوڑھا شخص اٹھ کھڑا ہوا اور شاہ زمان کے سامنے ہاتھ باندھ کر رونے لگا۔۔۔

یہ میں کیا سن رہا ہو فیرو تم نے ڈاکٹر سے کیا کرنے کو کہا ہے؟؟؟؟؟ شاہ زمان سخت لہجے میں سوال کر رہے تھے جبکہ جواب فیرو کے بجائے وہ بوڑھی عورت دینے لگی

جی شاہ صاحب ہم نے ہی کہا تھا کہ اسے زہر کا ٹیکہ دیکر مار دیا جائے چاچا جمشید نے بھی یہی کیا تھا اور پھر پورے خاندان نے زہر کھا لیا تھا ہم بھی یہی کر لیگے ویسے بھی ہمارے بعد کوئی رونے والا نہیں۔۔۔اس کو یو مشینوں میں مارنے سے تو اچھا ہی نہ۔۔۔وہ کہتے کہتے رو پڑی۔۔۔

شاہ زمان کی آنکھوں میں بھی آنسوں تھے مگر وہ کوئی جواب نہ دے پائے۔۔۔اور ڈاکٹر کے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں داخل ہونے لگے اور جاتے ہوئے احد کو بھی ساتھ آنے کا اشارہ کیا۔۔ I C U سامنے

احد جلد ہی ان کے پیچھے کمرے میں داخل ہوا اور سامنے کا نظارہ دیکھ کر تھوڑی دیر کیلئے سب

کچھ بھول کر حیرت میں پڑ گیا۔۔۔

!!!!!سلونی

۔۔۔۔۔اس کے منہ سے نکلا۔۔۔

!!!!!!!!!""""""""""""""""""!!!!!!!!!!!"""""""""""""""!!!!!!!!!!!

plastic surgery

یہ سنتے ہی زید۔ کا سارا وجود منجمد ہو چکا تھا

وہ سوچنے سمجھنے کی حالت میں نہیں تھا۔۔۔

میر اسے لیکر گھر جاؤ اور پیکنگ میں مدد کرو یہ کل دبئی جا رہا ہے

میر نے اثبات میں سر ہلایا اور زید کی جانب بڑھا زید بغیر کچھ کہے وہاں سے جانے لگا icu سے اور

نکلتے وقت اک نظر اس وجود کی جانب دیکھا جسے نرسو اور ڈاکٹرو کے ساتھ اب اسکا اپنا بھائی بھی

گھیرا ہوا تھا جو کوئی عام بندہ نہیں تھا۔۔۔

جی ہاں وہ خوبرو شخص جسے اک بار دیکھو تو دوبارہ دیکھنے کی چاہ ہو۔۔ ایک بڑا سرجن تھا جس کے کئی

ممالک میں بڑے بڑے میڈیکل انسٹیٹیوٹ۔ کالجز اور ہسپتال کے ساتھ پارٹنرشپ تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

one andجو بہت قابل اور کم بولنے والا کسی کا بھی آ ئیڈیل بن جانے کی حد تک حسین۔۔۔۔

only

DR....Aahil

!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!::::::::;;;;;;;;;"""!!!!!!!!!!!

اور چند ایک چھوٹے موٹے آپریشن کے بعد اب procedure کافی دیر تک ڈاکٹر مختلف

میٹینگ روم میں بیٹھے آہل کا انتظار کر رہے تھے۔۔

دروازہ کھلا اور وہ کمرے میں داخل ہوا اور اپنی مخصوص نشست پہ آ کر بیٹھ گیا۔۔

سارے ڈاکٹر اسکی طرف دیکھنے لگے

میں چاہتا ہوں u all done a wonderful job but آپ سب کا بہت شکریہ

یہ بات یہاں سے باہر نہیں جانی چاہیے

ایسا کچھ نہیں ہو گا sir dont worry

۔۔۔۔۔۔اک ڈاکٹر نے کہا۔۔۔

مجھے پتہ ہے کہ ایسا کچھ ہو بھی نہیں سکتا۔۔آہل نے ٹھنڈے لہجے میں کہا کیونکہ اسے پتہ تھا اگر وہ

نہ بھی کہے تب بھی کوئی ایسی حرکت نہیں کریگا مگر یہاں معاملہ اس کے بھائی کا تھا اس ل یۓ اسے

ایسا کہنا پڑا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بنا کر اسے جاپان والے انسٹیٹیوٹ میں بھیجنے کی تیاری کرو fake patient id اس لڑکی کی

...

میں دیکھ کر احد حیران ہو گیا تھا جبکہ احد کی منہ سے سلونی کا نام سن icu سلونی کو یوں 🌹🌹

کر شاہ زمان احد کی جانب دیکھنے لگے۔۔۔۔

احد تم جانتے ہو اس لڑکی کو۔؟؟؟؟ شاہ زمان خود کو دیے ہوئے جھوٹے دلاسے سے شرمسار ہو

چکے تھے کیونکہ انکو یہ لگ رہا تھا کہ احد اس لڑکی کو جاننے سے انکار کریگا۔۔۔

جی بابا جب سے یہاں آیا ہوں اسے کئی دفعہ دیکھ چکا ہو اور۔۔۔

کہتے ہوئے احد چپ ہو گیا کیونکہ شاہ زمان کا چہرہ غصہ سے لال ہو چکا تھا۔۔۔

اور کیا؟؟؟؟؟ شاہ زمان نے اپنا غصہ دباتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔۔

اور یہی بابا کے ہماری کبھی بات نہیں ہوئی اور اکثر نہر کنارے اور لڑکیوں کے ساتھ نظر آجاتی تھی

۔شاید یہ مجھے جانتی بھی نہ ہو۔۔

بابا۔۔۔ she is a good singer اور

احد جان گیا تھا کہ اسکے بابا کیا جاننا چاہ رہے تھے اس لیے سب کچھ بتا دیا۔۔۔

کا شوق ہے مگر music اور شاہ زمان وہی اک کرسی پر بیٹھ گئے اور انھیں یاد آرہا تھا کہ احد کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انھوں نے کبھی اس بارے میں اسکی حمایت نہ ءں کی اور اسے میڈیکل کالج بھیج دیا اور وہ کئ سالوں جاری رکھنے والا تھا practice کے بعد ڈاکٹر بن کر واپس آیا تھا اور یہی کسی ہاسپٹل میں اور جب سے احد واپس آیا تھا تب سے کئ بار شاہ زمان سے کسی لڑکی کے بارے میں کہتا تھا کہ وہ بہت اچھا گانا گاتی اور اکثر نہر کنارے نظر آتی ہے رنگ سانولہ مگر آواز غضب کی اور فہد نے بتایا تھا کہ وہ بنجارے ہے جو کبھی اس گاؤں تو کبھی دوسرے گاؤں آتے جاتے رہتے ہے فصل کی کٹائ میں ہاتھ بٹاتے ہیں اور اپنا معاؤضہ لیکر پھر کئ اور کا ٹھکانہ کرتے ہے۔۔۔۔

شاہ زمان کافی دیر تک یونہی خاموش تھے۔۔احداب تک بھی کچھ سمجھ نہیں پا رہا تھا تبھی فہد روم میں آیا۔۔

بابا ساری formalities پوری ہو چکی ہے اور کیا ہم چلنے کی تیاری کریں۔۔۔

شاہ زمان نے ایک لمبی سانس لی اور ہاں میں سر ہلایا۔

تبھی ڈاکٹر کمرے میں آیا اور اک نرس بھی۔۔۔

نرس سانولی کے ڈرپ وغیرہ ہٹان لگی جسکی وجہ سے سانولی ہوش میں آنے لگی وہ دواؤں کے اثر سے سو گئ تھی۔۔۔

اور اسطرف ڈاکٹر احد سے مخاطب ہوا۔۔۔

آپ کر گیے اور میں بہت فخر محسوس کر رہا ہو آپ patient کی care جی ڈاکٹر احد اب اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور case file خیر یہ ہے انکی it is impossibe l کیل ئے کیونکہ آج کے دور تو

میں اب اجازت ok آپ کو کوئی کام ہو تو آپ مجھے کال کر سکتے ہے میرا نمبر بھی فاءل پہ ہے

چاہتا ہو میرے مریض انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

ڈاکٹر یہ کہہ کر چلا گیا احد کو اسکی کہی کوئی بات سمجھ نہ آئ

پھر اسنے فاءل کی جانب دیکھ کر اسے کھولا اور جو اسنے جو پڑھا اسے ایسا لگا جیسے وہ ابھی گر جائے گا بس

اس ایک لفظ کے علاوہ اسے کچھ نظر ہی نہ آیا

mrs aahil

!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!""""""""""""""""""""!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

ڈاکٹر آھل اب ہاسپٹل سے گھر آ چکے تھے اور اپنے کمرے میں جانے کے بجائے لان میں ہی بینچ پر

بیٹھ گ ئے

ملازم انکی طرف آنے لگا تو اس نے اشارے سے منع کیا مگر پھر کچھ یاد آنے پر میر کو بلانے کا کہا

میر آ چکا تھا اور اب سارا گزرا ہوا واقعہ آھل کے پوچھنے پر بتا رہا تھا۔۔

کے بعد میں انکے روم سے باہر packing اسوقت زید کہا ہے؟؟ آھل نے میر سے پوچھا سر

آ گیا تھا وہ روم میں ہی ہو گے۔ میر نے جواب دیا۔

ہے اسلیے flight ڈراپ کرنا میری دو گھنٹے بعد کی airport اچھا تم جاؤ اور کل تم خود اسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

excuse.

اپنی بات مکمل کر کے وہ جانے لگا کیونکہ اسے پتہ تھا میر اس لڑکی کا ذکر کرے گا اور وہ اس بارے میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔

آھل اپنے روم میں آیا اور لائٹ آن کر کے سامنے دیکھ کر مسکرانے لگا

بس جب دیکھو اپنی بات منواتی ہو اچھا تو پھر im sorry ابھی تک سوئی نہیں آپ اچھا اچھا ہو جاؤ مجھے جانا ہے ready میں

surprise!!!!! کیا نہیں بتاؤ گا

چلا گیا اور کچھ دیر بعد تیار ہو کر باہر آیا وہ واقعی ایک حقیقی changing room کہہ کر وہ gentle man لگتا تھا

چیک کیے اور اب گھڑی documents لیکر سارے ضروری briefcase اس نے اپنا پہ ٹاءم دیکھ کر باہر جانے لگا پھر کچھ یاد آنے پر رکا اور پیچھے مڑ کر دیوار پر موجود ایک بڑے سے photo frame کے پاس گیا اور اسے بغیر پلکیں جھپکائے دیکھنے لگا اسکی خوبصورت آنکھوں میں آنسو آنے لگے

i still miss u still need u still love u Sara

کہہ کر اس تصویر پر اپنا ہاتھ پھیرا جو اک بہت خوبصورت لڑکی کی تھی قدرت کا شاہکار کہے تو غلط نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گا۔۔اور کمرے سے باہر آگیا جہاں زید اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

زید کو دیکھ کر بھی وہ رو کا نہیں اور آگے بڑھنے لگا تو زید جلدی سے اسکے پیچھے آیا

بھائی میری بات سنے میری کوئی غلطی نہیں تھی وہ اچانک سے۔۔۔۔۔

بس زید۔۔۔۔!!!!!!زید کی بات کاٹتے ہوئے وہ بیزاری سے بولا

so plz excuse me میری فلاءٹ کا ٹاءم ہو رہا ہے

یہ سنکر زید چپ ہو گیا۔

پچھلے سال آج کے دن کیا ہوا بھول گ ۓ ہو شاید۔۔۔آھل نے کہا۔۔۔

احد کا سر بے چینی اور برداشت ختم ہونے کی وجہ سے چکرا رہا تھا۔

سلونی ہوش میں آچکی تھی

اس کے دادا اور دادی اس کے پاس آکر کھڑے تھے۔۔نرس اسے ریڈی کر کے جا چکی تھی۔۔۔

شاہ زمان آگے آئے اور سلونی کے سر پہ شفقت سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔

بیٹا ہم جارہے ہیں ہمارے گھر یاد ہے نہ میرا کیا ہوا وعدہ آج آپکا نکاح ہے چلو شاباش جلدی کرو چلتے

ہیں۔احد آگے آؤ۔۔۔

بھی آچکی ہے تو چلے۔۔۔ ambulance وہ بابا احد نیچے چلا گیا ہے گاڑی نکالنے اور

فہد احد کو جاتے ہوئے دیکھ چکا تھا مگر اس وقت وہ اسے روک کر مزید تماشہ نہیں کرنا چاہتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں گھر سے ہم دوسری گاڑی کو پیچھے آنے کا کہہ چکے تھے ambulance تھا۔۔۔ نہیں

۔ چلے سب۔۔۔

احد ہسپتال سے باہر آکر اپنا سر پکڑے وہی دیوار کی آڑ لیکر ٹیک لگا کر سوچ میں غرق تھا۔۔

تبھی فہدان سب کو لفٹ کے پاس بٹھا کر گاڑی نکالنے کے بہانے باہر آگیا تھا۔

احد کیا ہوا تمھیں؟؟

کیا ہونا چاہئے مجھے ہاں جس کی زندگی کا ایسا مزاق اسکے اپنے ہی بنا رہے ہیں۔۔۔احد چلا رہا تھا۔۔

اچھا تمھیں اب بھی لگتا ہے کہ بابا غلط ہے اس لڑکی کو دیکھنے بعد بھی۔۔

کیا مطلب آپکا بھائی؟؟

مطلب تو تمھیں بتانا چاہیے کہ تمھیں یہ سب غلط کیوں لگ رہا ہے احد!!!جو کچھ تم نے کیا بابا تو شاید مر جاتے مگر وہ تو انکے احسانات کو دیکھ کر کسی نے کوئی غلط حرکت نہیں کی ہمارے خلاف ۔۔۔تمھاری بے وقوفی اور بے وجہ غصہ ہمیں کہیں منہ دکھانے کے قابل نہ چھوڑتا۔۔

بھائی آپ سیدھی طرح بتائے گے یا ایسے ہی کہانیاں سنائے گیں۔۔۔۔

اوہ تو تمھیں واقعی میری بات سمجھ نہیں آرہی ہے تو سنو احد بے شرم نامرد how dare u to rape her!!!!! فہد نے غصہ سے کہا اور احد کا یہ سننس تھا کہ وہ سکتے میں آکر اپنے آپ کو ہی بھول گیا اور آہستہ آہستہ نہیں نہیں کہنا شروع ہوا وہ شاید رو پڑتا یا فہد پر ٹوٹ پڑتا مگر کسی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی کی چیخ سن کر دونوں بھائی اسی طرف مڑے۔۔

یہ سلونی تھی جو احد کو دیکھتے ہی آپے سے باہر ہو گئی تھی اور خوف سے چیخنا شروع ہو گئی جبکہ اسطرح دیکھ کر شاہ عالم گبھرا گئے

شاہ عالم کی گبھراہٹ دیکھ کر فہد آگے بڑھا مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آیا کہ کیا کرے

سلونیکے دادا دادی بھی پریشان ہو کر اسے سنبھالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے تھے مگر سلونی اب مارے ڈر کے کانپنے لگی تھی

فہد شاہ زمان کی حالت دیکھ کر مزید پریشان ہو رہا تھا تبھی اس نے مڑ کر احد کی طرف دیکھا کہ اسے مدد کیلئے آواز دے مگر احد کو دیکھ کر وہ گبھرا گیا کیونکہ احد غصہ سے لال ہو کر انکی طرف ہی بڑھ رہا تھا

آھل!!!!!!!!!"""""""""""""!!!!!!!!!!!!"""""""""""""!!!!!!!!!!!

اب جاپان میں اپنے انسٹیٹیوٹ کے کانفرس روم میں موجود دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے ڈاکٹروں اور اپنے پر ٹنرز کے ساتھ کسی میٹنگ میں مصروف تھا جو ختم ہونے والی تھی۔۔

تبھی روم کے باہر سے کوئی ڈاکٹر آیا اور آھل کے کان میں کوئی سرگوشی کی جسے سننے کے بعد آھل نے اس سے کچھ کہا اور وہ yes sir کہتا روم سے باہر چلا گیا۔کچھ دیر میں ہی میٹنگ ختم ہو گئی تو آھل اپنی نشست سے اٹھا اور سب سے مخاطب ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ok gentlemen i hope u all keep ur support with each other as u r still keeping have ur dinner plz i have an other meeting so plz excuse me ...

plastic آھل اب روم سے باہر آکر آپریشن تیتھڑ کی جانب جا رہا تھا جہاں دنیا کے نامی گرامی surgeons کر رہے تھے جو آھل کے ہاسپٹل سے یہاں آئی examine کسی لڑکی کو تھی

ot dress میں تیتھڑ کے اندر داخل ہوا اور زور آواز میں سب سے مخاطب آھل پورے ہوا۔۔۔

ok than shall we start ????

yes کہا اور ایک طویل آپریشن اب شروع ہو چکا تھا۔ سبھی نے آھل کو دیکھ کر

دوسری طرف زید دبئی پہنچ چکا تھا اور میر جسے آھل نے اس لڑکی کے گھر والوں کے بارے میں پتہ کرنے کا کہا تھا وہ فون پہ کسی کو بتا رہا تھا کہ سر میں نے آس پاس پتہ کر لیا ہے ہر ذراءع سے مگر کسی بھی لڑکی کی لاپتہ ہونے کی کوئی خبر نہیں

ok میر thanks زید ٹھیک تھا جاتے ہوئے؟!

جی آھل سر بس خاموش تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہہ کر آھل نے کال کاٹ دی تھی اور اب دوبارہ تھیٹر کی جانب bye اچھا کوئی خبر ملے تو بتا دینا

چل دیا جہاں کئی گھنٹوں سے آپریشن جاری تھا۔

... اندر آتے ہی ایک ڈاکٹر اس سے مخاطب ہوا

sir now its shape time so plz ...

تب آھل نے ایک ٹھنڈی سانس لی اور اپنی فاءل سے ایک تصویر نکالی اور ڈاکٹر کو دکھا کر سکرین پر

love u Aahil from sara لگاتے ہوئے تصویر کے پیچھے کی عبارت پڑھنے لگا

کے بارے میں procedure کافی دیر آپریشن چلا اسکے بعد وہ اپنے کیبن میں بیٹھا آ گے کے

پہ کال آئی جسے اس نے جلدی اٹھایا۔۔ intercome کال پہ کسی سے بات کر رہا تھا تبھی

ھیلو۔۔

ڈاکٹر آپ پلیز جلدی روم میں آئے میں اسے کنٹرول نہیں کر پا رہی۔۔۔ نرس نے کہا

کیا اتنی جلدی ہوش میں آ گئی اُس نے گھڑی کی طرف دیکھا۔۔

احد کو غصہ میں سلونی کی آتا ہوا دیکھکر فہد ڈر گیا تھا تبھی شاہ زمان کی بھی اس پر نظر پڑی مگر وہ یہ دیکھ

کر خوش ہوئے کہ احد سلونی کے پاس پہنچتے ہی سلونی کا ہاتھ تھامے اسے سمجھانے لگا تھا۔

سلونی سلونی چپ ہو جاؤ ٹھیک ہے دیکھو سب ہماری طرف ہی دیکھ رہے ہیں۔۔۔ دیکھو تمھاری

دادی کی طرف اور دادا کی طرف کتنے پریشان ہو رہے ہیں۔۔۔ ہمارے پاس وقت نہیں ہیں بہت

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھپ ہو کر چلو میرے ساتھ اور گاڑی please سارے کام ہیں گھر پہ آج ہمارا نکاح ہے تو میں چل کر بیٹھو۔۔

سلونی جو احد کو اپنے طرف آتا دیکھتی ہی کانپنے لگی تھی مگر چلانا بند کر گئی تھی احد کے اس انداز سے بات کرنے پر بس اسی کی طرف نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی

احد نے سلونی کا ہاتھ پکڑا اور اسے گاڑی میں بٹھانے لگا اور سلونی اب ہچکیاں لیتی ہوئی اس کے ساتھ گاڑی تک آئی اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

سلونی کے بیٹھتے ہی سلونی کے دادا اور دادی کو بھی فہد گاڑی میں بیٹھنے کا کہہ کر شاہ زمان سے مخاطب ہوا۔۔۔۔

بابا آپ کی طبیعت ٹھیک ہے یا ڈاکٹر کو بلوا لو؟؟

شاہ زمان نے ایک گہری سانس لی اور نفی میں سر ہلاتے ہوئے آہستہ سے اٹھے اور دوسری گاڑی کی طرف بڑھے مگر احد کو پہلے سے ہی گاڑی میں دیکھ کر دونوں حیران ہوئے۔۔۔

اس سے پہلے کے شاہ زمان یا فہد کچھ پوچھتے احدان سے مخاطب ہوا۔۔۔

بابا مجھے بس کچھ جانا ہے میں دو گھنٹے میں گھر پر ہی ہو گا آپ لوگ سارے انتظامات کر لے۔۔۔

یہ کہہ کر احد گاڑی تیز چلاتا ہوا وہاں سے نکل گیا اور فہد نے دوسری گاڑی جس میں سلونی اور اسکے دادا دادی تھے کی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور شاہ زمان کے بیٹھتے ہی شاہ محل کی جانب گاڑی چلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دی۔۔۔

ok than tomorrow is احد گاڑی چلاتے ہوئے مسلسل کسی سے بات کر رہا تھا۔۔۔

done right bye..

کہہ کر اس نے فون بند کیا اور ایک بنگلہ کے باہر گاڑی روک دی۔۔۔ گاڑی سے اترنے کے بعد وہ بنگلہ کی جانب بڑھا گیٹ کھلا ہونے کی وجہ سے وہ اندر داخل ہوا اور سیدھا بنگلہ کے اندر صحن تک پہنچ گیا جہاں تین چار لڑکے ٹی وی پر کوئی میچ دیکھ رہے تھے۔۔۔

احد ان میں سے ایک لڑکے کی طرف غصہ سے بڑھا اور اس کے قریب پہنچتے ہی اسکا کالر پکڑ کر اسے سامنے کھڑا کر دیا۔۔۔

اچانک اس پکڑ وہ بوکھلا کر رہ گیا اور باوی لڑکے بھی اب کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔

اس دن پارٹی میں تو نے میرے ڈرنک میں وہ غلاظت ملائی تھی کہ نہیں سعد۔۔۔۔؟؟؟؟ احد غصہ سے لال ہوتا ہوا پوچھ رہا تھا۔۔

احد کو سب ہی جانتے تھے کہ اس کے غصہ کے آگے کسی کا کچھ بھی نہیں چلتا اس لئے باقی سب تماشائی بنے چپ چاپ کھڑے تھے جبکہ سعد کا تو خون بھی خشک ہو گیا تھا۔۔۔

میں نے تم سے کیا پوچھا سعد ہاں یا نہ میں جواب دو۔۔۔

سعد جو بس کانپ رہا تھا مگر کچھ کہنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا احد کو پٹی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد سے اسکی خاموشی برداشت کرنا ناممکن تھا اسکا ضبط جواب دےچکا تھا۔۔۔احد نے ایک زوردار مکا سعد کے منہ دے مارا جس کی وجہ سے سعد دور جا گرا۔۔احد اسکی طرف دوبارہ بھڑنے ہی لگا تھا کہ سعد وہی گرے ہوئے ہی احد سے مخاطب ہوا۔۔۔ارے آحد یار غلطی سے وہ ڈرنک تیرے پاس آ گئی تھی تجھے پتہ تو ہے نہ پھر کیو مار رہا ہے تیرا ہی تو پلین تھا اس فہیم کو تنگ کرنے کا مگر غلطی وہ ڈرنک تو نے پی لی۔۔۔پھر!!!! یہ کہہ کر وہ چھپ ہوا تو احد اسکی طرف تیزی سے بڑھا۔۔۔۔۔ پھر کیا بتا مجھے تیرا چھپ ہونا مجھے کچھ غلط کے نے پر مجبور کر رہا ہے۔۔۔احد نے اسکی گردن دباتے ہوئے کہا۔۔۔

گلا چھوڑ بتا نے دے۔۔۔سعد نے دبی ہوئی آواز میں کہا تو احد نے اسکا گلا چھوڑتے ہوئے اسے لیکر صوفے پہ بیٹھا اور اشارے سے اسے بات جاری کرنے کا کہا۔۔۔

سعد بولنے لگا۔۔۔وہ ڈرنک کے بعد جب تیری طبیعت خراب ہونے لگی تب ہم سمجھ گۓ کہ وہ ڈرنک غلطی سے تو نے پی لی ہے تو ہم نے فہد کو فون کیا مگر وہ شہر سے باہر گیا ہوا تھا تو اس نے ہم سے کہا تجھے گھر چھوڑنے کیل ئے ہم یہاں سے نکلے تو راستہ میں گاڑی کا فیول ختم ہوا تو میں اور عمر فیول لینے نکلے اور تو گاڑی میں ہی نیم بے ہوش تھا۔۔۔ہم جب واپس آئے تو اسد گاڑی کے پاس پریشان ٹہل رہا تھا۔۔پوچھنے پر اس نے بتایا کہ تو اسی لڑکی کی گانے کے آواز سن کر گاڑی سے نکل کر جنگل کی طرف جانے لگا اسد کے روکنے پر تو اسے وہی دھکیل کر چلا گیا اور وہ اندھیرے سے ڈر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر تیرے پیچھے نہیں آیا ہم نے دوبارہ فہد کو فون کیا مگر فون تیرے بابا کے پاس تھا تھا اور ہم نے آواز پہچانے بغیر ساری بات کہدی جلد ہی وہ لوگ پہنچ گ ئے پھر ہمارے ساتھ تجھے ڈھونڈنے لگے پھر تمھیں نہر کے قریب بڑبڑاتے ہوئے سن کر وہاں پہنچے تو۔۔۔ سعد کے اتنا کہتے ہی احد نے اس کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا۔۔۔ اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔

!!!!!!!!!!!!!!!!:::::::::::::::::!!!!!!!!!!!!!!!!:::::::::::::::::

آحل بھاگتا ہوا اس کمرے کی جانب گیا جہاں سے نرس کی کال آئ تھی۔۔

co پلیز آپ بات سنے ایسے نہ کریں آپ کے کے زخم ابھی تازہ ہیں پلیز میرے ساتھ کریں........نرس اسے مسلسل پکڑے ہوئ تھی جو جب سے ہوش میں آئ تھی operate انجان جگہ اور نرس کی اور پورے چہرے کے گرد لپٹی پٹیوں سے گھبرائ ہوئ اپنی پٹیاں نوچ کر نکالنا چاہتی تھی۔۔۔۔

مگر نرس اسے کنٹرول نہیں کر سک رہی تھی۔ تبھی کمرے کا دروازہ جھٹکے سے کھلا۔۔۔۔

whats happening here???

آواز سنتے ہی دونوں اسی جانب دیکھنے لگے

نرس کو ذرا تسلی ہوئ کیونکہ وہ جو کب سے نرس کے قابو میں نہیں آرہی تھی اچانک منجمد ہو گئ

--

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے اسے دیکھ رہی holes وہ اپنے کے لپٹی ہوئی پٹیوں پر آنکھوں کے لئے چھوڑے ہوئے

تھی کیونکہ اسے یہ آواز شناسا لگی اسے ایسا لگا اس نے یہ آواز پہلے بھی سنی ہے۔

یہ ڈاکٹر آھل تھے وہ جلدی اسکے قریب آیا اور اسے غور دیکھنے لگا

is dressing ok or !!!!

آھل کی کی بات پوری ہونے سے پہلے نرس بولنے لگی۔۔۔۔

جی نہیں سر پٹی ٹھیک ہے میں نے اسے ہاتھ لگانے نہیں دیا ڈاکٹر

ok ok

رہیں ہم آپکے ساتھ کچھ غلط نہیں کر رہے یہ زور relax دیکھے مس جو بھی آپکا نام ہے پلیز آپ

زبردستی بہت نقصان دہ ہے آپ کیلئے تو آپ آرام سے لیٹے اور ان نرس کو اپنا کام کرنے دیں یہ

ok ہمیشہ آپ کے پاس رہے گی آپ کو جو کہنا ہو آپ ان سے کہہ سکتی ہے

پھر آھل نرس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور وہ انجیکشن آھل کو پکڑا دیتی ہے۔۔۔

ہم آپ کے گھر والوں کو تلاش کر رہے ہیں جب تک انکا پتہ نہیں چلتا ہمیں ہی اپنی

family سمجھو ok

آھل بات کرتے ہوئے اسے نیند کا انجکشن لگا دیتا ہے جبکہ وہ آھل کی باتوں کو کچھ سمجھ اور کچھ نہ

سمجھتے ہوئے بس اسی کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے اور نیند کی آغوش میں چلی جاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی آنکھیں بند ہوتے ہی آحل غصہ سے نرس کی طرف دیکھتا ہے

ہے اگلے 48 گھنٹوں تک اسے ہوش critical تمھیں پتہ ہے نہ نرس جولی کہ اسکا کیس کتنا

got it نہیں آنا چاہیئے

جی ڈاکٹر آئندہ ایسی غلطی نہیں ہو گی۔۔

آحل کے جاتے ہی نرس وہی بینچ پر بیٹھ جاتی ہے اور گہری سانس لیتی ہے

بچ گئے ورنہ آج تو مر جاتی میں۔۔۔ پھر جیب سے ہینڈ فری نکال کر کانوں میں ڈالتی ہے اور

موبائل کی اسکرین کو اسکرول کرتی ایک گانے کو چلاتی ہے۔۔۔۔

ہائے کیا آواز ہے اگر ڈاکٹر بھی سنے گے تو اففففففففف۔۔۔ چلو ایک سر اس لڑکی کے کان میں ڈال

دیتی ہوں دیکھنا سکون سے سوئی رہیگی۔

کر دیتی ہے اور گانا چلتے ہی جھوم کر اسکرین پر song play اس کے کان میں ہینڈ فری لگا کر وہ

!!!!!!آئے سنگر کی تصویر کو چھومتی ہے ہائے میں تمھاری بڑی فین ہو نوفل۔۔۔

جبکہ بے ہوش ہو کر اسے وہ آواز سنائی دیتی ہے مگر وہ کچھ کر نہیں پاتی اور آنسو کا ایک قطرہ اسکی آنکھ

سے بہہ جاتا ہے جس جولی بے خبر گانے میں کھوئی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔

احد گھر آچکا تھا مگر اسے اپنے آپ سے شرم آرہی تھی کہ وہ کس طرح سب کا سامنا کر سکے گا اسکا

مزاق اس کی اپنی زندگی کے ساتھ ساتھ کسی اور کی زندگی بھی برباد کر چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ انہی سوچو میں تھا کہ کمرے کا دروازہ بجا اور فہد ہاتھ میں کچھ سامان لیے اندر آیا۔۔

جلدی کرو احد تیار ہو جاؤ اور ملازموں کو کمرہ بھی ٹھیک کرنا ہے۔۔۔ فہد یہ کہہ کر مڑا ہی تھا کہ احد کی آواز پر رک کر اس کی جانب مڑا۔۔

بھائی میں شرمندہ ہوں مجھے سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں۔۔۔یقین جانے میں نہیں جانتا یہ سب کیسے ہوا۔۔۔یہ کہتے ہی احد

بیڈ پر سر جھکائے بیٹھ جاتا ہے۔۔

فہد بھی اسکے برابر میں آکر بیٹھ جاتا ہے اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی جانب متوجہ کرتا ہے۔۔۔۔

plz bata ہمیں پتہ ہے احد کہ تم نے جان بوجھ کر کچھ نہیں کیا مگر آئندہ کیل ئے ہمیں دوسروں کا برا کریگا تو ہمارے ساتھ بھی وہی ہوگا اکے مزاق اور دیکھو مگر ہمیں careful تمھارے اور سلونی کے ساتھ ہے ابھ چلو جلدی کرو اور فکر مت کرو آجائے زیادہ لوگ نہیں بلائے ہیں مگر ولیمہ خاص ہوگا پتہ ہے کیوں ارے کیونکہ اسی دن چھوٹا شاہ بیگم بھی آئے گاءیں گھر پہ جیسے سبھی بھول گ ئے ہیں۔۔۔۔ فہد مصنوئی ناراضگی سے کہتا ہے۔۔

بھائی اس طرف تو دھیان ہی نہیں گیا کیسے ہیں بھابھی اور چھوٹو۔؟؟؟ احد ہلکا ساتھ sorry اوہ مسکرانے کر کہتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں ٹھیک ہے بس ابھ تم تیاریوں ہو کر جلدی آجاؤ۔۔۔فہد احد کو کہہ کر کمرے یں سے باہر چلاتا جاتا ہے اور احد بے دلی سے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھتا ہے۔۔۔

سلونی اور اسکی دادی کو ایک کمرے میں بٹھا کر تارہ آپا جو شاہ بیگم کی بہت پرانی اور خاص ملازمہ ہے وہاں سے چلی جاتی ہے

دادی مجھے مار دیں میں مرنا چاہتی ہوں دادی مجھے اپنے آپ سے گھنپ آرہی ہے یہ کیاں ہو گیا دادی میں۔۔۔۔میں یہاں رہنے کے لاءق نہیں ہوں دادی یہ لوگ بڑے لوگ مجھے پسند نہیں کریگے چلے یہاں سے۔۔سلونی جو لی کب سے کسی قرب سے گزر رہیگی تھی آخر رو کر اپنی دادی سے التجا کرنے لگی۔۔

نہیں بیٹا اب تم یہاں سے کہیں نہیں جاؤن گی تم ابھ شاہ بیگم خاندان کا ایک اہم رکن بن چکی ہو۔۔یہ شاہ بیگم تھی جو دو ملازماؤں کے ساتھ کمرے میں داخل ہو رہی تھی تو انھوں نے سلونی کی باتیں سن لی۔۔

آپ لوگ یہ سامان یہاں رکھ کر چلی جاءیں اور تارہ کو بھیج دیں۔شاہ بیگم نے ان ملازماؤں سے کہا تو وہ کمرے سے چلی گ ءیں اور شاہ بیگم خود سلونی کے پاس بیٹھ گئی۔انھوں نے سلونی کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیکر اسکی پیشانی پہ بوسہ دیا اور جو چیزیں ملازمہ رکھ کر گئی تھی ان میں سے ایک بھر کیلے کام والی چادر اٹھا کر سلونی کی دادی کی جانب دیکھ کر مسکرا کر پوچھا۔۔۔بڑی بی مجھے اجازت دیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دادی نے نم آنکھوں سے اثبات میں سر ہلایا تو شاہ بیگم نے سلونی کو چادر اوڑھ کر ایک مخمل کی ڈبیا بھی اٹھائی اور سلونی کی جانب

دیکھ کر کہنے لگی۔۔

شاہ خاندان میں جب کوئی بہو آنے والی ہوتی ہے تو منگنی میں اس قسم کی چادر اور یہ کڑھا پہنایا جاتا ہے۔۔وہ مخملی ڈبے سے ایک نہایت ہی خوبصورت کڑھا ڈبہ سے نکال کر سلونی کو پہنانے لگتی ہے۔۔

اسٹ کڑھے میں ایک انوکھی بات ہے اسکا لاک جو اس چاندی کی انگھوٹی سے کھلتا ہے جو نکاح کے وقت احد کو پہنائی جائی گی

یہ دیکھو میں نے بھی پہنی ہے اور تمھاری جیٹانی ثناء کو آج ہی بیٹا ہوا ہے اسل ئے وہ ہسپتال میں ہے ۔۔۔چلو اب تارہ آگئی ہے وہ تمھیں تیار ہونے میں مدد کرے گی جلدی تیار ہو جاؤ ٹھیک ہے۔۔۔

یہ کہہ کر شاہ بیگم اٹھ کر جانے لگتی ہے پھر مڑ کر سلونی کی جانب مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

بیٹا تم میری بیٹی جیسی ہو اور خود کو اکیلا مت سمجھو اب تو تم شاہ خاندان کے وارث کو بھی اپنے ساتھ رکھی ہوئی ہو تو اپنا خیال رکھو اور الٹا سیدھا مت سوچو۔

یہ کہہ کر شاہ بیگم تو چلی جاتی ہے مگر سلونی کو تو یو لگتا ہے جیسے اب وہ سانس نہیں لے پائے گی

دادی یہ کیا کہا شاہ بیگم نے کیا میں۔۔میں۔۔۔۔نہیں نہیں دادی جواب دیں نہ دادی مہربانی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر کے بتائے نہ۔۔۔ سلونی پھر سے رونا شروع کر دیتی ہے تو اسے روتا دیکھ کر اسکی دادی بھی رونے لگتی ہے

تارہ کو دکھ ہونے لگتا ہے تو وہ دادی کو اسی کمرے میں موجود اندرونی بیڈروم میں آرام کرنے کا کہہ کر وہاں چھوڑ کر سلونی کی طرف آکر اسکے قریب ایک چھوٹی کرسی پر بیٹھ جاتی ہے تو سلونی اسکی طرف دیکھ کر چپ ہو جاتی ہے تو تارہ اس سے کچھ کہنے لگتی ہے۔۔

دیکھو بیٹا تم رو رہی ہو تو میں منع نہیں کرونگی تاکہ تمھارے دل کا بوجھ ہلکا ہو امگر تم اچھے لوگوں کے بیچ ہو یقین کرو شاہ بیگم ہو یا شاہ صاحب یا انکے دونوں بیٹے سب اچھے ہے بس شاہ زرا الگ مزاج کی ہے مگر تمھیں اس سے گبھرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ زیادہ کسی سے بولتی نہیں ہے اور میں ہوں تارہ کافی وقت سے یہاں ہوں اور شاہ بیگم کی خاص ملازمہ ہوں اور آج سے انھوں نے مجھے آپکے ساتھ رہنے کا کہا ہے تو شروع کریں وقت بہت کم ہے

تارہ سلونی کو تیار کرنے لگتی ہے اور اسے کمرے میں ہی موجود ڈریسنگ روم کی جانب لیکر جاتی ہے

احد تیار ہو کر آجاتا ہے تو کچھ آئے ہوئے مہمان اس سے گلے ملتے ہے جو شاہ زماں اور فہد کے ساتھ باہر گارڈن میں بیٹھے ہوتے ہیں جہاں نکاح کا انتظام کیا ہوتا ہے پھر وہ شاہ بیگم سے ملنے گھر کے اندرونی جانب جانے لگتا ہے

چلتے ہوئے کسی کی آواز سنبھلنے کر وہ رک جاتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!!!!!!!!!!!!!!;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;;!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

!!

آھل اپنے کیبن میں بیٹھاہوا اگلے کانفرس کے شروع ہونے کاانتظار کر رہاہے جس میں مختلف کے ساتھ مل کر آگے کا پلان تیار کیاں جائے گا اور plastic surgion ممالک سے آئے سے ہی منسلک ہے plastic surgery کا بھی ڈسکشن کرناتھاجو جدید reserch انکی کامیاب ہونے پر اسے تمام دنیامیں متعارف کرناتھا reserch اور وہ

پہ کال آتی ہے intercome تبھی

کی بات سن کر آھل کے چہرے recieptionist آھل کہتاہے مگر آگے سے yes.... کے تاثرات بگڑنے لگتے ہے

ok let him in but just in guest room understand

کی طرف جاتاہے guest room یہ کہتاہوا آھل فون رکھتاہے اور اٹھ کر دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوتاہے جہاں ایک تری پیس سوٹ پہنے ہوئے سلجھے اور رعب دار لگ رہاہے آھل کو دیکھوں کر کھڑا charming شخص جو عمر میں آھل سے بڑا ہو کر بھی ہو کر مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھاتاہے

hello Dr Aahil

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواب میں آھل مسکراتے ہوئے ہاتھ ملاتا ہے

im fine wt about u mr A.S Meer

مجھے کیا ہونا ہے بتاؤ کیا چل رہا ہے آجکل آھل بیٹا۔۔

بس وہی مریض اور تیتھر اور کیا آپ سنائے کیسے آنا ہوا۔۔۔

بس یونہی سوچا مل لوں تم سے اور کوئی نئی ریسرچ کی ہے۔۔۔

نہیں فلحال تو نہیں۔۔۔

تو یہ سرجنوں کی ٹیم جو بلائی ہے وہ کس لئے۔۔۔

کرنے۔۔۔ revise بس کچھ تھیوری

نہیں ہونا چاہیئے اور مجھے بتا کر کیونکہ مت بھولنا illegle دیکھوں آھل جو کرنا ہے کرو مگر

میں بھی اس ہاسپٹل پر اتنا حق رکھتا ہوں جتنا تم باقی تم سیانے تو ہو ہی۔۔۔

آپ ہمیشہ بے یقینی کی باتیں ہی کرتے ہیں تو dont worry dr meer

ختم کر سکتے ہیں۔۔ partnership

کرلی ہے اچھا میں چلتا ہوں sign دینے آیا تھا میں نے file سوچو گا تو ضرور بتادوں گا فلحال یہ

کی فلاءٹ ہے۔ uk میری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ok bye dr meer

bye Aahil

!!!

؟؟؟؟؟؟؟!!!!!!!!!!!!تین سالوں کے بعد۔۔۔۔۔۔۔

آھل اور کچھ ڈاکٹر ایک روم میں موجود خوش تھے

finally we did it we acheive our goal

ان میں سے ایک ڈاکٹر بولا

ہاں بس اب وہ خود اپنے آپ کو آءینہ میں دیکھے گی تو۔۔۔ایک اور ڈاکٹر نے کہا

dont worry وہ میرا مسءلہ ہے

تبھی کمرے کا دروازہ زور سے کھلتا ہے اور کوئ غصہ اور تیش سے چلاتا ہے۔

!!!!!!!!!!!!آھل۔

سلونی تیار ہونے کے بعد بہت پیاری لگ رہی تھی کام دار بھرے ہوئے لہنگے میں آج اسکا الگ ہی سراپا لرزتا دکھ رہا تھا یا شاید زندگی میں پہلی بار اسطرح تیار ہوئ تھی اسلئے۔۔۔

تارہ آپا سلونی کو کمرے میں بٹھا کر شاہ بیگم کو بلانے جانے لگی تو سلونی نے اسے روکا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!!! آپا آپ مجھے غلط مت سمجھنا مگر کیا میں مطلب جو شاہ بیگم کہہ رہی تھی وہ

تارہ آپا اسکی بات سمجھ گئی تھی

دیکھو سلونی بیٹا میں احد کو تب سے جانتی ہوں جب سے وہ پیدا ہوا ہے بڑا اچھا بچہ ہے اس دن جو ہوا

اس میں اسکی کوئی غلطی نہیں ہے وہ تو اسے کوئی ایسی چیز پلا دیتی کہ وہ تو اپنے حواس کھو چکا تھا ورنہ

شاہ صاحب اسے پتہ نہیں کیا سزا دیتے۔۔۔ تم دو مہینے سے ہسپتال میں تھی تمھیں گہرا صدمہ

ہو گیا تھا مگر اب فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

سلونی یہ سن کر اور غمزدہ ہوئی۔۔

دو مہینے !!!!!! اللہ مجھے مار ہی دیتا میں کیسے رہ سکوں گی اس شخص کے ساتھ اور اور۔۔۔

بس بیٹا پھر سے نہیں رونا صبر رکھو سب ٹھیک ہو گا۔۔

تارہ آپا کیا مجھ سے کوئی رشتہ رکھنا چاہے گا جو بن بیاہی ماں بننے والی ہے۔

سلونی بیٹا رشتہ رکھنا کیسا رشتہ تو ہے اب بس ٹھیک ہے میں شاہ بیگم کو بلا لوں تاکہ وہ تمھاری حقیقی

خوبصورتی دیکھ لیں۔۔۔

تارہ آپا کا یہ جملہ باہر گزرتے ہوئے بھی کسی نے سنا تھا اور اسکے قدم یہ سنتے ہی رک گ ئے

تھے۔۔ دل تو چاہا کہ جھانک کر دیکھ لے مگر ایک سوچ کے ذہن میں آتے ہی وہ آگے بڑھ گیا

جہاں شاہ بیگم کو دیکھ کر وہ رکا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد ماشاءاللہ میرا بیٹا کتنا پیارا لگ رہا ہے۔۔۔

شاہ بیگم یہ کہہ کر احد کی پیشانی چھومتی ہے۔۔جواب میں احد مسکراتا ہے تو شاہ بیگم اسے وہی چاندی کی انگھوٹی پہنناتی ہے۔۔۔

احد اس انگھوٹی کا پتہ ہے نہ اب یہ تمھارے انگلی سے باہر نہ آئے سمجھو یہ میری آخری خواہش ہے۔۔۔

اماں بس ایسی باتیں نہ کرے مجھے پتہ ہے نہیں نکالوں گا وعدہ کرتا ہوں۔۔

شاہ بیگم کچھ اور کہنے لگتی ہے تو فہد بھاگتا ہوا اندر آتا ہے

چلو احد نکاح خواں آچکے ہیں۔۔۔

..چلو جاؤ بیٹا اللہ تمھیں خوش رکھے

احد آج ہمیشہ کی طرح بہت ہی دلکش لگ رہا تھا نہ جانے کتنی لڑکیوں نے اسے پانے کی چاہ رکھی ہو گی وہ کسی ریاست کے شہزادے کی مانند ہی تو تھا مگر اسکی ایک غلطی آج اسے اپنی نظروں میں گرا چکی تھی۔۔۔

نکاح ہو چکا تھا۔۔۔شاہ بیگم سلونی کو لیکر احد کے کمرے میں آچکی تھی۔۔۔سلونی کی دھڑکنیں اب بے ترتیب ہونے لگی تھی جب شاہ بیگم اسے احد کے کمرے میں بیڈ پہ بٹھا کر جا چکی تھی۔۔

کمرہ نارمل حد تک گلاب کی پتیوں سے سجا ہوا تھا جو بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلونی اس کشادہ کمرے کو دیکھ ہی رہی تھی کہ کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز آنے پر سلونی نے اپنا سر جھکا لیا اور اب گبھرانے لگی تھی۔۔۔

احد کمرے میں آکر اک نظر سلونی پر ڈال کر ڈریسنگ روم کی طرف چلا گیا کافی دیر کے بعد احد ایک بیگ لیکر ڈریسنگ روم سے نکلتا ہے اور آکر بیڈ کے قریب صوفے پر بیٹھ جاتا ہے۔۔ کچھ دیر خاموشی رہتی ہے۔۔۔ تبھی احد کی فون کی آواز خاموشی کو توڑتی ہے جس پر دونوں ہی چونکتے ہے ۔۔

ہیلو۔۔۔ہاں۔۔ok and thanks نہیں بس میں نکل رہا ہوں اچھا یار پتہ ہے مجھے میں ہینڈل کر لوں گا۔۔

اپنی بات مکمل کر کے احد فون جیب میں ڈال کر جانے کیلئے اٹھ جاتا ہے۔۔

سلونی۔۔۔احد سلونی کو مدھم سی آواز میں مخاطب کرتا ہے۔۔۔

جس پر سلونی چونک کر احد کی جانب دیکھنے لگتی ہے۔۔

مجھے بہت مشکل ہو رہی ہے تم سے ایک منٹ بھی بات کرتے ہوئے تو سوچو کیا میں تمھارے ساتھ زندگی گزار سکو گا۔۔ میں گھما پھرا کر بات نہیں کرتا اسلئے جو ہے وہ سیدھا سیدھا بتانا چاہتا ہوں اگر تمھارا دل دکھے تو مجھے معاف کر دینا ویسے بھی جو گناہ میں نے کیا ہے وہ معافی کے لائق نہیں ہے۔۔ میں یہاں سے ہمیشہ کیلئے جا رہا ہوں تم یہاں ٹھیک رہو گی یہاں سب تمھارا خیال رکھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گے۔۔

آحد یہ کہہ کر دروازہ کی جانب بڑھتا ہے اور دروازہ کھولتے ہوئے سلونی کی سسکیاں سن لیتا ہے

۔۔

سلونی تم میرے بچے کی ماں بننے والی ہو اور میری بیوی ہو۔میں یہاں سے جا رہا ہوں یہ بات میں نے سب سے پہلے اور ابھی تک صرف تمھیں بتائی ہے یقین کرتا ہوں کہ تمھیں ان سب سے اپنے مقام کا اندازہ کا ہو گیا ہو گا۔میں تم سے رابطہ رکھو گا اللہ حافظ۔۔

احد یہ کہہ کر چلا جاتا اور سلونی کیل ئے اب بس رونا ہی رہ گیا تھا۔

!!!!!!!!!!!!!!::::::::!!!!!!!!!!!!!::::;;;;;;;;;;

آھل!!!!!!!

تھا۔جیسے دیکھ dr A S meer زور سے آھل کو آواز دینے والا شخص کوئی اور نہیں بلکہ کر ڈاکٹر آھل کو چھوڑ کر سارے ڈاکٹر کھڑے ہو جاتے ہیں۔۔

اوہ ڈاکٹر میر کیا بات ہے سب ٹھیک تو ہے نہ۔۔۔

سب ٹھیک ہے یا نہیں مجھے نہیں تمھیں زیادہ پتہ ہو گا آھل۔۔

dr meer.؟؟ کیاں مطلب آپکا

مطلب تو تمھیں پتہ ہے مگر بہانہ بنانا ہے تو کوئی ضرورت نہیں میرا وقت ضائع کرنے کی۔۔میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ بھی نہیں۔۔ illegal نے ہمیشہ ہوشی تم سے کہا ہے کہ جو کرو مگر یہاں مجھے بتا کر اور

ہوا ہے؟؟؟ illegal کیا نہیں بتایا اور کیاں

کی ن ءی ریسرچ جس لڑکی پر آزماءی ہے وہ plastic surgery بنومت آھل تم نے اپنی

یہاں تک کیسے آءی ہے مجھے سب پتہ چل چکا ہے۔۔۔

آپ کو کچھ نہیں پتہ پلیز اسکے ساتھ جو کچھ ہوا ہے اسکی اجازت لیکر ہوا ہے اور اسے سب پتہ ہے وہ

یہاں کس طرح پہنچی ہے اسل ئے آپ اس بارے میں زیادہ نہ سوچے میں آپ کو سب بتانے والا

تھا بس نتیجہ کا انتظار کر رہا تھا۔۔

نہیں چاہی ئے نہ ہی کوئی benefit مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے اور مجھے اس ریسرچ کا کوئی

share....

آپ کی مرضی سے ہی سب ہو گا لیکن ہماری کامیابی کی خوشی as u wish dr meer

ہو گی پلیز آپ شرکت ضرور کیجیے گا۔ organise جلد ہی party میں

آہھہ۔ اگر وہ لڑکی اس سب سے مطمئن ہے تو سمجھلو کہ میں نے شرکت کر لی ہے۔۔

تو چلا جاتا ہے مگر آھل ایک گہری سوچ میں پڑ جاتا ہے۔۔ dr meer یہ کہہ کر

ڈاکٹر آھل اور انکے کچھ ساتھی ڈاکٹر اسوقت اسپتال کے اس کمرے میں ہے جہاں وہ جولی اس لڑکی

کے کہے مطابق کھول رہی ہے۔ پٹی کھلنے کے بعد آھل کے اشارہ پر جولی dr Aahil کی پٹیاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آءینہ سامنے رکھتے ہوۓ اس لڑکی کی آنکھوں کی پٹیاں ہٹاتی ہے۔۔

آنکھیں کھولو اور اپنا نیا چہرہ دیکھو اور مجھے بھی یعنی جولی کو۔۔۔ angel چلو

پٹی کھل جانے کے بعد جب وہ اپنا چہرہ آءینہ میں دیکھتی ہے تو۔۔۔۔۔۔۔

احد چلا گیا تھا شاہ زمان نے اس سے رابطہ کیا تو اسنے کسی کورس وغیرہ کا بہانہ بنایا کہ اسلۓ لندن چلا گیا اور آتا رہے گا مگر شاہ زمان سب سمجھ چکے تھے اسلیے چھپ رہے اور یہ چھپ انکی زندگی کا حصہ بن چکی تھی مگر شاہ بیگم کی طبیعت اسکے بعد دن بدن گرتی چلی گئی اُن سے بیٹے کی اسطرح کی جدائی برداشت نہیں ہو رہی تھی۔

شاہ ناز گھر آچکی تھی۔ سلونی اس سے ملنے گئی مگر وہ تو کم گو تھی اس لۓ زیادہ بات چیت نہیں کی مگر اسے سلونی پہ ترس آرہا تھا پر ساتھ ساتھ اک ڈر بھی اب اسکے دل میں بیٹھ چکا تھا۔۔ شاہ بیگم نے شاہ کا بیٹا سلونی کی گود میں دیا تو سلونی کے منہ سے بے اختیار نکل پڑا۔۔

یہ تو بلکل شہزادہ احد کی طرح لگتا ہے۔۔

جسے سن کر شاہ چونکی اور شاید سلونی خود بھی مگر شاہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو آگۓ انھوں نے سلونی کو گلے سے لگا لیا۔۔

بیٹا ہو سکے تو ہمیں اور اپنے شہزادہ کو معاف کر دو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلونی کے دادا اور دادی جا چکے تھے۔۔تارہ آپا کی وجہ سے سلونی کا دل لگا رہتا جو آجکل اپنی ایک سال کی نواسی کے ساتھ مصروف رہتی تھی۔۔

سلونی کے ڈیلیوری کا وقت قریب آچکا تھا مگر احد اب تک بس ٹیلیفونک رابطہ رکھے ہوئے تھا جو بہت کم تھا۔۔صرف شاہ بیگم اور فہد ہی اس سے بات کرتے شاہ زمان نے تو بات کرنا بند کر دیا تھا ور سلونی کا بس شاہ بیگم سے پوچھتا کبھی بات نہ کرتا۔۔

آخر کار وہ وقت بھی آگیا جب سلونی نے ایک بیٹی کو جنم دیا مگر اسوقت بھی احد نے بس شاہ بیگم اور فہد سے مبارکباد وصول کی مگر کوئی خاص خوشی ظاہر نہ کی۔۔

شاہ بیگم اکثر فہد کے بیٹے کو سلونی کے پاس لاتی رہتی کیونکہ سلونی کمرے میں ہی رہتی تھی اور شاہ بیگم بھی اسے کچھ نہ کہتی تو وہ سلونی سے کافی گل مل گیا تھا

جب شاہ بیگم کی طبیعت زیادہ خراب رہنے لگی تو ایک دن انھوں نے فہد کو اپنے پاس بلوایا۔۔

فہد بیٹا۔۔میں نے تمھیں یہاں بس یہ کہنے بلایا تھا کہ شاہ خاندان کی لڑکیاں شاہ خاندان میں ہی رہتی ہے تم سمجھ رہے ہو نہ۔۔

ہاں اماں مجھے پتہ ہے۔۔آپ اپنا خیال رکھے یہ باتیں نہ سوچے احد کی بیٹی آج سے میری بیٹی ہے۔

فہد تو یہ بات کہہ گیا مگر شاہ پر یہ جملہ کسی کہرام کی مانند تھا وہ جس ڈر میں تھی آج وہ اسکے سامنے آگیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دنوں کے بعد فہد اور شاہ زمان کسی بزنس کے کام سے کچھ دنوں کے ل ئے شہر سے باہر گ ئے اور شاہ بیگم طبیعت کی خرابی کی وجہ سے اپنے کمرے تک محدود رہ گئی تھی تو شاہ جو اتنے دنوں سے اپنے دل میں ایک غبار لیے ہوئی تھی آج ایک فیصلہ پر پہنچی اور سلونی کی کمرے کی جانب چلی گئی جہاں تارہ آپا شاہ کے بیٹے اور اپنی نواسی کو لیکر پہلے سے ہی موجود تھی۔۔

زور سے کمرے کا دروازہ کھول کر وہ کمرے میں جیسے ہی داخل ہوئی جلدی سے اپنے بیٹے کو اٹھایا اور سلونی کی جانب حقارت سے دیکھتی ہوئی گویا ہوئی۔۔

اب کیاں شاہ خاندان کے لڑکے ان مراثیوں کی بیٹیوں سے شادی کرنے کیلئے ہی رہ گ ئے ہیں ۔نہیں میں ایسا ہونے نہیں دونگی۔تارہ آپا جب تک اماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوتی ایسے اور اسکی بیٹی کو ملازماؤں کے کوارٹر میں جگہ دے اور ان سے کہو نوفل یعنی میرے بیٹے سے دور رہنا۔۔

شاہ اپنی بات پوری کر کے چلی گئی مگر تارہ آپا اب روتت پڑی تھی اور سلونی اپنا ضروری سامان سمیٹنے لگیں اسے تو ویسے بھی دربدری کی عادت ہوگئی تھی۔۔

!!!!!!!!!!!!!!!:::::::::::::!!!!!!!!!!!!!!!::::::::؛؛

پٹیاں کھلنے کے بعد اپنا نیا روپ دیکھ کر وہ حیران ہوگئی تھی مگر پھر بھی اسکی آنکھوں میں آنسوں تھے مگر آ ھل اسے دیکھ کر کہیں کھو چکا تھا ابھی وہ بے خیالی میں اسے پکارنے والا ہی تھا کہ جولی کی آواز پر چونک گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.. look میں ہوں جولی اب بتاؤ کیسا لگا اپنا نیا angel ھیلو

جولی اس سے باتیں کرتے ہوئے سب کے بارے میں تھوڑا بہت بتانے لگی تھی جبکہ آھل باقی سب کے ہمراہ وہاں سے باہر آ جاتا ہے۔

چلتے چلتے ایک ڈاکٹر کہتا ہے۔

سر وہ اپنی یاداشت کھو چکی ہے تو اب کیا کرنا ہے۔۔؟

کچھ نہیں بس انتظار ویسے بھی اسکے بارے میں ابھی تک کچھ بھی پتہ نہیں چلا ہے اور ان تین سالوں میں وہ ہمیں جان چکی ہے فلحال اتنا کافی ہے۔۔ تم بس پارٹی

ok. کا سوچو

ok sir

جولی کسی کام سے کمرے سے باہر جاتی ہے تو وہ دوبارہ آءینہ کے سامنے اک آ کر کھڑی ہو جاتی ہے اور اپنے آپ کو دیکھنے لگتی ہے

مجھے کوئ نہیں جانے گا اب یہی میرا مقدر ہے سب یاد ہے مجھے مگر کسی کو نہیں بتاؤ گی کہ میں کونسی منحوس ہوں۔۔

سلونی کے سارے سگے رشتے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس سے دور ہو چکے تھے اسکے دادا دادی۔۔اب بچے بھی بڑے ہو رہے تھے سلونی کی بیٹی کا نام پری رکھا تھا سلونی نے۔اور وہ لوگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہی ملازموں کے کوارٹر میں ہی رہتے تھے شاہ بیگم سے اسنے یہاں دل لگے رہنے کا بہانہ بنالیا تھا۔۔ جس پر شاہ بیگم کو دکھ تو ہوا تھا اور وہ سمجھ بھی گئ تھی۔ کہ اسکی وجہ کون ہے۔

پری اب چھ سات سال کی ہو گئ تھی وہ نازک سی خوبصورت نین نقش والی گندمی رنگت والی لڑکی تھی اور تارہ آپا کی نواسی سنبل جو ایک عام شکل وصورت کی مگر تیز لڑکی تھی۔۔ نوفل کو شاہ نے جانبوجھ کر بورڈنگ اسکول میں ڈالنے کیلئے اپنی بہن کے پاس بجھوادیا تھا تاکہ وہ ان سب سے دور رہے۔۔

ایک دن سلونی کو پری نے گنگناتے سنا تو پوچھی۔

امی آپ کیاں کہہ رہی ہے مجھے بھی سکھائے؟

جس پر سلونی مسکراتے ہوئے اسے اپنی گود میں لیکر بیٹھ گئ اور پھر سے سنانے لگی جیسے پری دہرا رہی تھی۔۔

محمد نبینا من نور الادینا

من مکہ حبیبی نور استاءل مدینہ

مگر امی اسکا مطلب کیاں ہے؟؟

بیٹا نہیں پتہ مجھے اچھا لگتا ہے سننے میں اسے گنگناتی ہوں۔۔

کہاں سے سنتی ہے۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلونی ایک پرانا ریڈیو اسے دکھا کر کہتی ہے۔۔

اس سے یہ میں نے اپنے دادا جی کا لیا تھا اس سے۔

اور اسے چلا کر دکھاتی ہے۔۔

من صلی صلواۃ من الم شفاۃ

پری بھی اب سلونی کے ساتھ گنگنانے لگتی ہے جبکہ سلونی کو کچھ یاد آتا ہے اور اسکی آنکھوں میں آنسوں آجاتے ہیں۔۔

شاہ بیگم کی موت سب کیلیئے ایک قیامت سے کم نہ تھی مگر شاہ زمان نے سختی سے منع کیا تھا کہ احد کو کوئی بھی اطلاع نہیں دیگا۔۔

سلونی اور پری بہت روئے تھے کیونکہ پری کو اپنی دادی سے بہت لگاؤ تھا انھوں نے پری کو بہت پیار دیا تھا۔

شاہ بیگم کے انتقال کے ایک سال کے بعد احد کسی میڈیکل سیمینار میں شرکت میں مجبوری کی وجہ سے وطن آیا تو اسے پتہ چلا کہ اسکی اماں اب نہیں رہی۔۔

وہ اور فہد صبح کے وقت باہر گارڈن میں بیٹھے تھے

بھائی نوفل کیسا ہے؟

ٹھیک ہے بورڈنگ اسکول میں ہوتا ہے،،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ اور پوچھنا چاہتا تھا مگر ہمت نہ کر سکا۔۔

اور کب واپسی ہے تمھاری؟؟ فہد نے پوچھا۔

آج شام کو نکل جاؤں گا۔۔

کیا کل رات کو ہی تو آئے ہو۔۔

پتہ ہے مگر اب یہاں رہنے کا حق نہیں رکھتا شاید ورنہ اماں کا انتقال ہوا اور کسی نے مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا۔۔

!!!! ٹھیک کہا تم نے احد۔۔

یہ آواز شاہ زمان کی تھی جیسے سن کر دونوں بھائی کھڑے ہو گئے تھے۔

اس سے پہلے کے شاہ زمان کچھ کہتے ایک آواز آنے پر سب اس طرف دیکھنے لگے۔

دادا جان دادا جان۔۔

یہ پری تھی جو روتے ہوئے اس طرف ہی آرہی تھی۔۔

شاہ زمان پری کی جانب دوڑے مگر عمر کا تقاضہ تھا اسلئے پھرتی اتنی نہیں تھی۔۔

پری شاہ زمان سے لپٹ کر رو رہی تھی

!! کیاں ہوا پری بیٹا؟؟

..دادا جان یہ دیکھے امی نے ہمارا ریڈیو تھوڑ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری نے ہاتھ میں پکڑا ٹوٹا ریڈیو دکھاتے ہوئے رو کر کہا۔۔

اوہو مگر کیو کیاں امئ نے ایسا بیٹا؟؟؟

ہم نے کہا کہ اسکول نہیں جانا اسل ئے۔۔پری اب بھی رو رہی تھی۔

تبھی وہاں سنبل ہانپتے ہوئے اسکا اور اپنا بیگ اٹھاتے ہوئ آئ۔

چلو پری ورنہ ماسٹر جی مارے گیں۔۔

پری بیٹا آپ جاؤ ہم آپ کیل ئے نیا ریڈیو لے آئے گیں مگر آپ اسکول جاؤن گی تو ورنہ نہیں۔۔

ہاں میں جاؤن گی چھٹی نہیں کرونگی پکا آپ جلدی لانا۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔

سنبل اسکا ہاتھ تھامے اسے بیگ پہنانے کے بعد وہاں سے لے جاتی ہے۔۔

جبکہ احد اسی طرف دیکھ رہا ہوتا ہے جاتے ہوئے پری ایک دفعہ مڑ کر احد کی طرف دیکھتی ہے اور چلی جاتی ہے جبکہ سلونی جو پری کو لانے کے غرض سے اس طرف آتے ہوئے احد کو دیکھ کر رک جاتی ہے اور وہی دیوار کی آڑ میں چھپ جاتی ہے اسکے سینے میں ایک درد اٹھنے لگتا ہے اور آنکھیں حیرت سے پھیل جاتی ہے یہ سارا منظر شاہ اوپر اپنے کمرے کی کھڑکی سے بھی دیکھ رہی ہوتی ہے

اسے سلونی کیل ئے برا لگتا ہے مگر وہ وہاں سے چلی جاتی ہے

احد جو پری کی جانب ہی دیکھ رہا ہوتا ہے اسکے جاتے ہی فہد کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔۔

تبھی شاہ زمان کی بوجل آواز آتی

ہے۔۔۔

فہد ایسے جاتے ہوئے چھوڑ دینا۔۔

اور وہ وہاں سے چلے جاتے ہیں۔۔۔

جبکہ احداب بھی فہد کو ہی دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔

احد تم آرام کر لو میں شام سے پہلے ہی آجاؤ گا سایٹ سے ٹھیک ہے پھر ساتھ چلے گے۔

فہد چلا جاتا ہے۔ مگر احد وہی دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑے کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔۔

پری اور سنبل اسکول سے واپس آتے ہوئے ہمیشہ کی طرح کھیتوں کی طرف چلے جاتے ہیں۔۔

چلو پری سناؤ آج کیا سناؤں گی۔۔

سنبل آج دل نہیں کر رہا گھر چلتے ہیں۔

سنبل اسکا ہاتھ تھامے گھر کی جانب چلتے ہیں گھر کے قریب گاڑی میں احد شاید انکا ہی انتظار کر رہا

ہوتا ہے۔۔

ان دونوں کے قریب آتے ہی احد انھیں آواز دیتا ہے سنبل پری کو لیکر گاڑی کی طرف بڑھتی

ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔۔

سنبل پہنچ کر کہتی ہے۔

احد ایک ڈبہ اسکی جانب بڑھاتا ہوئے کہتا ہے۔۔۔

یہ لو اور اس لڑکی کو دیدو۔۔

اسکا نام پری ہے اور یہ کیاں ہے؟

یہ ریڈیو ہے۔۔

ریڈیو سنتے ہی پری بھاگتے ہوئے آتی ہے اور ڈبہ لیکر سنبل کا ہاتھ پکڑ کر اندر کے جانب دوڑتی ہے۔۔

انکے جاتے ہی احد بھی وہاں سے نکل جاتا ہے۔

پری اندر جا کر شاہ زمان کو دیکھ کر ڈبہ دکھا کر ہنستی ہوئے سلونی کے پاس جانے کیلئے دوڑتی ہے ۔جبکہ سنبل کو شاہ زمان آواز دیکر روک کر پوچھتے ہیں۔

پری کے ہاتھ میں کیاں تھا سنبل۔۔

ریڈیو وہ پری کے ابو نے دیا۔۔

کیاں کس کی بات کر رہی ہو سنبل۔۔؟؟؟

وہی جو صبح یہاں کھڑے تھے جنکی تصویر بھی ہے اندر نانی نے بتایا تھا انکے بارے میں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر وہ چلی جاتی ہے اور شاہ زمان بس آہ بھرتے وہاں سے چلے جاتے ہیں

!!!!!!¡!!

¡!!! -

تین سالوں میں اسکی جولی کے ساتھ ہی رہنے کی وجہ سے وہ جولی سے کافی کچھ جان چکی تھی کہ وہ یہاں کیسے آئی اور اب تک کیاں کیاں ہوا ہے اسے افسوس تو تھا کہ اسکی تلاش کسی نے نہیں کی تھی مگر دل بہلانے کیلیے خود ہی سوچتی کہ اسکا تھا بھی کون۔۔اور ڈاکٹر آھل اسے ہمیشہ ایک ڈاکٹر اسے بتاتے اسکے علاوہ کوئی بات نہ procedure کی طرح ہی ملتے اور اسکے کیے جانے والے کرتے۔۔

اچھا مجھے بہت دکھ ہے کہ تمھیں کچھ بھی یاد نہیں مگر یہ اچھا ہے تم یہاں ہو تمھیں بہت جلد ڈاکٹر کردیگے جہاں میں تمھارے ساتھ رہو گی بڑا مزہ shift میں apartment آھل اپنے آئے گا ویسے بھی میرا کوئی نہیں ہے مگر اب تم ہو نہ ہم دونوں ایک دوسرے کا خیال رکھے کہتی تھی اب تو یہاں سب تمھیں angel گے۔ارے تمھارا نام تو پتہ نہیں تھا تو میں تمھیں اسی نام سے جانتے ہیں۔ تم کہو تو نام بدل دیں جو تم چاہو وہی رکھ لے۔۔

نہیں اچھا نام ہے نہ بدلو۔۔

کا ہمیشہ کی طرح اب تو تمھیں بھی میری وجہ favourite چلو پھر گانے سنے میرے ok

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے عادت ہو گئ ہے جب سے تم بے ہوشی میں تھی تب سے سنا رہی ہو تمھیں۔ ہممممم یہ

تو دکھی ہے چلو سنتے ہے۔ collection

دھواں بنا کے فضاء میں اڑا دیا مجھکو

میں جل رہا تھا کسی نے بجھا دیا مجھکو۔۔۔۔۔

یہ سنکر اسکی آنکھیں نم ہو گئ تھی مگر جولی بے خبر تھی

پہ کال آئ جسے سنکر جولی چہکنے لگیں۔ intercome تبھی

کرنے کا کہا ہے مزہ آئے گا۔۔ shift ہرررررےےےےے چلو تمھیں

وہ یہ سنکر ذرا سہم گئ۔

مگر جولی؟؟؟

اوڈیر تم کیاں ڈر رہی ہو نہیں ڈرو دیکھنا تم خوش ہو جاؤن گی میں تمھیں گھمانے بھی لے جاونگی چلو

شاباش ٹھیک ہے۔۔

اور وہ ہلکا سا مسکرا کر ہامی بھرتی ہے۔۔

تھا جسکا ہر کمرہ جدید طرز سے سجا ہوا۔۔جولی modern appartment یہ ایک وسیع

کی جانب بڑھ servant quarter نے اسے اسکا کمرہ دکھایا اور خود اپنا سامان لیکر نیچھے

گئ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے جولی کے جانے کے بعد پورے کمرے کا جاءزہ لیا مگر ڈریسنگ کے قریب پہنچ کر آءینہ میں اپنا عکس دیکھکر گبھرا گئ اور پھر سنبھل تو گئ مگر اپنے آنسوؤں کو روک نہ سکی اور کمرے سے نکل کر کیچن کے قریب آکر دیوار سے ٹیک لگا کر رونے لگی تبھی کسی نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا اور وہ اس سے لپٹ کر رونے لگی بغیر یہ دیکھے کہ اسکے آنسو کسے بھگا رہے ہیں۔اچانک وہ روتے ہوئے اس سے دور ہوئ تو اک اجنبی کو دیکھ کر گبھرا گئ مگر اسکے جو اجنبی تھا اسکے لئے یہ چہرہ اجنبی نہ تھا وہ حیرت سے منہ کھولے اسی کو دیکھے جا رہا تھا۔۔

سارہ!!!!!!!!!

سارہ بھابھی آپ مطلب ایسا کیسے کون ہو تم۔۔۔

یہ زید تھا جو اسے دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا۔۔

hey young man she is Angel.my patient کیاں ہوا

تبھی آ ھل کی آواز پر زید آھل کی جانب متوجہ ہوا۔۔

کو اندر لیجانے کا کہا۔ angel جولی بھی وہاں آچکی تھی تو آھل نے اسے

بھائ یہ کون تھی مطلب کیاں یہ وہی لڑکی ہے اور آپ نے تو اف مطلب کمال کر دیا آپ نے۔۔زید ابھی تک حیران تھا۔

میں بھی جانا party ہو جاؤں شام کو fresh ہاں جانتا ہو مگر چہرے کا انتخاب غلط تھا خیر تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ok ہے

یہ کہہ کر آھل چلا جاتا ہے مگر زیدا ابھی بھی حیران وہی پر صوفے پر گر سا جاتا ہے۔

احد کے جانے کے بعد سب کی زندگی جیسے چل رہی تھی ویسے ہی چلنے لگی مگر سلونی کی زندگی ٹھہر گی اُسکے زخم تازہ ہو گئے تھے جو اسکی روح کو لگے ہوئے تھے۔۔اسکی صحت دن بدن گرتی گی تارہ آپا کے ساتھ شاہ کو بھی اسکی حالت پر دکھ ہوتا تھا مگر وہ ظاہر نہیں کرتی تھی۔۔

ایک رات سلونی کی حالت بہت خراب ہو گی ڈاکٹر کو بلایا گیا مگر تب تک سلونی اپنے سارے دکھوں سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے آزاد ہو چکی تھی۔۔

پری بہت روئی تھی مگر تارہ آپا نے اسے سہارا دیا شاہ چاہ کر بھی پری کو ساتھ رکھ نہیں پا رہی تھی جب فہد نے بھی اسے پری کو ساتھ رکھنے کا کہا تو شاہ نے بہانہ بنایا کہ وہ خود وہی رہنا چاہتی ہے اسکا دل وہی لگا رہتا ہے یہاں وہ خود رہنا بے نہیں چاہتی۔۔یہ سنکر فہد خاموش ہو جاتا ہے اور شاہ زمان بھی پری کی خوشی کا سوچ کر صبر کر لیتے ہے۔۔

15 سال بعد

صبح سویرے کھیتوں میں خوبصورت ہریالی اور سورج نکلنے کا وقت بڑا حسین منظر پیش کر رہا تھا تبھی ایک روح کو چھو لینے والی گنگناتی آواز آتی ہے

یا صاحب الجمال و یا سید البشر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

من وجہہ المنیر ولقد نول قمر

بعد از خدا بزرگ توہی

قصہ مختصر۔۔۔۔

مرحبا سیدی مکی مدنی العربی

دل و جانا کی ہدایت پہ عجب خوش لفظی

مرحبا سیدی مکی مدنی العربی۔۔

کھیتوں میں کام کرنے والے اسکول جانے والے چھوٹے بچے وہاں ہر کوئی اس آواز کی سحر میں تھا جو روز انھیں اس وقت سنائی دیتی تھی۔

شاہ پیلس کے تمام رہنے والے بھی اس آواز کے سحر سے محفوظ نہ تھے مگر کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ کون ہے۔اور نہ کسی نے جاننے کی کوشش کی تھی۔۔۔

پری پری چل ورنہ آج نانی سچ میں پٹائی کر دیگی۔۔

ہاں ہاں چل تو رہی ہوں سنبل۔۔

دونوں دوڑتی ہوئی شاہ پیلس کے پچھلے گیٹ سے اندر داخل ہو جاتی ہے جہاں تارہ آپا انہی کی منتظر تھی۔۔

آ گئی تم دونوں روز تم لوگوں کا جا کر واپس آنے تک کا وقت مجھ پر ایک قیامت سے کم نہیں ہوتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ نانی آپ کتنی ڈرپوک ہے۔۔ہم دونوں نقاب میں ہوتی ہیں کسی کو پتہ بھی نہیں ہوتا کہ گانے والا کون ہے۔۔" سنبل تارہ سے لپٹتی ہوئی بولی

تارہ آپا آپ میرے لیے اتنا کر رہی ہے آپکا احسان ہے۔۔پری کی آنکھیں بھیگ گئی تھی۔

نہیں ہاں رونا نہیں ہے تمھاری ماں کو بھی گنگناتے سنا ہے اکثر بہت میٹھی آواز تھی سلونی کی۔۔ سچ میں نانی پری جیسی آواز تھی۔۔

ہمممم پری سے بھی میٹھی اسی آواز نے تو اس سے!!!!تارہ آپا کچھ کہنے والی تھی کہ اچانک رک گئی

۔۔

ارے میں تو بھول گئی چلو جلدی ناشتہ کرو دونوں اور پھر سنبل کو تیار کرو آج لڑکے والے آئیں گے سنبل کو دیکھنے۔۔

سنبل شرما گئی اور پری کو لیکر اندر چلی گئی۔۔

جبکہ تارہ آپا کو آج پھر سلونی کی یاد رلا گئی۔۔

شاہ پیلس میں سب خوش تھے کیونکہ فہد اور شاہ کا بیٹا نوفل آنے والا تھا۔سب دل سے خوش تھے مگر شاہ اندر سے ڈری ہوئی تھی۔۔اسنے اتنے سالوں سے نوفل کو یہاں سے دور رکھا مگر اب نوفل آگے کی پڑھائی کیلیے ملک سے باہر جانے کا پلان کر رہا تھا اسلیے کچھ دنوں کیلیے اپنے چند دوستوں کے ساتھ شاہ پیلس میں رکنے آ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثناہ نے اپنی بہن کو بھی ساتھ آنے کا کہا تھا کیونکہ اسی کی بیٹی سے نوفل کی شادی کروانے کا سوچ رکھا تھا ثناہ نے۔

ملازمہ نے ثناہ کو اسکی بہن کے آنے کی اطلاع دی تو وہ مہمان خانہ کی جانب گئی

السّلامُ علیکُم زیبا کیسی ہو ارے تم اپنی بیٹی کو بھی لے آئی ساتھ میں۔ کیسی ہو یمنا بیٹا۔

وَعلیکُم السّلامُ ثناہ آپی ہم ٹھیک ہے تم سناؤ کیسی ہو فہد بھائی کیسے ہے انکل کی طبیعت کیسی ہے۔

جبکہ یمنا جو کہ کم گو اور بڑی پیاری تھی اور اخلاق کی بھی اچھی بس مسکرا دی

سب ٹھیک ہے بس بابا کی طبیعت زرا ست رہتی ہے کبھی کبھار۔ نوفل نہیں آیا تم لوگوں کے ساتھ۔؟

نہیں آپی وہ اپنے دوستوں کے ساتھ آئے گا۔۔

اوہ اچھا۔۔ پھر دونوں باتیں کرنے لگتی ہے جبکہ ثناہ سے اجازت لیکر یمنا پری اور سنبل سے ملنے آجاتی ہے۔

تینوں دوست تو نہیں تھے مگر جب بھی یمنا یہاں آتی ان دونوں سے ضرور ملتی۔۔

سنبل کا رشتہ طے ہو چکا تھا وہ اور پری خوش تھے مگر پری ذرا افسردہ تھی کیونکہ سنبل سے بچپن کا ساتھ تھا۔

ارے تم کیوں منہ لٹکا کر بیٹھی ہوں پری چلو اب اک گانا سناؤ میری شادی کی خوشی میں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری سنبل کی طرف دیکھتی ہے تو اس سے لپٹ کر رو پڑتی ہے۔

سنبل بہت یاد آؤ گی تم۔۔

ارے تم رو رہی ہو تمھیں بھی تو شادی کرنی ہے پھر میں دیکھتی ہوں تم کیسے مجھے یاد کرتی ہو۔

چھپ کرو سنبل۔۔

ارے ارے پری کو شرم آگئی تو جب نوفل سامنے آئے گا تو کیا کرو گی۔۔

نوفل !!!!!!!

یمنا یہ سنکر چونک گئی تھی کیونکہ اسے تو یہ بتایا تھا اسکی ماں اور خالہ نے کہ نوفل سے یمنا کی شادی ہو گی۔

ارے آؤ بیٹا یمنا تم کب آئی؟؟

تارہ آپا نے اسے دیکھ کر پوچھا جو آجکل بس اپنے کمرے میں ہی رہتی تھی زیادہ کیونکہ عمر اتنی ہو گئی تھی کہ کام کاج نہیں کر سکتی تھی۔

ابھی امی کے ساتھ مگر یہ تم دونوں نوفل کے بارے میں کیا کہہ رہی تھی۔۔

ارے بیٹا یہ سنبل کی عادت ہے ہمیشہ پری کو اسکے منگیتر کے نام سے چھیڑنے کی خود کا رشتہ ہو گیا تو بس اب پری کو ستا رہی ہے۔

کیا کہاں آپ نے منگیتر مگر منگنی کب ہوئی مطلب میں سمجھی نہیں۔۔!!! یمنا دل دھڑک اٹھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔

بیٹا شاہ خاندان کا رواج تمھیں بتایا نہیں کسی نے شاید اس خاندان کی بیٹیوں کا باہر رشتہ نہیں کیا جاتا تو پری اور نوفل کی شادی تو طے ہے

یمنا سے برداشت نہیں ہوا اس نے ایک نظر سانولی سی پری کو دیکھا اور پھر اسکے ہاتھوں پیروں کو جو چہرے سے گورے تھے پھر نوفل کا چہرہ اسکے آنکھوں کے سامنے لہرایا کہ کیسا خوبصورت اور دیوانہ کر دینے والا انسان جیسے رب نے خوبصورتی کے ساتھ آواز بھی دی ہے اور یہ لڑکی جو کہیں سے بھی اسکی برابری نہیں کرتی یہ سوچ لیے وہ وہاں سے بنا کچھ کہے چلی جاتی ہے۔

نوفل اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ شاہ پیلس کیلئے نکلنے کیلئے تیار کھڑا ہے اور کسی کا انتظار کر رہا ہے۔۔وہ فون نکال کر کال ملاتا ہے

ہیلو میم آپ ابھی تک آئی نہیں جی yes ok ok

کیاں ہوا نوفل کیاں کہا میم نے؟؟ ایک دوست نے پوچھا

ہمیں نکلنے کا کہا ہے وہ کل تک آجائے گی۔نوفل نے جواب دیکر گاڑی اسٹارٹ کر لی

یار نوفل کیاں تجھے لگتا ہے یہ البم جلدی مکمل ہو گا میرا مطلب الگ الگ زبانوں کے گانے اور ریمیکس کے ساتھ اگر مقررہ وقت سے لیٹ ہوئے تو۔ایک اور دوست بولا

نہیں ہونگے ریمیک مشکل نہیں بس میم کو جو نئی آواز ملی ہے وہ بھی میرے گاؤں سے یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے کہ کون ہے جس نے میم کو پاگل بنادیا ہے اسکوا بھی میم کہاں سے اور کیسے لائی گی strange

یہ ذرا پیچیدہ معاملہ ہے۔۔

۔ایک اور دوست lets see تو میں بھی ہوں سنا ہے بڑی جادوئی آواز ہے excited ہاں

بولا

yes lets see

نوفل نے جواب دیا

!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!::::::::;;;;;;;;;;;;;!!!!!!!!!!!!!!!!!

angel رات بہت ہو چکی تھی زید اور آحل ابھی تک پارٹی سے واپس نہیں آئے تھے تو جولی

کر کے اسی کے کمرے میں بیٹھ گئی۔۔اور اپنے بارے میں بتا رہی تھی۔۔ dinner کے ساتھ

میں تم سے عمر میں بڑی ہوں مگر تمھیں میری حرکتیں بچکانا لگتی ہو گی ہے نہ angel

نہیں جولی بلکہ مجھے اچھا لگتا ہے تم ایک زندہ دل انسان ہو۔

ہاں ہوں مگر آحل سر کی وجہ سے ورنہ میں جیکب کے مرنے کے بعد تو ٹوٹ چکی تھی ایک بیوہ کو

سہارہ دیکر آحل نے نہ صرف میری زندگی سنواری بلکہ ہر طرح سے میری مدد کی he is a

مگر پھر بھی اتنے درد اور تکلیف کے باوجود دوسروں کی مدد کرتے ہیں great man

کیسا درد؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ok چھوڑو مجھے نیند آرہی ہے وہ لوگ پتہ نہیں کب آءیں گے میں تو سورہی ہوں اٹھادینا مجھے

good night angel نیند نہیں آرہی تو میوزک سن لو ہاہا!!!!!!!!

جولی کے سوتے ہی وہ ہینڈ فری کانوں میں ڈال کر میوزک آن کرتی ہے جس میں صرف نوفل کے گانے ہوتے ہیں

کیوں ہوا آج یو گا رہی ہے

کیون فضاء رنگ چلکا رہی ہے

یہ سنتے ہوئے وہ اسکے سحر میں کھو کر ساتھ ساتھ گانے لگتی ہے تبھی گاڑی مین گیٹ سے اندر آتی ہے اور آھل اور زید لفٹ کے ذریعے اپنے اپارٹمنٹ کے فلور پر پہنچتے ہے تو انھیں کسی کے گانے کی آواز آتی ہے۔

یہ کسکا ہے چہرہ جیسے میں

ہر ایک پھول میں دیکھتا ہوں

یہ کسکی ہے آواز جسکو

نہ سنکے بھی میں سن رہا ہوں

کیسی یہ آہٹیں آرہی ہے

کیسے یہ خواب دکھلا رہی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے دل بتا آج ہونا ہے کیا

کیوں ہوا آج یو گا رہی ہے

گا رہی ہے گا رہی ہے

وہ اپنے دھن میں مگن گاتے گاتے جب پیچھے مڑتی ہے تو اسکی آنکھیں خوف اور ڈر سے پھیل جاتی ہے

!!!تارہ آپا!!تازہ آپا

ثناہ سونٹ کوارٹر تک خود چل کر آئی تھی شاید تارہ آپا کی عمر کا لحاظ کر رہی تھی۔۔

تارہ آپا سمجھی شاید سنبل کے رشتے کی مبارکباد دینے آئی ہے مگر جب انکے چہرہ کے تاثرات دیکھے تو ذرا پریشان ہوئی۔۔

جی جی چھوٹی بیگم۔۔

کیاں کہا ہے تم نے یمنا سے؟؟؟؟

------جی وہ میں نے

رکو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں بس میری بات یاد رکھنا اس کالی پری کو میرے شہزادہ سے دور رکھنا وہ آنے والا ہے اور یاں نوفل کی شادی میرے جیتے جی اس منحوس سے کبھی نہیں ہو گی اپنے دلوں سے یہ خیال سب نکال دو اور اسے نوفل کے رہنے تک اسطرف ہی رکھنا سمجھ گی آپ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!جی چھوٹی بیگم

ثناہ کے جاتے ہی تارہ آپا وہی بیٹھ جاتی ہے اور رونے لگتی ہے۔۔

یااللہ یہ کیاں ہوا میری پری پر اور کیاں کیاں ستم ہونے باقی ہے۔۔

تبھی اندر سے پری اور سنبل کے ہنسنے کی آوازیں آتی ہے۔۔

شکر ہے اسنے سنا نہیں۔۔

جبکہ سنبل یہ ساری باتیں سن چکی تھی اور پری کو اسی طرف آتا دیکھکر جلدی سے اسے باتوں میں لگا لیا تھا

کہاں جا رہی ہوں رکو پہلے مجھے وہ اپنا بچپن والا گانا سناؤ۔۔

کیاں وہ نہیں یار۔۔۔

اور دونوں ہنسنے لگتی ہے۔۔

مگر سنبل کی ضد کے آگے پری ہتھیار ڈال دیتی ہے۔

ناردانہ انار دانہ

اسا رومی ٹوپی والے ناردانہ

اور دونوں پھر بھاگتی ہوئی پچھلے گیٹ سے کھیتوں کی طرف نکل جاتی ہے۔

یہ ٹوپی یہ چاند سا چہرہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو دلہے کے سر پہ سہرا

مر جانا مر جانا

استینوں تک تک مر جانا

تبھی نوفل جو گاڑی روک کر اپنے دوستوں کو کھیت دکھارہا ہوتا ہے انکی سماعتوں میں یہ آواز اپنا رس گھولنے لگتی ہے

oh my wt a voice

نوفل یہ کہتا ہوا گاڑی سے اترتا ہے

اسکے ساتھ اسکے دوست بھی

نوفل آواز کا پیچھا کرتا ہے مگر اسکے دوست وہی رک جاتے ہیں

پیار کی ڈوری دل کو کھینچے

تو آگے میں پیچھے پیچھے

ٹکرانا ٹکرانا

تیرے لئے سارا جگ ٹکرانا

ناردانہ انار دانہ

اچانک آواز آنا بند ہو جاتی ہے نوفل سب طرف دیکھتا ہے مگر اسے کوئی نظر نہیں آتا تو وہ واپس پلٹتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے

کیاں ہوا کون تھی ؟؟

یار یڈیو ہو گا چلو بیٹھو چلتے ہیں recording کوئی نہیں تھا لگتا ہے کوئی

انکی گاڑی نکلتے ہی سنبل اور پری جو نوفل کو دیکھ کر وہی کھیتوں میں چھپ جاتی ہے باہر نکل آتی ہے

بچ گ ئے یار چلو گھر بھاگتے ہے جلدی سے۔۔ سنبل یہ کہہ کر پری کا ہاتھ تھامے بھاگنے لگتی ہے۔

گھر کے قریب پہنچتے ہی انھیں گیٹ کے قریب فہد اور گاڑی سے اترتے کچھ لوگ نظر آتے ہیں۔

یہ سب کون ہے اور یہ تایا ابو کس سے گلے مل رہے ہیں

سنبل پری کی بات سنکر اسی طرف دیکھتی ہے تو وہ پری کی جانب دوبارہ دیکھتی ہے جسکے چہرے پہ شرمیل مسکراہٹ پھیلنے لگتی ہے سنبل کو شاہ کی باتیں یاد آتی ہے تو وہ پری کو کھینچتی ہوئی اندر لے جاتی ہے۔۔

نوفل کھانے کے ٹیبل پر سب کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اسکے دوست guest room میں تھے

تبھی یمنا اور اسکی ماں وہاں آتے ہے۔

ارے واہ خالہ یمنا کیسے ہے آپ دونوں۔؟؟

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔ جبکہ یمنا بس مسکرا دیتی ہے

پری کہاں ہے شاہ؟؟ فہد سوال کرتا ہے جیسے سنکر شاہ چونکتی ہے اور نوفل کے چہرے کے زاویے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بگڑ جاتے ہیں جسے فہد کو چھوڑ کر باقی تینوں دیکھ کر دل ہی دل میں خوش ہو جاتے ہیں خاص کر ثناہ جو کئی سالوں سے نوفل کے دل میں پری کیلیئے اپنی ناپسندگی اور کالے رنگت سے نوفل کی نفرت کو بڑھانے میں کامیاب ہو چکی تھی۔۔

نہیں اس نے کھانا کھالیا تھا اور سو رہی تھی تو میں نے جگایا نہیں۔۔

ہمم۔۔نوفل تم بھی نہیں ملے پری سے ابھی تک۔۔

افففف بابا پلیز آپ کیاں چاہتے ہیں میں جاؤن یہاں سے۔ڈیم

یہ کہتا ہوا نوفل وہاں سے چلا جاتا ہے۔۔

فہد آپ کو پتہ ہے نہ کہ اسے پری سے الرجی ہے تو پھر۔۔ثناہ تپ کر بولی۔۔

تو ثناہ نار بیگم اس الرجی کا علاج جلدی کر دے کیونکہ نوفل کے جانے سے پہلے اسکا پری سے نکاح ہو گا سمجھی آپ۔۔فہد یہ کہہ کر چلا جاتا ہے جبکہ اس کی بات پر یمنا کو چھوڑ کر ثناہ اور اسکی بہن دونوں حیران ہو جاتی ہے۔۔

رات دیر گئے تک پری کو نیند نہیں آرہی ہوتی اسے بار بار نوفل کا چہرہ اپنی آنکھوں کے سامنے لہراتا نظر آتا ہے۔۔

اپنی پری تو نوفل کے سنگ اڑ جائے گی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوفل سے ہو گی پری کی شادی۔۔

اسے تارہ آپا کی باتیں یاد آتی ہے تو وہ شرما جاتی ہے

تبھی اسے شور شرابے کی آوازیں آتی ہے لگتا ہے انکے تہوار کا فنکشن شروع ہو چکا ہے۔۔

سنبل سنبل اٹھو نہ یار چلو نہ چھت پہ پروگرام شروع ہو گیا ہے چلو نہ۔۔۔

افففففف تمھیں انیتا کے گھر چھوڑ کر آنا چاہی ئے تھا چلو۔۔

دونوں درخت کے سہارہ لیکر حویلی کی چھت کے کونے والے حصے پہ چڑھ جاتی ہے جہاں سے

پروگرام آسانی سے نظر آرہا ہوتا ہے

پری تو دیکھ ناچ مگر خدارا اگا نامت جب تیرا ہو جائے تو مجھے اٹھا دینا تب تک میں اس میز پر سو جاتی

ہوں بہت نیند آرہی ہے مجھےےےےےےےےےے

سنبل سو جاتی ہے اور پری انتظار کرنے لگتی ہے

اسکا انتظار ختم ہو جاتا ہے اب وہ بھی گانے کے بولو کو گنگناتے ہوئے ناچنے لگتی ہے

گھر مورے پردیسیا

آؤں پدھارو پیا

جبکہ اسے کتنی دیر سے کوئی دیکھ رہا تھا کہ اچانک سنبل کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ نوفل کو چھت کے

دروازے پر دیکھکر کانپ جاتی ہے جو پری کو دیکھ رہا ہوتا ہے جبکہ پری اپنی دھن میں ناچ رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی۔۔

!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛؛!!!!!!!!!!!!!!!!!!

واؤؤؤؤؤؤؤؤا اینجل یہ تم ہو تمھاری آواز تمھاری آواز تو کمال ہے یار اتنی پیاری اور تم نے بتایا نہیں میں آھل سر کو ضرور بتاؤں گی۔۔

نہیں جولی تمھیں میری قسم ہے تم کسی کو کبھی بھی نہیں بتاؤں گی وعدہ کرو مجھ سے پلیز وعدہ کرو۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ رو پڑتی ہے تو جولی پریشان ہو جاتی ہے۔۔

اینجل میں نہیں بتاؤں گی تم رونا بند کرو دیکھو دروازے کی آواز ہے وہ لوگ آگ ئے ہونگے میں جاتی ہوں اور پلیز رونا مت میں نہیں بتاؤ گی۔۔

جولی باہر آتی ہے تو زید اسے ملتا ہے

جولی تم نے گانا سنا کتنی میٹھی آواز تھی لگتا ہے کوئ آسپاس سنگر رہنے آئ ہے۔

جی سر سنی ہے اور بلکونی سے صاف آواز آرہی تھی اسل ئے ریکارڈ بھی کی ہے۔

جولی اس نے کھانا کھایا اور میڈیسن دیتی رہتی ہو نا۔۔

آھل نے پوچھا۔

جی سر میں یہی تھی اب بس جارہی ہوں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر تم چاہو تو اسکے ساتھ اسی کمرے میں رہ سکتی ہو۔

نہیں سر میں وہی ٹھیک ہوں۔۔

ہممم ok julie

hey julie listen

مجھے وہ ریکارڈنگ تو send کر دو

زید نے کہا۔

ok ہاں ضرور مگر اسوقت بیٹری لو ہے کل

ok julie goodnight

goodnight both of u sir

جولی چلی جاتی ہے اور زید بھی اپنے کمرے میں چلا جاتا ہے۔

آحل اپنے کمرے میں آتا ہے لاءیٹ آن کرتا ٹائی کوٹ اتار کر بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے۔

ہممم ابھی تک ناراض ہو سوری بول تو چکا ہوں اس دن کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا اور دیکھوں تم نے تھی میرے پاس ورنہ پتہ نہیں میں اسے کیاں چہرہ دیتا pic میری کتنی مدد کی اچھا ہوا تمھاری jealous really ۔۔اوہ ہو تو آپ جل رہی تھی اس وقت

ہاہاہاہا فکر مت کرو وہ بھی اپنا تم جیسا چہرہ دیکھ کر خوش ہو گی اور تم بھی ہے نہ کہ ابھی تک مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھاری ضرورت پڑتی ہے۔

وہ اٹھ کر بیڈ کراؤن کی جانب آتا ہے جہاں سارہ کی بڑی سی تصویر لگی ہوئی ہے وہ اس پر سر ٹکا کر ماضی کو یاد کرنے لگتا ہے۔۔

۔

کیاں کہہ رہے ہے بھائی سچ میں آپ اور سارہ شادی کرنے والے ہیں

واؤ کب آ رہے ہیں یہاں ؟؟ زید فون پر آھل سے بات کرتے ہوئے بہت خوش لگ رہا تھا

ہم آ چکے ہیں رستے میں ہے کیسا لگا سرپرا ءز دیور جی۔۔

اوہ سارہ مطلب بھابھی بتائے بغیر پہنچ گ ءے چلے جلدی آ ءے میں انتظار کر رہا ہوں۔۔

ہاں چھوٹے بس آ رہا ہوں بائے۔۔

بائے بھائی۔۔

ہممم finally we r getting marry im really happy thankyou Aahil for this .

اوہ شکریہ تو مجھے کہنا چاہیئے کہ تم میری زندگی میں آئی اب بس شادی ہو جائے اور میں تمھارا مجازی خدا بن جاؤں۔۔

ہاہاہاہا آھل مجازی خدا so sweet

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تبھی سامنے سے ایک بے قابو ٹرالر آکر انکی گاڑی کو ٹوکر مار کر خود تو نکل جاتی ہے مگر ساتھ سارہ کی سانسیں بھی۔۔

آھل پندرہ دنوں تک بے ہوش رہا جب ہوش میں آیا تو سارہ کا آخری دیدار تک نہ کر سکا۔

اک آواز پر آھل سوچوں کی دنیا سے باہر آیا اور کمرے سے باہر آکر ہال کی طرف گیا جہاں کیچن کی لاعیٹ آن دیکھ کر اسی طرف گیا تو دیکھا اینجل فرش پر سے کانچ کے ٹکرے اٹھا رہی ہے

کیا چاہیئے تمھیں آواز دیتی کسی کو۔

وہ چونک گیٔ تو کانچ اسکی انگلی میں لگ گیا

آہ۔!!! وہ ہلکا سا چلایٔ

اوہ گاڈ۔!!! آھل نے اسکی انگلی کو اسکا ہاتھ پکڑ کر دیکھا اور اسے باہر کرسی پر بٹھا کر فرسٹ ایڈ باکس لا کر اسکے سامنے بیٹھ گیا۔

کانچ اسکی انگلی میں گھسا ہوا تھا۔

وہ اب سی سی کرتے ہوئے ہلکا ہلکا رو رہی تھی۔

آھل نے اسکا کانچ نکالنے کیلیۓ فارسپ لیا تو اسنے ڈر کے ہاتھ پیچھے کر لیا۔

کیاں ہوا؟؟؟

یہ کھینچی سے درد ہوگا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھینچی!!! ہاہاہاہا یہ کھینچی نہیں ہے اور اس سے درد نہیں ہو گا۔۔

مگر اب اسکے آنسوں نکلنے لگتے ہیں۔۔۔ آحل غور سے اسکا چہرہ دیکھتا ہے تو کہیں کھو جاتا ہے مگر فوراَ نظریں ہٹالیتا ہے۔۔

اچھا اچھا تم کیچن میں کیاں کرنے گیٔ تھی؟

چاۓ بنانے۔۔ وہ روتے ہوۓ کہتی ہے۔

ہمم اس سے پہلے کیاں کر رہی تھی؟؟

گانا سن رہی تھی۔

ok اچھا تم روکو میں تمھیں گانا لگا کر دیتا ہوں ٹی وی پر

وہ اٹھکر ریموٹ سے ٹی وی آن کر کے کوئ میوزک چینل لگاتا ہے جہاں گانا سنکر پھر سے اسکے چہرے میں کھو جاتا ہے۔

اور آہستہ کیجیے باتیں

دھڑکنیں کوئ سن رہا ہو گا

لفظ گرنے نہ پاۓ ہونٹوں سے

وقت کے ہاتھ انکو چن لیگے

کان رکھتے ہیں یہ در و دیوار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رازکی ساری بات سن لیگے

اور آہستہ کیجیے باتیں

غزل سنتے ہوئے آھل اسکی آنکھوں میں کھویا رہتا ہے جبکہ اسے نیند آگھیرتی ہے اور وہ کرسی سے ٹیک لگا کر سو جاتی ہے جبکہ اسکا ہاتھ ابھی تک آھل نے پکڑا ہوا تھا۔

اوہ یہ تو سو گئی۔۔آھل یہ کہکر اسکی نیند خراب نہ ہو اسی لئے اسے گود میں اٹھا کر اسکے کمرے میں لا کر آرام سے لٹا کر اسکی پٹی کرنے لگتا ہے کانچ نکالتے ہوئے وہ ہلکا سا کسمساتی ہے اور آھل جو کہ بیڈ پر اسکے قریب بیٹھا پٹی کر رہا ہوتا ہے اسکا بازو دبوچ کر پکڑ لیتی ہے

آھل اسکی ڈریسنگ کر کے جانے کیلئے اسکا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹانے لگتا ہے تو وہ اسکی ہتھیلی تھام لیتی ہے۔آھل اب کی بار ہاتھ چھڑانے کے بجائے بیڈ کے قریب نیچے اسکے چہرے کو دیکھتا ہوا بیڈ پر سر رکھ لیتا ہے۔

خوبصورت ہے وہ اتنا سہا نہیں جاتا

کیسے ہم خود کو روک لے رہا نہیں جاتا

چاند پہ داغ ہے یہ جانتے ہے ہم لیکن

پیار دھرتی پہ فرشتوں سے کیاں نہیں جاتا

ٹی وی چلتا گانا سنکر آھل اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے نیند کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلونی نوفل کو دیکھ کر کانپ گئی جو اندھیرے میں جھومتی پری کو دیکھ رہا تھا۔

نوفل بھی شور شرابے کی آوازیں سنکر اوپر آیا تھا اسے نیند نہیں آرہی تھی۔ لیکن چھت کے کونے میں اندھیرے میں کسی کو جھومتے ہوئے دیکھ کر رک کر اسے دیکھنا لگا۔

کون ہے یہ اندھیرے میں ؟؟ نوفل نے سوچا اور دیکھنے کیلئے جیسے ہی آگے بڑھا تبھی سنبل نے میز کے قریب رکھے ہوئے پرانے پردے دیکھ لیے اور بڑی پرتی سے اٹھا کر اپنے اوپر ڈال کر نوفل کی طرف دھوڑ لگا دی۔

نوفل کسی کو اپنی طرف آتا دیکھ کر گبھرا گیا

ہی ہی ہی ہی کرتے ہوئے سنبل اسکے جانب بڑھی تو نوفل غیر ارادی طور پر الٹے پیر بھاگا۔۔

پری یہ شور سنکر مڑی تو چیخی مگر سنبل کے پردہ ہٹاتے ہی سنبل نے اسے لیکر واپس نیچھے اترنے لگی۔

وہ جلدی میں نیچھے اترے اور سرونٹ کوارٹر میں داخل ہوتے ہی اپنے کمرے کی جانب بڑھے۔

اوہ میرے خدا پری کی بچی اگر میری آنکھ نہ کھلتی تو آج شامت آنی تھی دونوں کی۔۔ سنبل نے ہانپتے ہوئے کہا۔

کیسی آفت سنبل اور یہ تم دونوں کہاں گئی تھی اس وقت ؟؟؟ تارہ آپا کو اپنے سامنے دیکھکر دونوں سہم گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آپا میں نے ہی سنبل سے کہا تھا کہ حویلی کی۔۔۔پری آگے بولنے ہی والی تھی کہ تارہ آپا نے اسے پکڑتے ہوئے پوچھا

کیاں حویلی میں کیوں تم وہاں نہیں جاسکتی کچھ دنوں تک جب تک میں نہ کہوں سمجھی۔۔

یہ کہہ کر تارہ آپا چلی گئ۔ جبکہ پری حیران تھی مگر سنبل وجہ جانتی تھی اس لیے اسے پری کیلئے دکھ ہورہا تھا۔۔

صبح ہوتے ہی پری اور سنبل ہمیشہ کی طرح کھیتوں سے واپس آرہی تھی تو انھیں نوفل اپنے دوستوں کے ساتھ چہل قدمی کرتے ہوئے نظر آیا سنبل نے نوفل کو دیکھتے ہی پری کو وہاں سے جلدی چلنے کا کہتی ہے مگر پری بار بار نوفل کی جانب دیکھ کر چل رہی تھی مگر نوفل نے ایک دفعہ بھی اسکی جانب نہیں دیکھا

میم آج آنے والی تھی نہ نوفل کب تک آئے گی؟

آجائے گی لبنہ میڈم۔

نوفل یہ کہہ کر گاڑی کی آواز پر کھیتوں سے باہر نکلا اور حویلی کی طرف چل پڑا دوستوں کے ساتھ۔

کہاں کی سیر کر رہے تھے؟؟؟؟ everyone!!!! ہیلو

اوہ میم لبنہ آپ wellcome !!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ نوفل اور سناؤ گھر والوں سے مل لیے اور ریکارڈنگ کہاں تک پہنچی؟؟

ہمم گھر والے سب ٹھیک ہے اینڈ

ریکارڈنگ تو آپ کے آنے کے بعد ہی کرنی تھی۔۔ ویسے وہ سنگر ملی آپکو؟؟

یار میری ایک دوست پچھلے مہینے اسی طرف ٹور پر آئے تھے تو اسے وہ لڑکی ملی تھی وہ ہمیشہ no نقاب میں رہتی تھی مگر گاتی واقعی میں کمال ہے اسنے اپنا مایک ہوشیای سے بچوں کے ذریعے اسے دیکر ریکارڈنگ کی ہے

u dont beleive she is an allrounder

کتنی زبانیں آتی ہو گی ایسے پتہ نہیں۔ اچھا چلو جلدی کرو ہمارے پاس صرف ایک ہفتہ ہے جلدی سب ارینج کرواور ریکارڈنگ اسٹارٹ کرو۔

جی میم پہلے آپ اندر تو آئے اور میری فیملی سے ملے۔

ہمم چلو۔

نوفل لبنہ کو لیکر اندر جاتا ہے ہال میں انٹر ہوتے ہی سامنے دیوار پر بڑی سی تصویروں میں سے ایک کی طرف لبنہ اشارہ کر کے ہو چھتی ہے

نوفل یہ جینٹل مین کون ہے؟؟؟

اوہ یہ میرے لولی چاچوں ہے یہاں نہیں ہوتے انکی واءف کی موت کے بعد باہر ہی بزنس کرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔

!!اوہ گریٹ پرسنالٹی

لبنہ ایک نظر دیکھ کر آگے چل پڑتی ہے۔۔

پری جب سے نوفل کو دیکھ کر آئی ہوئی تھی تب سے بار بار کچھ سوچنے لگتی اور گنگناتی۔۔ سنبل پری کی ساری حرکتیں نوٹ کر رہی تھی مگر کچھ کہہ نہیں رہی تھی۔

تبھی یمنا وہاں آجاتی ہے اور تینوں ہلکی پھلکی باتیں کرنے لگتی ہے کیونکہ یمنا اب نوفل کے معاملے میں مطمءن تھی اور سارا دن اکیلے بور ہو جاتی تھی تو انکے ساتھ آکر ٹاءم پاس کر لیتی۔

یار یہاں صبح کے وقت بڑی پیاری گانے کی آواز آتی ہے اکثر جب میری آنکھ جلدی کھلتی ہے تو سنتی ہوں جبکہ خالہ تو اس آواز کی دیوانی ہے روزانہ بالکونی میں ہی صبح کی چاۓ پیتی ہے تاکہ وہ آواز سن سکے گاؤں کی خاموش ماحول کی وجہ سے سن لیتے ہے ورنہ اگر شہر ہوتا تو کوئی چیختا بھی تو آواز نہ آتی۔ شہر سے یاد آیا نوفل اور اسکی میوزک ٹیم سے ملی تم دونوں ؟؟ یمنا نے باتوں کے دوران پوچھا میوزک ٹیم کیاں مطلب ؟؟ سنبل نے حیرانی سے پوچھا جبکہ پری کے تاثرات بھی سنبل جیسے ہی تھے۔

ارے تم لوگوں کو نہیں پتہ نوفل کا سوشل میڈیا کے مختلف ساءٹ پہ اپنا مشہور میوزک گروپ ہے اسے لوگ بہت پسند کرتے ہیں وہ اور اسکی ٹیم کچھ دنوں میں لندن کے ایک بڑے میوزک شو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پرفارم کرنے والی ہے اسی لیئے وہ یہاں سب کے ساتھ آیا ہے کیونکہ وہ ہم سب سے ملکر جانا چاہتا تھا اسکے بعد یہ سب یہی سے نکلے گے سیدھا لندن کیلیئے اور آگے کی باقی پڑھائی بھی نوفل وہی جاری رکھے گا۔۔۔یمنا نے ذرا اترا کر کہا۔

اوہ! پری کی ہلکی سی آواز

.آئی جو صرف اسی نے ہی سنی

اچھا میں چلتی ہوں امی کی مس کال آرہی ہے۔

یمنا چلی جاتی ہے تو سنبل پری کا اترا ہوا چہرہ دیکھ لیتی ہے

اللہ ایسے کیسے کہوں کہ اسکا خواب صرف خواب ہی رہے گا

نوفل اسکا نہیں ہو سکتا۔ تبھی اسے کچھ یاد آتا ہے

پری یاد ہے تو نے نوفل کیلئے ایک گانا سنایا تھا مجھے کہ جب نوفل تمھارا ہو جائے گا تو وہ وہی گانا گاتا نظر آئے گا چلو نہ سناؤ نہ مجھے بہت پسند ہے پلیز پلیز۔۔۔

پری مسکرانے لگتی ہے۔۔

ہاں وہ وہی گاتا نظر آئے گا،،،،

تو ہی تو جنت میری

تو ہی میرا جنون

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو ہی تو منت میری

تو ہی روح کا سکون

تو ہی انکھیوں کی ٹھنڈک

تو ہی دل کی ہے دستک

اور کچھ نہ جانوں میں

بس اتنا ہی جانوں

تو میرے دل میں رہتا ہے

یارا میں کیاں کروں

رب کے آگے سر جھکتا ہے

یارا میں کیاں کروں

کیسی ہے یہ دوری

کیسی مجبوری

میں نے نظروں سے

تجھے چھوں لیا

کبھی تیری خوشبو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی تیری باتیں

بن مانگے یہ جہاں پالیا

تو ہی دل کی ہے رونق

تو ہی میری ہے دولت

اور کچھ نہ مانوں میں۔

بس اتنا ہی مانوں

تو میرے دل میں رہتا ہے

یارا میں کیاں کروں

رب کے آگے سر جھکتا ہے

یارا میں کیاں کروں

رب نے بنادی جوڑ یہ میسی

گاتے گاتے پری رونے لگتی ہے اور سنبل کے گلے لگ جاتی ہے سنبل کی آنکھیں بھی نم ہوتی ہے تارہ آپا بھی کمرہ میں ہوتی ہے وہ بھی پری کی مستقبل کا سوچ کر رو پڑتی ہے۔ جبکہ کوئ دروازے کی آڑ میں کب سے پری کے گانا شروع کرتے ہی موب ءیل پہ ویڈیو ریکارڈ نگ کر رہا تھا اور اب وہاں سے واپس جا رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!!!!!!!!!!!!!!!!!::::::::::::!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

آھل کے چہرے پہ کسی کا ہاتھ چھو کر گزرتا ہے تو اسکی آنکھیں کھل جاتی ہے اور وہ خود کو اینجل کے کمرے میں دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے اور فوراً اٹھ کر اپنے کمرے میں آجاتا ہے

اوہ میں وہی پہ سو گیا مگر کیسے اچھا ہوا وہ سوئی ہوئی تھی میں نے اسے یہ چہرہ دیکر غلطی تو نہیں کردی

اففف آدھی رات ہے ابھی مجھے سو جانا چاہیئے او کے جان میں سو رہا ہوں اور میں صرف تمھارا

i love u... ہوں

آھل سارہ کی تصویر سے باتیں کر کے لائیٹ آف کر کے سونے لگتا ہے۔

good morning angel !!!

جولی اینجل کے کمرے میں آکر

اس سے کہتی ہے جو کب سے جولی کا ہی انتظار کر رہی تھی۔

چلو اینجل جلدی ناشتہ کرو اور ریڈی ہو جاؤ آج ہم باہر جائیں گے گھومے گے شاپنگ کرے گے

چلو جلدی کرو اور ہاتھ کیسا ہے تمھارا اب۔؟؟

تم نے کب دیکھا؟؟

ابھی!! آھل سر نے جانے سے پہلے بتایا اور اب جلدی کرو ہمیں واپسی پر ہاسپٹل بھی جانا ہے۔

ہاسپٹل کیوں؟؟؟؟ پری نے گبھرا کر پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہوایسے ہی بس کچھ ٹیسٹ کرنے ہے اور روٹین چیک اپ چلو جلدی کرو یار۔۔جولی اب اسکا کمفرٹر کھینچتی ہے اور وہ مسکراتے ہوئے اٹھ جاتی ہے۔۔

جولی اینجل کو کئی جگہوں پر گھماتی ہے اور شاپنگ کرتے ہوئے اینجل کو کچھ سمجھ نہیں آتا تو جولی اسے اپنی پسند سے کچھ ایشیئن اور وسٹرن ڈریس سلکٹ کرواتی ہے اینجل ڈھنگ کے کپڑے دیکھ کر کچھ نہیں کہتی تبھی آحل کی کال آتی ہے

جی سرہاں سیکنڈ فلور پر۔۔

اینجل میں نے تمھیں بتایا نہیں یہ مال آحل سر کا ہے انکا بزنس کافی پھیلا ہوا ہے مگر وہ اکیلے ہے کاش انکو کوئی سچا چاہنے والا مل جائے وہ یہاں کسی میٹنگ میں آئے ہوئے ہیں تو اب ہم انکے ساتھ ہی ہاسپٹل جائے گیں وہ دیکھو سر آگ ئے۔

good evening sir!!

good evening julie .

اور شاپنگ ہو گئی تو چلے۔۔

جی سر جو جو آپ نے کہا سب لے لیا بس پارٹی ڈریس نہیں لیا ۰۰۰

اوہ میں مدد کر دوں ؟؟

شیور سر!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل مختلف ڈریس دیکھنے لگتا ہے تبھی اسکی نظر لال اور وائٹ کلر کی سلیو لسا میکسی پر پڑتی ہے تو وہ جولی کو بلا کر کچھ کہتا ہے۔

جولی ہاں میں سر ہلاتی ہوئی اینجل کو لیکر چینجنگ روم کے پاس لا کر وہی میکسی ٹرائی کرنے کا کہتی ہے۔

مگر جولی اسکی آستین؟؟؟

اوہ ڈیئر نیٹ کا یہ گاؤن کیو ہے ساتھ یہ پہن کر پھر میکسی پہنو اور گاؤن فل سلیو ہے اوکے جلدی کرو۔

اینجل چینج کرنے جاتی ہے

تھوڑی دیر بعد اینجل باہر آتی ہے تو جولی کا منہ اسے دیکھکر کھلا کا کھلا رہ جاتا ہے

اومائے اینجل تم تو سچ میں اینجل لگ رہی ہو چلو آھل سر کو دکھاتے ہیں۔

جولی یہ کہہ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر آھل کی جانب جانے لگتی ہے۔

آھل ایک بڑے سے آئینہ کے سامنا کھڑا ہوتا ہے تبھی اسے آئینہ میں جولی اور اینجل نظر آتے ہیں۔

اینجل کا عکس آئینے میں دیکھکر آھل کی آنکھیں حیرت سے اسی کو تکنے لگتی ہے مگر وہ پلٹ کر دیکھتا نہیں ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر اینجل مطلب ڈریس اوسم ہے نہ۔جولی پوچھتی ہے۔

جبکہ آھل بغیر مڑے کہتا ہے۔

ہاں پیک کوراکر جلدی پارکنگ میں آؤ۔

آھل بڑے بڑے قدم آٹھا کر وہاں سے چلے جاتا ہے جبکہ جولی کو سوچ کر اینجل کی طرف دیکھکر مسکراتے ہوئے کہتی ہے

رب کرے تجھ کو بھی پیار ہو جائے۔

کیاں کہا تم نے جولی۔

اوہ کچھ نہیں چلو جلدی چینج کرو۔۔اور وہ دونوں واپس جاتی ہے

جبکہ آھل گاڑی میں بیٹھا اپنے آپ سے ہمکلام ہے۔۔

کیاں ہو رہا ہے مجھے یہ صرف اس لئے ہیکہ وہ سارہ کی طرح ہے مگر اسے دیکھکر سارہ کی یاد نہیں آتی مطلب مجھے نہیں نہیں وہ صرف میرے اکسپریمنٹ کیل ئے کامیاب کیس کے سواء کچھ نہیں ہے میرے ل ئے مگر بار اب اسکا چہرہ ہی کیوں سارہ کا کیوں نہیں۔۔

کیونکہ آپکو اینجل سے پیار ہو گیا ہے۔

آھل یہ سنکر حیرت اور گھبراہٹ کے ملے جلے تاثرات لیکر پیچھے مڑتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوفل کی پوری ٹیم جو اسکے دوست اور انچارج میڈم لبنہ کے ساتھ ملکر ریکارڈنگ کیل ئے سیٹنگ کر کے ریکارڈنگ مکمل کر چکے تھے جس میں ہر گانے میں نوفل کی آواز کے ساتھ ایک اور آواز کو ایڈٹ کیا گیا تھا۔۔

واؤ نوفل یہ البم تو اوسم ہو گا بس ایک سیڈ سونگ ہوتا نہ اسی آواز کے ساتھ تو بس۔۔

لبنہ کھانے کے دوران بہت خوش ہو کر کہہ رہی تھی جبکہ فہد اور شاہ زمان کے علاوہ ٹیبل پہ سب موجود تھے اور نوفل کیل ئے خوش تھے تبھی شاہ کی نظر یمنا پر پڑی جو پلیٹ میں چمچ چلائے جا رہی تھی جیسے کسی گہری سوچ میں ہو۔

یمنا کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو؟

یمنا چونکی مگر وہ کچھ کہتی اس کے کہنے سے پہلے ہی شاہ نے خود ہی جواب دیا

فکر مت کرو نوفل کے جانے سے پہلے اسکی منگنی کروا دیگے ہم۔

یہ کہہ کر شاہ مسکرانے لگی جبکہ یمنا وہاں سے چلی گئ

مام پلیز مجھے ٹینشن نہ دیں میں نے اس بارے میں ابھی تک نہیں سوچا۔۔

نوفل چڑتا ہوا کہنے لگا۔۔

ہاں آنٹی اگر ہو سکے تو اس لیڈی سنگر کو ڈھونڈھ لے کیونکہ نوفل تو اسکا دیوانہ ہو چکا ہے ہر وقت اسی کی باتیں جیسے اسے دیکھا ہو جانتا ہو کیوں نوفل ڈھونڈھے جا کے اسے؟؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لبنہ یہ کہہ کر ہنسنے لگتی ہے جبکہ ثناہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل جاتی ہے اور وہ نوفل کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتی ہے اور زیبا بھی۔

نہیں میم ایسی بات نہیں ہے بس ایک بار اسے دیکھنا چاہتا ہوں واقعی اسکی آواز میں جادو ہے سحر ہے

i wish to see her !!!

نوفل یہ کہتے ہوئے دیوانہ لگ رہا تھا۔۔

تبھی ثناہ زیبا کا پریشان چہرہ دیکھکر کہتی ہے

اچھا ہمیں کب سنا رہے ہو اپنی ریکارڈنگ ؟؟؟

آج رات کو گیسٹ ہاؤس کے باہر سیٹ اپ کر کے۔۔اچھا مام میں اب چلتا ہوں مجھے پاسپورٹ آفس سے کال آئی تھی۔۔

تبھی وہاں فہد بھی آجاتا ہے

رکو برخدار چلے جانا پہلے یہ لو اپنے احد چاچوں سے بات کر لو وہ بھی اگلے ہفتہ لندن میں ہی ہو گے اور یہ لو کال مل گئی جلدی بات کر لو پھر سے کال کٹ نہ جائے یہاں نیٹ ورک کا مسئلہ لگا رہتا ہے ۔۔

نوفل فون لیکر جلدی سے ھیلو بولتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھیلو جینٹلمین کیسے ہو؟

یہ کہتے ہی فون کٹ جاتا ہے

اوہ ابو فون تو کٹ گیا۔۔

نوفل نے فون فہد کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا تو فہد نے اسکے ہاتھ سے فون لیکر ایک بار اور کال ملائی مگر کال لگی نہیں تو فہد کے فون پہ وائس میسج آیا جسے فوراً ہی اسنے ریسیو کیاں کیونکہ وہ احد کا ہی تھا

فہد سے تو میری بات ہو چکی ہے پھر بھی بابا کو میرا سلام کہنا اور نوفل میری جان کم سون آئی ایم ویٹنگ فار یو ڈیئر اینڈ تھینکس کہ تم پری کو اپنا رہے ہو اور فہد میرا آنا نکاح میں ممکن نہیں ہو گا اسل ئے ایڈوانس میں سبکو بہت مبارک ہو

میسج ختم ہوتے ہی نوفل شاہ اور زیبا پر جیسے قیامت ٹوٹ پڑتی ہے جبکہ فہد نوفل کی طرف خوش ہو کر دیکھکر باہر چلے جاتے ہے اور لبنہ بھی نوفل کو مسکرا کر کانگرس کہتی چلی جاتی ہے۔

زیبا وہاں سے جانے لگتی ہے تو شاہ بھی اسکے پیچھے جاتی ہے کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اب زیبا رونا شروع کرنے والی ہے

جبکہ نوفل کچھ سوچ کر غصہ سے باہر کی جانب بڑھتا ہے۔۔

رات کے وقت پری اور سنبل سونے کیلیئے بستر بچھانے لگتی ہے تو تارہ آپا انھیں آکر بتاتی ہے کہ سنبل کی ماں کی طبیعت ذرا خراب ہے تو اسکے ابو کل شام تک سنبل کو لینے آئیں گے تارہ آپا تو سو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاتی ہے مگر اب پری اور سنبل کی نیند اڑ چکی تھی

سنبل تم جلدی آنا!! پری بس رونے کو تھی۔

سنبل ابھی جواب دینے والی ہی تھی کہ میوزک کے ساتھ آنے والی آواز پر سنبل اور پری دونوں

چونک کر ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگتی ہے

لیلی ظاری تعال

ماحبيبي البی

ماحبیبی حب منی

یہ سننا تھا کہ دونوں نے باہر کی جانب دوڑ لگادی

یار پری کہیں سبکو پتہ تو نہیں چل گیا

!!!ایسے مت کہو مجھے ڈر لگ رہا ہے

پری ڈرتے ہوئے کہتی ہے جب دونوں گانے کا تعاقب کرتی تو پری کی آواز کے ساتھ کسی اور آواز

کو بھی سنتی ہے تو پری سنبل کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے

!! سنبل یہ تو نوفل کی آواز ہے

تجھے کیسے پتہ پری؟؟؟؟

::میں نے سنا ہے بہت بار اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ باتیں کرتی کرتی گیسٹ روم کے قریب پہنچ کر ایک کونے میں کھڑی ہو کر وہاں سبکو دیکھنے لگتی ہے جہاں سب لوگ نوفل کی میوزک ٹیم سمیت بڑے سے اسپیکر پر چلنے والے اسکے گانوں کا مزہ لے رہے تھے۔

اب لگن لگی کی کریے

نہ جی سکیے تے نہ مریے۔

یمنا کی نظران پر پڑتی ہے تو وہ مسکراتی ہے اور انکو آنے کا اشارہ کرتی ہے تبھی ثناہ کی بھی نظران پر پڑتی ہے جو کہ نوفل کے گانوں میں دوسری آواز سنکر پہلے سے ہی خود کو کنٹرول کیے ہوئے تھی مگر پری کو دیکھتی ہی یمنا کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے اور بڑی حقارت سے پری کی طرف دیکھتی ہے اور سنبل کو اسے لیجانے کا اشارہ کرتی ہے تو سنبل پری کو وہاں سے لے جاتی ہے

یمنا انھیں جاتا دیکھکر ثناہ کی طرف دیکھتی ہے تو ثناہ اسے ہی دیکھ رہی ہوتی ہے تو وہ گبھرا جاتی ہے پھر فوراً مسکرا کر کہتی ہے

یہ لڑکی جو بھی ہے مگر اسکی آواز تو بس دل میں اتر رہی ہے کاش بیچاری کو پتہ ہوتا کہ وہ اب مشہور ہونے والی ہے۔

جبکہ ثناہ اب یمنا کو حیرانی سے دیکھتی ہے اور وہاں سے اٹھ کر چلی جاتی ہے

بیچاری نہیں منحوس کھوپری تمھارا میں کیا کروں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شناہ اپنے دل میں آگ لیے پری کو سوچ سوچ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے کیونکہ اسے سب پتہ تھا کہ پری کے گانے کے بارے میں مگر کسی کو کبھی بتایا نہیں۔۔

اگلی صبح۔۔۔

اری سنبل!!!!تارہ آپا سنبل کو آواز دیتی ہے جو اپنا ضروری سامان پیک کر رہی ہوتی ہے

: بس آئی نانی

!! جی نانی

ہو گیا تمھارا کپڑے باندھ کر تمھارے ابو شام تک آجائے گے تمھیں لینے۔۔۔

ہاں نانی بس ہو گیا بس دوپٹہ طے کر رہی تھی پری کے ساتھ ملکر۔۔

اچھا اچھا جلدی کرو جاؤ۔۔۔

سنبل اندر آتی ہے تو پری کا لٹکا ہوا چہرہ دیکھکر خود بھی دکھی ہوتی ہے۔۔

سنبل جلدی آجانا ٹھیک ہے۔۔

ہاں بس دعا کرامی کی طبیعت زیادہ خراب نہ ہو بس جیسے ہی امی ٹھیک ہو گی ویسے ہی میں آجاؤں گی تیرے پاس ارے جلدی چھت پہ جا کر میرے باقی کے کپڑے لے آ آگر میں گی تو نانی پھر شروع ہو جائے گی کہ میں دیر کر رہی ہوں۔۔

پری اثبات میں سر ہلا کر چھت کی جانب چلتی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی وہ چھت کی سیڑھیاں چڑھ ہی رہی تھی کہ اسے کسی نے آواز دی

اے لڑکی آئی مین ھیلو پری

یہ نوفل تھا جیسے پری دیکھکر شرماتے ہوئے دوبارہ مڑی

سنو اچھا ہوا تم اکیلی مل گئی ورنہ جب بھی دیکھو وہ چھپکلی تم سے چپکی رہتی ہے وہی سنبل

پری مسکرانے لگتی ہے مگر مڑتی نہیں ہے نوفل اسکے ذرا قریب آکر کہنا شروع کرتا ہے جبکہ پری اسکی جانب پیٹھ کیے ہی کھڑی ہوتی ہے

دیکھوں مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے میں گھما پھرا کر بات نہیں کرتا سیدھی بات کہتا ہو تو سنو گھر والے ہماری شادی کی بات کر رہے ہیں مگر میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا دیکھو پلیز برا مت ماننا تمھیں اچھا لڑکا مل جائے گا بابا ہے نہ تمھارے تایا وہ دیکھنا اچھے گھر میں تمھارا رشتہ کروا دیگیں مگر مجھ سے نہیں ہو گا مام تو ڈرا رہی تھی کہ تم مجھے بد دعا دو گی مگر میں نے کہا اسنے کبھی دعا نہیں کی ہو گی تو بد دعا بھی نہیں دیگی

دیکھو اگر تم میرا احد چاچوں جیسا اور اپنا چاچی جیسا حال یقیناً نہیں چاہتی ہو گی ہے نا تو پلیز پلیز میرے لیے اتنا کر دو کہ تم سب سے کہو کہ تمھیں مجھ سے شادی نہیں کرنی۔ پلیز میں نے تم سے کبھی کچھ نہیں مانگا رائیٹ !! آج پہلی اور آخری بار مانگ رہا ہوں بس اتنا کر دو میرے لیے میں خود منع کر لیتا مگر احد چاچوں کا دل مجھ سے بد ظن نہ ہو جائے بس اسی لیے ڈر لگتا ہے باقی سب کا مسئلہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہے۔ تم کرلو نگی نا میری لیے اتنا ہے نا کیاں ہوا جواب تو دو۔۔

نوفل تو اپنی دل کی باتیں کہہ گیا مگر پری کے پھول سے دل پہ اب چھالے پڑ چکے تھے۔

پری خاموش کیو ہو جواب تو دو جلدی۔۔

جبکہ پری تو گویا اب تباہ ہو چکی تھی۔

کیاں کہے عشق میں ہم تیرے بے زباں ہو گ ئے

کہ تم سے جدا ہو کے ہم تباہ ہو گئے

اچھا پری میرے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ کر وعدہ کرو کہ تم اس شادی کیل ئے منع کر دو گی پلیز

نوفل یہ کہہ کر اپنا ہاتھ پری کی جانب بڑھاتا ہے جبکہ پری ابھی تک اسی طرح کھڑی تھی اور اپنے آنسوؤں کو روکے ہوئے تھی۔ مگر نوفل کے ہاتھ بڑھاتے ہی کانپتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھتے ساتھ ہی وہ وہاں سے بھاگتے ہوئے چلی گئ

اسکے جاتے ہی نوفل بھی مسکراتے ہوئے چلا گیا بنا یہ جانے کہ اسکی باتیں پری کے ساتھ کسی اور کا دل بھی چھیر چکی تھی اور وہ تھے شاہ زمان کیونکہ جہاں نوفل پری سے بات کر رہا تھا وہی شاہ زمان کے کمرے کی کھڑکی تھی اور انکے ساتھ شاہ نے بھی ساری باتیں سن لی تھی جو شاہ زمان کو دوائی دیکر دروازہ پر پہنچ کر نوفل کے پری کو بلانے کی آواز پر رک گئ تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری جواپنے آنسوؤں ظبط کیے ہوئے تھی اب وہ بہنا شروع ہو گئے تھے۔وہ بھاگتے ہوئے سنبل کے پاس آتے ہی اس سے لپٹ کر رو پڑی تھی

سنبل جلدی آنا خدا کیلیئے۔۔۔

کیاں ہوا پری؟؟؟ سنبل اسے اسطرح دیکھکر پریشان ہو گئ

پری سنبل سے الگ ہوتے ہی پچھلے گیٹ سے کھیتوں کی طرف دیوانہ وار بھاگنے لگی سنبل بھی اسکے پیچھے اسے آوازیں دیتے ہوئے دوڑ پڑی

یمنا جو حویلی کے چھت سے یہ سارا ماجرہ دیکھ رہی تھی انکو جاتا دیکھکر وہ بھی انکے پیچھے گئ۔

پری یار رک جاؤ بارش ہونے والی ہے رکو تو کہاں جا رہی ہو؟؟؟

سنبل اسکے پیچھے جاتے ہوئے اسے روکنے کی کوشش کر رہی تھی مگر پری کو تو جیسے آواز ہی نہیں آ رہی تھی تبھی پری کسی چیز سے لڑکھڑا کر گر پڑتی ہے تو سنبل اسے سنبھالتے ہوئے اٹھاتی ہے

پری کیا ہوا بتاؤ تو سہی نا؟؟

سنبل تم جانے سے پہلے گانا سنانے کو نہیں کہو نگی؟؟؟پری روتے ہوئے سنبل کے گلے لگتی ہے اور سنبل کی آنکھیں بھی بھیگ جاتی ہے

سناؤ پری سناؤ میں سننا چاہتی ہوں

دی نہیں دعا بھلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ دی کبھی بددعا

نہ خفا ہوئے نہ ہم

ہوئے کبھی بے وفا

تم مگر کیو خفا ہو گئے

بے وفا ہو گئے

کہ تم سے جدا ہو کے ہم

تباہ ہو گئے تباہ ہو گ ئے

نوفل جو دوستوں کے ساتھ کھیتوں کی سیر کو نکلا تھا یہ آواز سنتے ہی اسکا تعاقب کرنے لگتا ہے اور تیز بارش شروع ہو جاتی ہے

سجدہ میں ہم نے مانگا تھا

عمر بھی ہماری لگ جائے تم کو

خود سے ہی توبہ کرتے تھے

نظر نہ ہماری لگ جائے تم کو

ہم مگر ناگوارہ تمھیں کسطرح ہو گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ تم سے جدا ہو کے ہم

تباہ ہو گئے تباہ ہو گئے

نوفل آواز کے تعاقب میں ایک تالاب کے پاس پہنچتا ہے اور تب تک وہ آواز آنا بند ہو جاتی ہے

کاش تم مجھے مل سکو تو تمھیں بتاؤ کہ بنا تمھیں دیکھے

صرف تمھاری آواز سنکر میں تمھارا دیوانہ ہو چکا ہوں

i think i m really fall in love with u

جبکہ یہاں پری اور سنبل دونوں ہی رو رہے تھے

پری چلو گھر بارش اب تیز ہوتی جا رہی ہے۔

سنبل اسے خود سے الگ کر کے اسکا ہاتھ تھامے واپس مڑتی ہے اور یمنا جو انکا پیچھا کرتی ہوئی آئی تھی وہ وہی موجود تھی انکے مڑنے سے پہلے ہی کھیتوں میں چھپ جاتی ہے۔۔انکے جاتے ہی وہ بھی دوسرے راستے سے محل کے جانب بوجھل قدموں سے چلنے لگتی ہے

!!!!!!!!!!!!!!!کیونکہ آپکو اینجل سے پیار ہو گیا ہے

آھل اپنے پیچھے آئی ہوئی آواز پر چونکا اور پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا

!!!!سارہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل کو لگا سارہ بلکل اسکے کانوں کے قریب یہ کہہ گئ تھی مگر وہاں کوئ نہیں تھا تبھی اسے سامنے سے جولی آتی ہوئ دکھی تو وہ بغیر رکے وہاں سے تیزی سے گاڑی دوڑاتا ہوا نکل گیا۔۔

ارے یہ آھل سر کہاں گ ئے کہیں بھول تو گ ئے کہ ہمیں بھی لیجانا ہے

جولی جو مال سے باہر آئ تھی اپنے پیچھے آتی ہوئ اینجل سے کہنے لگی تو جواب میں اینجل نے بس اسی طرف دیکھا جس طرف جولی دیکھ رہی تھی۔

چلو چھوڑو میں ڈرائیور کو یہی بلا لیتی ہوں۔۔۔۔جولی نے یہ کہتے ہوئے فون نکالا اور ڈرائیور کو بلانے لگی۔

کچھ دیر بعد وہ ہسپتال پہنچ چکی تھی اور اب لفٹ کے ذریعے اوپری منزل پہ جا رہیں تھی جہاں اینجل کا چیک اپ ہونا تھا۔۔

اینجل تم باہر ویٹنگ میں رکو میں جا کر بتا دوں کہ ہم آگ ئے ہیں

ok

جولی اینجل کو بولتے ہوئے جانے لگتی ہے تو اینجل اسکی طرف دیکھکر آس پاس نظر دوڑاتی ہے اور ایک بینچ پر بیٹھ جاتی ہے

تھوڑی دیر بعد سامنے کا بڑا شیشے کا مین گیٹ کھلتا ہے اور وہاں سے جولی مسکراتی ہوئے باہر آتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلواینجل تمھارے کچھ اسکین ہوگے پھر نیورو سرجن سے چیک اپ ہوگا۔۔۔۔

اینجل جواب میں مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ چل پڑتی ہے۔۔۔

well Dr Aahil i have examine her nd scans too she has no any neurological problem even she may have good memory according to her scan So i wonder how she loose her memory plz check her

ڈاکٹر آھل جو کب سے کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا اسے نیورو سرجن کی کہی ہوئی کوئی بات سنائی نہیں دے رہی تھی

ok than my patients r waiting so i m leaving

ڈاکٹر نے آھل کو ساری تفصیل بتائی اور اٹھ کر جانے لگا تو آھل ہوش میں آیا

ha!!! ok doctor thanks

آھل اب اپنے کیبین میں بلکل اکیلا بیٹھا ہوا تھا اور شاید ابھی تک کسی سوچ میں گم تھا اس نے نظریں اٹھا کر وال کلاک کی طرف دیکھ کر گہری سانس لی اور گھر جانے کیلئے اٹھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل اور جولی اس وقت آھل کے اپارٹمنٹ میں بالکل اکیلے تھے۔

اینجل مجھے پھر سے بھوک لگ رہی ہے تم اپنے سیڈ سونگ سنتی رہو میں تو کچن میں جا رہی ہوں۔۔۔جولی اٹھکر گئی تو اینجل بھی ٹی وی بند کر کے بالکونی کی طرف گئی اور کچھ گنگنانے لگی جسے جولی کے ساتھ ساتھ وہ لوگ بھی سن رہے تھے جو اس آواز سن سن کر اسکے اس قدر گرویدہ ہو گئے تھے کہ اب اس آواز کے مالک کو دیکھنے کی آرزو کرنے لگے تھے جن میں آھل اور زید بھی شامل تھے

تم میرے ہو اس پل میرے ہو

پھر شاید یہ عالم نہ رہے

پھر ایسا ہو تم؛ تم نہ رہو

پھر ایسا ہو ہم؛ ہم نہ رہے

یہ راستے الگ ہو جائیں

چلتے چلتے ہم کھو جائیں

میں پھر بھی تمکو چاہوں گا

میں پھر بھی تمکو چاہوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس چاہت میں کھو جاؤں گا

میں پھر بھی تمکو چاہوں گا

وہ گاتے گاتے پورے گھر میں ٹہل رہی تھی اور اب وہ آھل کے کمرے میں تھی جہاں اندھیرے کی وجہ سے اسے کمرے میں کچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔

تبھی زید اپارٹمنٹ میں داخل ہوا

!!!! یہ گانے کی آواز۔۔۔۔؟؟؟؟

کون گا رہا ہے وہ بھی یہاں۔۔جولی جولی۔۔۔

وہ آواز دیتے ہوئے اس آواز کے قریب آتا جا رہا تھا۔۔

ایک دروازے کے قریب پہنچ کر اسے آواز وہاں سے آتی محسوس ہوتی ہے۔۔وہ دروازہ آہستہ سے کھولتا ہے اور اس آواز کے سحر میں کھونے لگتا ہے۔۔

میں پھر بھی تم کو چاہوں گی

اس چاہت میں کھو جاؤ گی۔۔

تبھی آھل بھی اسی آواز کے تعاقب میں وہاں پہنچ جاتا ہے جسے کتنے دنوں سے سن کر ڈھونڈھنے کیلئے تڑپ اٹھا تھا۔۔ مگر اسے اس کمرے میں دیکھ کر غصہ سے پاگل ہونے لگتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!! جولی

!!!!!!!!جولی

آحل کی گونج سنکر اینجل کے ساتھ ساتھ زید بھی کانپ گیا تھا

جولی لڑکراتے ہوئے اپنا منہ صاف کرتے ہوئے وہاں آئی جسکی حالت بھی زید اور اینجل جیسی ہی تھی۔۔

!!جی سر

wt the hell is she doing in my room?????!!!!!!

سر وہ اصل میں 'میں کچن میں تھی اور میں نے ابھی تک اس کو آپ کے رولز بتائے نہیں ہیں سوری sorry سر اس میں اسکی کوئی غلطی نہیں ہے میں اسے سب سمجھا دونگی آئیندہ ایسا نہیں ہوگا sir..

جولی نے یہ کہتے ساتھ ہی کمرے سے اینجل کو باہر لیکر آئی اور اسے اسکے کمرے تک لے جانے لگی تو جاتے ہوئے اینجل پر آحل کی نظر پڑی جسکی آنکھیں بھیگ چکی تھی اور اینجل نے بھی آحل کی طرف بھیگی نظروں سے دیکھا تو آحل کو اک عجیب سا ہوا مگر اسنے نظریں ہٹا کر اپنے کمرے میں جاکر دروازہ بند کرلیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید کو آھل کا اسطرح چلا کر بات کرنا اچھا نہیں لگا اسلیے وہ جولی اور

اینجل سے معذرت کرنے کیلیۓ اینجل کے روم کی طرف چلا گیا۔

سنبل جا چکی تھی مگر اسے پری نے کچھ نہیں بتایا تھا کہ اسکے ساتھ کیا ہوا

پری!!!

تارہ آپا کی آواز سن کر وہ کمرے سے باہر آئی۔

جی آپ نے بلایا،،

ہاں بیٹا تمھارے تایا نے بلاوا بھیجا ہے کہ جلدی آجاؤ چلو میرے ساتھ جلدی کرو۔۔۔

پری کا دل دھڑکنے لگا

یااللہ کیا آج ہی میری تباہی کا دن ہے؟؟؟

وہ دل ہی دل میں کہتے ہوئے تارہ آپا کے ساتھ چل پڑی۔۔

ہر بڑھتا قدم اسکی دھڑکنوں کو بڑھا رہا تھا

ارے بیٹا میں اپنا چشمہ لانا بول گئی رات ہوتے ہی مجھے کچھ نظر نہیں آتا ٹھیک سے ذرا ہاتھ پکڑ لینا

جب سیڑھیاں آئے تو۔

تارہ آپا نے اسے کہا تو اسنے فوراً ہی تارہ آپا کا ہاتھ تھام لیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا بیٹا تمھارے ہاتھ اتنے ٹھنڈے کیوں ہو رہے ہیں اور تم کانپ رہی ہو کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟؟

مگر پری نے کوئی جواب نہ دیا اور تارہ آپا کا ہاتھ پکڑے اسی سمت جا رہی تھی جہاں تارہ آپا چل رہی تھی

وہ دونوں حویلی کے اندرونی دروازہ سے ہوتے ہوئے ڈرائینگ روم کی طرف جا رہے تھے

سامنے دیوار پر بہت سی تصویریں لگی ہوئی تھی شاہ زمان کی روب دار جوانی سے لیکر شاہ شاہان بڑھاپے تک کی انکے دونوں بیٹوں کے ساتھ بھی فہد کی اور نوفل کی بچپن کے وقت کی اور جس تصویر پر پری کی نظر ٹھہر گئ تھی وہ تھی احد کی جو سوائے شاہ زمان اور فہد کے اور کسی کے ساتھ نہ تھی وہاں پری کی بچپن کی کوئی تصویر نہیں تھی احد کے ساتھ۔۔

بابا!!!

پری نے روندھی آواز کے ساتھ احد کی تصویر کی جانب دیکھ کر کہا تبھی شاہ نے تارہ آپا کو آواز دی تو اسنے مڑ کر اسی طرف دیکھا۔

جی چھوٹی بیگم!!

تارہ آپا نے شاہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جہاں اب یمنا اور زیبا بھی آ چکے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں جارہیں ہیں آپ دونوں رکو میں خود بتاتی ہوں فہد نے بلایا تھا ہے نا مگر فہد سے پہلے مجھے اس سے بات کرنی ہے۔پری ذرا میرے قریب آنا۔۔۔۔

۔

شاہ کا پری کو اپنے قریب بلانا تارہ آپا کو حیرت میں ڈال چکا تھا جبکہ یمنا افسوس سے پری کی طرف دیکھ رہی تھی جب زیبا کی نظر یمنا پر پڑی تو اسے عجیب لگا۔

آپکو پتہ ہے پری کہ آپکے بابا یہاں کیو نہیں رہتے اور آپ اپنی ماں کے ساتھ سرونٹ کوارٹر میں کیوں رہتی تھی اتنی بڑی حویلی ہونے کے باوجود وہاں آپ تو پوتی ہو نا شاہ زمان بابا کی تو پھر کبھی جاننے کا دل نہیں ہوا تمھارا؟؟؟؟؟

شاہ کا رویہ بولتے بولتے طنز آمیز ہو چکا تھا۔۔

پری کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا مگر تارہ آپا گھبرا چکی تھی۔

چھوٹی بیگم پری چھوٹے شاہ نے بلاوا بھیجا تھا میں تو بھول گئی چلو پری بعد میں اپنی تائی سے باتیں کرتی رہنا۔۔

تارہ آپا پری کا ہاتھ تھامے مڑی تو شاہ نے پاس آکر پری کا ہاتھ الگ کیا اور اسے اپنے سامنے اک کھڑا کر دیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولو پری تم جاننا چاہتی ہو یا نہیں اگر نہیں تو تب بھی سن لو۔

احد کی اک بھول کا برا نتیجہ ہو تم اسکی غلطی سے نشہ لینے پر اسے تمھاری ماں سے شادی کرنے کی بھیانک سزا ملی کیونکہ تم اپنی منحوسیت کا اعلان کر چکی تھی۔۔

شاہ کی باتیں کسی نشتر کی طرح پری پر برس رہے تھے۔پری نے گردن جھکا لیتی اسے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ جو شاہ کہہ رہی ہے وہ سچ ہے

تمھاری ماں کے بے برکت قدم اس گھر میں کیا پڑے اس گھر کو اپنا جواں بیٹا کھونا پڑا جسے اسکی ماں اپنی موت کے وقت بھی نہ دیکھ سکی اور تم وہی بے برکتی میرے بیٹے پہ ڈالو میں یہ ہونے نہیں دونگی۔۔۔۔۔

یمنا کی آنکھیں بھیگ چکی تھی مگر زیبا چپ کھڑی بس یمنا کو دیکھ کر شاہ کی جانب متوجہ ہو رہی تھی

۔

تم لوگ بے شرم اور بے حیا لوگ جب حویلی سے سرونٹ کوارٹر شفٹ ہو کر بھی اپنی اوقات نہیں بھولے تو کم از کم اپنی کالی رنگت ہی دیکھ لیتے اک سیاہ پرچھائی جو نہ جانے کب ہمارا پیچھا چھوڑے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثناہ کہتے کہتے رک کر پری کی جانب حقارت سے دیکھنے لگی مگر پری کا جھکا ہوا سر دیکھکر اسکا چہرہ اوپر کر کے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دانت پیستی ہوئی گویا ہوئی

میرے بیٹے سے رشتہ رکھنے کی خواہش نہ رکھنا کیونکہ تم کالی نسل سے ہو اور تم سے رشتہ کوئی مجبوری میں بھی نہ رکھے۔۔۔

ثناہ یہ کہہ کر پلٹی اور تارہ آپا کو دیکھکر کہنے لگی

آپا پانی پلا کر اسے اندر لے آنا چلو زیبا اور یمنا تم بھی۔۔

ان سب کے جانے کے بعد تارہ آپا پانی کا گلاس لیکر آئی اور پری کی جانب بڑھائی جو اسی طرح ابھی تک کھڑی تھی اور احد کی تصویر کو دیکھتی جا رہی تھی

پری پانی پیلو بیٹا بہت دیر ہو چکی ہے چلو۔۔

پری چونکی۔۔۔

ہاں بہت دیر ہو چکی ہے چلیں مجھے پانی نہیں پینا۔۔۔

تارہ آپا سے پہلے ہی وہ ڈرائینگ روم داخل ہوئی

پری بیٹا آؤ کہاں تھی اب تک آؤ بیٹو میرے پاس۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہد نے اسکی جانب شفقت سے دیکھتے ہوئے بلایا جنکے برابر میں نوفل بھی بھیٹا ہوا تھا۔۔

پری کی نظر نوفل پر گئی تو دوسری جانب شاہ پر جو اسے نظر انداز کیے ہوئی تھی

نہیں میں ٹھیک ہوں تایا جی آپ نے بلایا مجھے کوئی کام تھا آپکو۔؟

ہاں اب تو کام ہی کام ہونگے تم سے بیٹا کیونکہ اگلے ہفتے آپکا نکاح ہے نوفل کے ساتھ ارے شاہ بابا کو لیکر آئے۔اوہ میرا فون بج رہا ہے ایک منٹ۔۔

فہد فون سننے کیلئے ایک طرف چلا گیا اور شاہ شاہ زمان جو ویل چیئر پر بیٹھے ہوئے تھے انھیں لا چکی تھی۔۔

تبھی تارہ آپا اندر آئی تو انھوں نے پری کے پاس جا کر کچھ کہا مگر پری نے شاید سنا ہی نہیں

یمنا بھی پری کے قریب آئی اور اسے صوفے پر بیٹھنے کا کہا تو زیبا نے یمنا کو گھورا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا تو یمنا بیٹھ گئی جبکہ شاہ زمان پری ہی کی جانب خاموشی سے دیکھ رہے تھے۔

پری کے دل ودماغ میں بس اسکی تباہی گونج رہی تھی وہاں موجود اسکے اپنے جو پتہ نہیں اپنے تھے بھی یا نہیں کیاں کہہ رہے ہیں کیاں پوچھ رہے ہیں اسے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔ تبھی فہد کی آواز نے اسے اس کشمکش سے باہر نکالا

بیٹا لو اپنے پاپا سے بات کرو جلدی ورنہ پھر سے کال کٹ نہ جائے انھیں بتاؤ کہ تمھاری شادی میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آئے۔۔

وہ کبھی فون کو تو کبھی نوفل کو دیکھتی اور اپنے وجود سے اپنی تباہی کی سدائیں سنتی تھک گی اور آخر جو اسنے کہا اس نے پورے شاہ خاندان کو ہلا کر رکھ دیا۔۔

!!!!! مجھے یہ شادی نہیں کرنی

پری کے یہ الفاظ فون پر احد نے بھی سنے۔

مگر فون کٹ چکا تھا پری کے یہ الفاظ شاہ زمان برداشت نہ کر پائے اور ویل چیئر سے گر پڑے تو سب انکی جانب دوڑ پڑے اور پری روتے ہوئے محل سے باہر نکلی جہاں اسکے ساتھ آسمان بھی رو پڑا تھا اور وہ بھاگتے بھاگتے کہاں جانے والی تھی اسے نہیں پتہ تھا پھر ایک تصادم اور پری ہوا میں اڑتے ہوئے کہیں گر چکی تھی

دھواں بنا کے فضاء میں اڑا دیا مجھکو

میں جل رہی تھی کسی نے بجھا دیا مجھکو

؟؟؟؟؟!!!

اینجل رو رہی تھی اور جولی اسے چپ کرا رہی تھی تبھی دروازہ پہ دستک ہوئی اور وہ دونوں دروازہ کی جانب متوجہ ہوئے اینجل اب چپ ہو گی جولی باہر گی جہاں زید کھڑا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جولی بھائی کی طرف سے سوری کہنے آیا تھا تمھیں پتہ ہے نہ انکے روم میں مجھے بھی جانے کی اجازت نہیں پلیز اسے سمجھا دینا اور تم جانتی ہو بھائی اتنے سخت نہیں ہے بس اپنے روم میں کسی کا دخل برداشت نہیں کرتے اچھا میں چلتا ہوں مگر مجھے کچھ اور بھی جاننا تھا وہ گانا کی آواز !!!

زید کی بات کاٹتے ہوئے

جولی شروع ہو گئی

وہ گانا ریکارڈ کیا ہوا تھا اصل میں اسی ریکارڈنگ کی وجہ سے ہی سارا مسئلہ ہوا ہے سر کے کمرے کی بالکونی سے آواز کلیئر آرہی ہو گی اسی لیے اینجل اس لیے اس کمرے میں چلی گئی ہو گی اور میں نے اسے بتایا نہیں تھا کہ سر کے کمرے میں جانا منع ہے مگر اب میں بتا چکی ہوں اب ایسا نہیں ہو گا

۔۔۔

ہمم۔۔۔اوکے تو میں چلتا ہوں بے۔۔۔

زید کے جاتے ہی جولی کمرے میں آئی تو اینجل سو چکی تھی

اوہ میری کیوٹی سوری تمھیں اتنا دکھ ہوا سو جاؤ کل ملے گیں۔۔

جولی کمرے کی لائیٹ آف کر کے دروازہ بند کر کے چلی گئی جبکہ اینجل اسکے جاتے ہی سسکیاں لینے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ زمان کو دل کا دورہ پڑا تھا جو انکی جان لے گیا انکا غم اور دوسری طرف پری کی گمشدگی ایک ہفتہ ہو چکا تھا مگر پری کی کوئی خبر نہیں تھی اور اس بات کو چھپا کے رکھا تھا تا کہ شاہ خاندان کا نام خراب نہ ہو

چھوٹے شاہ نہر سے ایک لاش ملی ہے کسی لڑکی کی ہے ہم نے آس پاس معلوم کیا ہے مگر کسی کی گمشدگی کی کوئی رپورٹ نہیں ہے سو ہمیں دکھ سے کہنا پڑ رہا ہے کہ یہ آپکی بھتیجی ہی ہے۔۔

پولیس آفیسر نے سر جھکا کر اپنی بات پوری کی تو فہد پر جیسے پہاڑ آ گرا ہو

شاہ بھی اپنے آپ کو کوس رہی تھی جبکہ تارہ آپا کی طبیعت خراب رہنے لگی تھی تو وہ اپنی بیٹی کے پاس چلی گئی تھی مگر سنبل کا دل نہیں مان رہا تھا

نوفل کو دکھ تو تھا کہ پری کی جان گئی مگر اب وہ اپنے کنسرٹ اور ریکارڈنگ میں مشغول رہنے لگا اور مختلف ممالک میں اسکے شوز ہونے لگے

پری کی موت کو چار سال ہونے والے تھے شاہ خاندان اب بدل گیا تھا فہد کے ساتھ شاہ کو بھی اپنی زہریلی باتیں جو اسنے پری سے کی تھی یاد آتی تو وہ فہد سے لپٹ کر رو پڑتی مگر فہد یہ سمجھتا کہ وہ پری کو یاد کر کے روتی کیونکہ شاہ نے اسے کچھ نہیں بتایا تھا۔۔ جبکہ احد کو پری کی موت ایک حادثہ بتائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی وہ آیا مگر کسی سے کچھ کہے بنا چلا گیا اسکے دل میں کیا تھا کسی کو نہیں پتہ۔

یمنا اب دبئی اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتی تھی کیونکہ اسکے ابو کا وہی پہ بزنس سیٹل تھا۔۔

نوفل اس بار کنسرٹ میں کافی نئے سنگر ہونگے ڈی جیز بھی تو تمھاری تیاری ہر بار کی طرح اوسم ہی ہے نا۔۔؟؟

لبنہ نے نوفل سے کہا تو نوفل جو گٹار پر انگلیاں چلا رہا تھا رکا اور مسکرا کر لبنہ کو دیکھا

جی میڈم بالکل مگر ڈی جے زید سے ذرا ڈرتا ہوں بس مگر اس بار دبئی کنسرٹ میرے نام ہو گا۔۔

نوفل کے چہرے پہ فاتحانہ مسکراہٹ پھیلی۔۔۔

؟!؟؟؟؟؟؟؟!!!!!!!!!!؟؟؟؟؟؟!!!!!!!!!!!!!!!

سلونی کسی سر سبز اور خوبصورت پہاڑی پر احد کے ساتھ ہاتھوں میں ہاتھ لیے خوش ہے اور احد اس کیلیئے کچھ گا رہا ہے جنھیں دور کھڑے ہو کر پری اور نوفل بھی دیکھکر مسکرا کر کبھی ایک دوسرے کو کبھی انکی طرف دیکھ رہے ہیں

راتوں رات تارا کوئی

چاند یا ستارہ کوئی

گرے تو اٹھا لینا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او سنیورے

تارہ چمکیلا ہو گا

چاند شرمیلا ہو گا

نتھ میں لگا لینا

ذرا سی سانولی ہے وہ

ذرا سی باولی ہے وہ

وہ سرمہ کی طرح میرے

آنکھوں میں ہی رہتی ہے

صبح کے خواب سے اڑائی ہے

پلکوں کے پیچھے چھپائی ہے

مانو نہ مانو تم سوتے سوتے خوابوں میں بھی خواب دکھاتی ہے

مانو نہ مانو تم پری ہے وہ پری کی کہانیاں سناتی ہے

اچانک نوفل حقارت سے پری کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھوں میں کچھ چھپاتے ہوئے سلونی کی طرف بڑھتا ہے اور اسکے آتے ہی احد سلونی کا ہاتھ چھوڑ کر اس سے دور چلا جاتا ہے سلونی حیرانی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے اسے جاتا ہوا دیکھتی ہے اور جیسے ہی اسکی طرف بڑھنے لگتی ہے نوفل اپنے ہاتھوں میں تھامی ہوئی چیز اسے دکھاتا ہے تو سلونی چیخ کر گر جاتی ہے پری جب یہ دیکھتی ہے تو دوڑتے ہوئے سلونی کے پاس آتی ہے

ماں!!!ماں!!!!

نوفل کیاں ہوا امی کو کیا ہے تمھارے ہاتھ میں اسے دیکھتے ہی امی گر گئی دکھاؤ مجھے بھی کیا ہے؟؟؟؟

پری نے نوفل کو جھنجوڑتے ہوئے پوچھا تو نوفل نے اسے خود سے دور کیا۔

میرے ہاتھ میں وہ ہے جسے دیکھکر تمھاری ماں کو اپنی اوقات یاد آ گئی مگر تم شاید بھول گئی ہو چلو !!!تمھاری خواہش پوری کرتا ہوں لو دیکھو

نوفل نے نفرت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ میں موجود آئینہ پری کو دکھایا تو اسکی آنکھیں ڈر سے پھیل گئی کیونکہ وہاں پری کی بجائے کوئی بھیانک چہرہ تھا

!!!نہیں!!نہیں

اینجل چلاتے ہوئے نیند سے اٹھی تو اسے ہلکی ہلکی گانے کی آواز آ رہی تھی اور سامنے آئینہ میں اسے اپنا عکس نظر آیا تو وہ اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرنے لگی اور رونے لگی۔

وہ روتے روتے چپ ہوئی تو گانے کی آواز پھر سے آنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت کون گانے سن رہا ہے جولی آ گئی ہو گی میں جا کر دیکھ لیتی ہوں۔۔

جولی آج کسی کام سے ہاسپٹل گئی تھی اور آنے کا کچھ بتایا نہیں تھا آھل بھی گھر پر نہیں تھا اور زید دبئی جانے والا تھا

وہ بستر سے اٹھکر کمرے سے باہر آ گئی اور ٹی وی لان میں آئی تو وہاں کوئی نہیں تھا اور ٹی وی بھی بند تھا اسے آواز جس طرف سے آ رہی تھی وہ اسی طرف جانے لگی تو اسے ایک کمرے کا دروازہ کھلا نظر آیا وہ کمرے کے قریب گئی تو کسی سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔۔۔

اوہ سوری اینجل تمھیں کچھ چاہیئے تھا کیاں؟

نہیں میں سمجھی جولی ہو گی سوری میں چلتی ہوں۔۔۔

اینجل نے واپس مڑتے ہوئے کہا اور جانے لگی

ہمم اوکے۔۔زید اسے جواب دیتا ہوا اپنے کمرے کا دروازہ بند کرتے کرتے رکا

سنو تم بور ہو رہی ہو تو میرا بلوٹوتھ رکھ لو اس میں جولی کے پسند کے گانوں کا میموری کارڈ ہے یہ لو۔۔

زید نے اسے بلوٹوتھ دیا تو اینجل نے لے لیا اور اپنے کمرے میں آ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلوٹوتھ کانوں پہ لگا کر وہ اسے آن کر چکی تھی اور اس میں وہی گانا تھا اور نوفل کی آواز میں تھا جو اسکے خواب میں چل رہا تھا وہ اکثر اپنی ماں کیلیئے یہ گانا گاتی اسے لگتا اگر اسکے بابا ہوتے تو وہ بھی اسکی ماں کیل ئے ایسا ہی گاتے اور کبھی اپنا اور کسی کا ساتھ سوچتی

زید آھل کو کال کر کے جا چکا تھا کیونکہ اسکے فلائٹ کا ٹائیم ہو گیا تھا اور آھل آنے والا تھا اینجل اپنے کمرے میں گانے سنتے سنتے باہر آئ تو زید کو جاتے ہوئے دیکھکر کیچن کی طرف گئ اور چائے بنانے لگی زید جا چکا تھا اب اینجل چائے لیکر ہال میں بیٹھ گئ اور گنگنانے لگی ساتھ اس نے بلوٹوتھ کا والیم بھی بڑھا دیا

آج ہاسپٹل میں آھل کی طبیعت ذرا ڈھل تھی اسی لیے اس نے آفس ورک کیل ئے جولی کو بلایا تھا۔۔

سر آپ چلے جائے میں فائیلز دیکھ لو نگی آپ کافی دنوں سے سوئے نہیں ہے زید نے بتایا آپ گھر جا کر آرام کر لیں۔۔۔

آھل واقعی میں بہت تھک چکا تھا۔

فففففففف!!!!

اوکے جولی میں چلتا ہوا گر تمھیں مدد چاہی ئے ہو تو کسی کو بلا لینا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل اٹھکر جانے لگا تو اسکے موبائل پر میسج آیا

happy birthday bro love u

ur gift is in my room nd im in airport come soon in u.a.e

i will wait

آھل مسکرایا اور گھر کی طرف نکل پڑا۔۔

تو ہوا میں زمین

تو جہاں میں وہی

جب اڑے مجھے لیکے کیو اڑتے

نہیں

تو گھٹا میں زمین

تو کہیں میں کہیں

کیو کبھی مجھے لیکے برستے نہیں

ذرا سا سانورا ہے وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذرا سا باؤلہ ہے وہ

وہ سرمہ کی طرح میرے

آنکھوں میں ہی رہتا ہے

اینجل اپنی دھن میں گنگناتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی اور آھل فون پر زید سے بات کرتے ہوا اپارٹمنٹ میں داخل ہوا

ہاہاہاہا اچھا میں جا رہا ہوں تمھارے روم میں ہاں یار میں ٹینس نہیں ہوگا کیونکہ تم نے اس سے ہر سال میرے برتھ ڈے پہ یہی گفٹ دینے کا وعدہ کیاں تھا مجھے یاد ہے اوہ بھائی یاد ہے بس اگلے ہفتے تک ہم دبئی میں ہونگے اور تیرا کانسرٹ انجوائے کریگے اوکے اللہ حافظ۔۔

وہ باتیں کرتے کرتے زید کے کمرے میں آکر لیپ ٹاپ آن کر کے سامنے چلنے والی ویڈیو دیکھنے لگا اسکی آنکھیں نم ہو گئی کیونکہ ویڈیو میں سارہ کے ساتھ وہ کسی اسٹیج پر پرفارم کر رہا تھا اور اب ہنس پڑا تھا

اینجل بلو تو تھ رکھ چکی تھی تبھی اسے کسی کے گانے اور قہقہے کی آواز آئی تو وہ باہر آکر آواز کا تعاقب میں زید کے کمرے تک پہنچی جہاں آھل وہی گانا لیپ ٹاپ پر سنکر بے سرا دھرا رہا تھا تو اینجل کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہنسی چھوٹ گئ۔آحل نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا تو دھنگ رہ گیا وہ ہنستے ہنستے بے اختیار اسکے پاس آئی

اف اتنا بے سرا نہیں میں بتاتی ہوں سنو

جب دانت میں انگلی دبائے

یا انگلی سے لٹ سلجھائے

بادل یعنی چڑھتا جائے

میں یہ سوچوں

کچھ کہہ کے

وہ بات کو ٹالے

جب ماتھے پہ

وہ بل ڈالے

امبر یہ سڑکتا جائے

میں یہ سوچوں

وہ جب ناخن کترتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو چندا گھٹنے لگتا ہے۔

وہ پانی پر قدم رکھے

ساگر بھی ہٹ جاتا ہے

اینجل گاتے گاتے رکی اور اب مارے حیرت کے اپنے آس پاس دیکھنی لگی تو اسکی نظر آ ھل پر پڑی

جو لیپ ٹاپ کے قریب ٹیبل پر سر رکھے سو چکا تھا اینجل فوراً وہاں سے بھاگ کر اپنے کمرے میں آ گئی

یا اللہ یہ میں نے کیا کر دیا !!!

اینجل ڈرتے ہوئے بستر پر گر سی گئی اور کب اسکی آنکھ لگی پتہ نہیں۔۔۔

اگلی صبح جولی کے آتے ہی اینجل نے اسے ساری رات والی بات بتائی وہ بہت گبھرا چکی تھی

ہمممم مطلب تمھاری کمزوری گانے ہیں میوزک ہے اچھا ناچ بھی لیتی ہو یا نہیں ؟؟؟

جولی نے اینجل کو تنگ کرنا چاہا

جولی کیا مطلب میں پریشان ہوں اور تم !!

اینجل رونے کو تھی کہ جولی نے اسے کندھے سے پکڑ کر بٹھا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف تم کتنی ڈرپوک ہو یار کچھ نہیں ہوا اور نہ مجھے ضرور جانے سے پہلے بتاتے اور تم نے کہا نہ وہ سو چکے تھے تو سنو آھل سر کافی دنوں سے ٹھیک طرح سے سوئے نہیں ہے وہ نیند میں ہو گے اور ایک مزے کی بات ہم اگلے ہفتے دبئی جانے والے ہیں بہت مزہ آئے گا وہاں زید کا کنسرٹ میں پرفارمنس بھی ہے

جولی خوش ہوتے ہوئے اینجل کو بتانے لگی تو وہ حیران ہوئی

کیاں کہا کنسرٹ ؟؟؟

ارے سوری یار وہ میں نے تو بتایا ہی نہیں تمھیں کبھی زید گانے ریمیک کرتا ہے اپنے میوزک ایڈ کر کے یعنی ڈی جے چلو سونے دو مجھے بہت تیاری بھی کرنی ہے

جولی اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے بولی تو اینجل بھی اب پر سکون ہو کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

....

....

ھیلو ڈاکٹر آھل کیسے ہیں آپ ؟؟؟

؟؟؟ dr A.s meer میں بالکل ٹھیک ہوں آپ سنائے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بس آپکا انتظار کر رہا ہوں باقی ڈاکٹرز تو آ چکے ہیں تو میٹنگ کب رکھنی ہے سب پوچھ رہے تھے؟؟؟

میں بس اگلے ہفتے آنے والا ہوں تو پلیز سب سے کہے تب ہی میٹنگ رکھ لیتے ہیں۔

ok than take care come soon bye Aahil

bye dr meer

آھل نے فون بند کر کے ویزا آفس میں کال ملائی۔۔

....

....

وہ تینوں اس وقت دبئی ایئرپورٹ میں موجود اپنے گیج لینے کیلئے کھڑے تھے تبھی کسی نے آھل کو آواز دی جسے آھل اور جولی کے ساتھ اینجل نے بھی سنا مگر اینجل نے جب آواز دینے والے کو دیکھا تو اسے لگا کہ اب وہ سانس نہیں لے پائے گی۔۔۔

آھل سر پہچانا مجھے ھیلو۔۔ کہتے ہوئے اسنے آھل سے ہاتھ ملا لیا تھا جبکہ جولی نے مارے خوشی کے اینجل کا ہاتھ تھام لیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افففففف اینجل دیکھ یہ تو نوفل ہے مگر یہ آھل سر کو کیسے جانتا ہے؟؟؟

جولی کو خوشی ہو رہی تھی مگر اینجل کی پلکیں بھی نہیں جھپکنا بھول گئی تھی

اوہ ینگ بوائے کیسے ہو اور یہ سب تمھاری ٹیم ہے رائٹ ھیلو ایوری ون مجھے بتایا تھا تمھارے چاچوں نے کہ تم آنے والے ہو اور گھر میں سب ٹھیک تھے۔؟؟

جی سب ٹھیک ہیں وہ میری ٹیم ہے مگر یہ میری کزن ہے یمنا میرا شو دیکھنے آئی ہے اور۔۔۔

نوفل کچھ کہتا اس سے پہلے لبنہ نے اسکی بات کاٹی

رکو نوفل میں خود ملوں گی ھیلو آھل بھائی کیسے ہے آپ اور زید کہاں ہے نظر نہیں آرہا ہائے جولی اور یہ لڑکی کون ہے؟؟

لبنہ نے آھل سے ملتے ہوئے ہوئے اینجل کو دیکھکر سوال کیا جو ابھی تک سبکو پٹی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی

۔اور تمھاری زید سے بات نہیں ہوئی وہ تو پچھلے ہفتے ہی آگیا patient اوہ یہ اینجل ہے میری تھا۔۔

آھل نے لگیج ٹرالی میں رکھتے ہوئے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں اب کنسرٹ میں ملاقات ہو گی اوکے ہماری بس نکلنے والی ہے چلو نوفل یمنا اوکے آھل بھائی

بائے

وہ لوگ چلے گئے اور آھل بھی اینجل اور جولی کو گاڑی میں بٹھا کر خود کسی کام کا کہہ کر الگ گاڑی

میں بیٹھ گیا اور کافی دیر تک بس گاڑی سڑکوں پر دوڑاتا رہا۔۔

اور یہاں گھر آکر بھی اینجل اب تک گم سم تھی

لگتا ہے ضرور نوفل کا کوئی چاچوں میڈیکل شعبہ میں ہو گا میں پتہ لگا لونگی۔۔

جولی کافی دیر سے اینجل سے باتیں کیے جا رہی تھی مگر وہ ابھی تک کسی سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی تو

جولی اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر اسے ہلانے لگی کہاں گم ہو؟؟

کہیں نہیں بس دیکھ رہی تھی تم کتنی بڑی فین ہو نوفل کی؛

اینجل نے سنبھلتے ہوئے پوچھا۔

ہاں وہ تو ہے وہ ہے تو میرے بیٹے جتنا مگر پھر بھی اچھا بچہ ہے

جولی کی بات پر دونوں ہنسنے لگی تبھی دروازہ پر نوک ہوئی تو جولی باہر گئی اور تھوڑی دیر بعد اندر آئی تو

بڑی بہت خوش لگ رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ دیکھوں کیاں ہے انویٹیشن پتہ ہے ہر سال آھل سر کے یہاں والے ہاسپٹل میں سالانہ پارٹی ہوتی ہے جو آھل سر کبھی نہیں چھوڑتے تھے مگر اب کچھ سالوں سے وہ اٹینڈ نہیں کر رہے جب سے انکی منگیتر ایک کار ایکسیڈنٹ میں انھیں چھوڑ کر ہمیشہ کیلیے چلی گئی تب سے وہ بلکل اکیلے ہو چکے اور تمھیں پتہ ہے۔۔

جولی کچھ کہتے ہوئے رکی اور پھر بولنے لگی

تمھیں اس پارٹی کی خوبیاں بتاؤنگی نا تو تم تو پاگل ہو جاؤ گی۔۔

اب جولی اینجل کو پارٹی کے بارے میں بتا رہی تھی اور اینجل کبھی ہنستی تو کبھی حیران ہوتی جبکہ انکی ہنسی کی آوازیں کمرے کی کھولی کھڑکی سے باہر آرہی تھی جھنیں آھل سنکر خوش ہو رہا تھا۔۔۔

....

....

جولی اور اینجل پارٹی کیلئے تیار تھی اور وہ آھل اور زید کے ساتھ گاڑی میں موجود تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل وہی ڈریسن پہنا تھا جو آھل نے اسے مال میں جولی سے کہہ کر دلوائی تھی مگر آھل نے ایک دفعہ بھی اسکی طرف نہیں دیکھا تھا جبکہ جولی جب اسے پارلر سے تیار کروا کر لائی تھی تب سے اسکی تعریف ہی کر رہی تھی مگر اب گاڑی میں چھپ تھی شاید آھل کا ڈر تھا اسے

وہ چاروں پارٹی ہال میں داخل ہوئے تو وہاں مختلف ممالک سے آئے ہوئے ڈاکٹر کی کافی تعداد تھی آھل سب سے ملنے لگا جبکہ جولی اور اینجل ایک ٹیبل پر بیٹھ گئی اور زید بھی ان سے ذرا فاصلہ پر مگر اسی ٹیبل پر انکے ساتھ تھا کہ اچانک آھل کسی کو لیکر وہاں آیا۔۔

ڈاکٹر ایس اے میر یہ ہے میرا بھائی زید اس سے تو آپ مل چکے ہے اور جولی سے بھی اور یہ ہے اینجل جسکی کامیاب سرجری کے بعد اب وہ بالکل ٹھیک ہے اینجل یہ ڈاکٹر میر ہے میرے پارٹنر اور سینئیر۔۔

آھل نے جب اینجل سے ڈاکٹر میر کا تعارف کروایا تو اینجل مارے حیرت کے اپنی نشست سے اٹھ گئی کیونکہ سامنے موجود شخص اسکی دل کی دھڑکنیں بڑھا چکا تھا۔۔

روکو آھل میں خود ملتا ہوں ینگ لیڈی میرا نام ڈاکٹر احد شاہ میر ہے آپ سے ملکر خوشی ہوئی

احد نے یہ کہہ کر اپنا ہاتھ مصافحہ کیلئے آگے بڑھایا تو اینجل نے کانپتے ہاتھ آگے بڑھایا اور ہاتھ ملا کر اب احد اور آھل بھی اسی ٹیبل پر بیٹھ گئے تبھی اسٹیج پر دو لیڈی ڈاکٹر آئی اور انھوں نے پروگرام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شروع کر دیا جس میں کافی سارے ڈاکٹرز کو سرٹیفکیٹ ملے کچھ نے اسپیچ دیے جن میں آحل بھی شامل تھا جس نے اپنی پلاسٹک سرجری کی نئ تیکنک اور پروسیجر کے بارے میں بریف دیا۔۔

ان سب کے دوران اینجل وقفے وقفے سے احد کی طرف دیکھتی رہتی تبھی اسٹیج پر دوبارہ وہی دونوں لیڈی ڈاکٹر آئیں

اوکے فرینڈز اب ہمارا گیم ٹائم چلے اپنے ٹیبل پہ موجود چٹ اٹھائے اور اپنی اپنی ٹیم میں آجائے

سب نے اپنی اپنی چٹ اٹھائ اور دو ٹیمیں بننے لگی جولی اور آحل ایک ٹیم میں جبکہ احد اینجل اور زید الگ گروپ میں تھیں

کافی سارے مقابلے ہوئے جھنیں دیکھکر اینجل گبھرا گئ تھی کہ وہ دونوں ڈاکٹرز دوبارہ اسٹیج میں آئ

اوکے دوستوں اب سب بیٹھ جائے اپنی نشستو پر کیونکہ اب آپکے سیٹ پہ موجود نمبرز کی قرعہ اندازی ہوگی اور ہر ٹیم سے ایک ممبر آئے گا اور سیلیکٹڈ سونگ پر پرفارم کے ساتھ صحیح لپسنگ بھی کرے گا اور وہی اپنی ٹیم کو جتوائے گا سو قرعہ اندازی شروع پہلی ٹیم سے نمبر 38

تبھی ایک ڈاکٹر آتا ہے سیلیکٹد سانگ پہ ڈانس تو اچھا کرتا ہے مگر لپسنگ اتنی خاص نہیں کر پاتا کیونکہ گانا ہی ایسا ہوتا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب ہنس رہے ہوتے ہیں پھر دوبارہ قرعہ اندازی اگلی ٹیم کیلئے مگر اس میں جو نمبر ہوتا ہے اس پر احد ہوتا ہے تو وہ گھبرا جاتا ہے

اوہ آھل یہ تو برا ہوا یہ تو میرا نمبر ہے مجھے گانے بہت پسند ہے مگر ڈانس تو نہیں اور یہ مجھے چھوڑے گے نہیں میرا مذاق بن جائے گا۔۔

آھل اٹھتا ہے کہ جا کر منع کرے تبھی اینجل احد کے ہاتھ سے وہ چٹ لیکر آٹھتی ہے تو ساتھ زید بھی اٹھتا ہے تو اسے پکڑ کر ڈی جے ٹیبل پر کھڑا کر دیتے ہیں۔

اینجل اسٹیج پہ جاتی ہے تو انسے بلوٹوتھ مائیک ارینج کرواتی ہے اور گانے کی ویڈیو بھی دکھانے کا کہتی ہے

اینجل دوبار گانے کی ویڈیو دیکھتی ہے اور اب اسٹیج پر تیار کھڑی میوزک کا انتظار کرتی ہے تبھی زید اس سے اشارہ میں اجازت مانگتا ہے تو وہ بھی اشارہ سے ہاں کہہ کر احد کی طرف دیکھتی ہے جہاں جبکہ آھل اور احد کنفیوز نظر آتے ہیں اور میوزک شروع ہوتا ہے excited جو لی اسے

girl ur my chamak challo

where u go with long long pallo

what u want just let me know

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

u can be my chamak challo

show me i gonna gitchcha

u know i gonna gitchcha

u know i never let u leave

until be my chamak chamak challo

kaisa sharmana aja nach ke dika de

aa meri hole aja parda gira de

aa meri ankhiyu se

ankhiya mila le

aa thora nakhre dika de

wanna be my chamak challo

وہ گا رہی تھی ناچ رہی تھی سب جھومنے لگے تھے احد زید اور جولی حیران تھے مگر آھل حیران ہونے کے ساتھ اب غصہ میں تھا اسے سب کا اینجل کو ناچتے دیکھنا برداشت نہیں ہو رہا تھا جولی کی نظر آھل پہ گئی تو وہ اسکی نیلی آنکھوں کو غصہ سے لال ہوتا دیکھ کر ڈر گئی تو اسنے اپنے موبائل سے زید کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کال کی زید جو کہ خود حیرت میں تھا فون پر جولی کا لنگ دیکھکر جولی کی طرف دیکھنے لگا تو جولی نے اسے آھل کی طرف دیکھنے کا اشارہ کیاں جب اسنے آھل کا سلگتا چہرہ دیکھا تو وہ بھی ڈر گیا اور سسٹم کی سیٹنگ خراب کر کے میوزک بند کر کے اٹھکر اینجل کے پاس آیا

سوری وہ سسٹم خراب ہو گیا چلو اینجل

وہ دونوں اسٹیج سے اترے مگر سبکی تالیوں کی گونج بتا رہی تھی کہ اینجل نے سبکو پاگل بنا لیا تھا۔۔

وہ دونوں ٹیبل تک آئے تو آھل جانے کیلئے اٹھا اور جولی سے سبکے ساتھ جلدی باہر آنے کا کہہ کر احد سے مصافحہ کرتا غصہ سے ایک نظر اینجل پر ڈال کر چلا گیا جس سے اینجل کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔زید اور جولی بھی احد سے ملکر جانے لگے تو اینجل بھی انکے پیچھے نکلنے لگی تو احد کی آواز پر رک گئی

شکریہ بیٹا تم نے مجھے بچا لیا ویسے تمھاری آواز بہت پیاری ہے میری ایک دوست سے کافی ملتی ہے

اینجل کی آنکھوں میں آنسو آگئے

مگر اسنے نہ تو مڑ کر دیکھا نا کوئی جواب دیا اور باہر چلی گئی

________________......''''''''''''''''''''''''''''''____________________

وہ چاروں بنگلہ میں داخل ہوئے تو آھل نے جولی کو آواز دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!! جولی اینجل کو میرے کمرے میں بھیجوا بھی

یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے میں چلا گیا تو جولی اینجل کو اسکے روم کے دروازہ تک پہنچا کر روم نوک کر کے دروازہ کھلتے ہی اینجل کو اندر جانے کا کہہ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔

کیاں ہوا جولی ؟؟

زید نے جولی سے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا

اینجل کے آنے کے بعد ہی پتہ چلے گا

اینجل کمرے میں موجود ہر چیز کو دیکھ رہی تھی تبھی آھل ڈریسنگ روم سے نکلا اور اسے دیکھکر وہی تری سیٹر پر بیٹھ کر سر جھکا لیا

کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد اسنے اینجل کی طرف دیکھا تو وہ سر جھکائے کھڑی تھی

اینجل اپنے پیچھے دیوار پر تصویر دیکھو۔۔

اینجل اسکی آواز پر چونکی اور جلدی سے مڑی دیوار پر موجود تصویر دیکھ کر پل بھر کیلیۓ وہ ٹھٹک گئی۔۔

مجھ سے شادی کروگی اینجل ؟؟؟؟

آھل کا یہ سوال اور سامنے دیوار پر موجود تصویر اینجل کو ہلا چکی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ پر دستک ہوتے ہی آھل اپنی سوچوں کی دنیا سے باہر آیا اور اٹھکر بیڈ کراؤن سائیڈ کی لائیٹ آف کر کے دروازہ کھول کر خود چیئر پر بیٹھ کر اینجل کو اندر آتے ہوئے دیکھنے لگا جسکا صرف چہرہ سارہ سے تقریباً ملتا تھا جبکہ اسکے بال سارہ کے بالوں سے بہت لمبے تھے سارہ کے بال اسکے کندھے تک تھے اور اینجل کے بال کمر سے بھی نیچے جاتے تھے سارہ کا قد بھی اینجل سے کم تھا وہ بامشکل آھل کے شولڈر تک آتی تھی مگر اینجل آھل کے ٹھوڑی تک ہوگی۔۔

آھل اسے دیکھے جارہا تھا جبکہ اینجل سر جھکائے کھڑی تھی۔۔تو آھل نے ایک گہری سانس لی اور اس سے مخاطب ہوا

تم نے آج جو کیاں مجھے شاید کوئی حق نہیں تمھیں اپنی رائے دینے کا مگر پھر بھی میں نہ جانے کیوں مجھے تمھارا وہاں پر فارم کرنا پسند نہیں آیا گانا گانے تک تو ٹھیک تھا مگر اسکے علاوہ جو تھا مجھے برا لگا دیکھو میں تم پر اپنی مرضی نہیں تھوپ رہا بس جو دل میں آیا سوچا بتا دوں تم اب جاسکتی ہوں۔۔

آھل نے اپنی بات مکمل کی تو اینجل جو سر جھکائے ہی کھڑی تھی جانے کیلیئے پلٹی تو آھل نے دوبارہ کچھ پوچھا

کو جانتی ہو مطلب کیا پہلے کبھی دیکھا ہے؟ Dr ahad اچھا بات سنو تم

آھل کے سوال پر اینجل چونکی مگر مڑی نہیں اور نفی میں گردن ہلایا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہممممم وہ تم نے انکے لیے فیورڈی اسل ئے سوچا کیا پتہ ہاسپٹل میں ملاقات ہوئ ہو۔۔اچھا تم جاؤ۔۔

اینجل نے قدم آگے بڑھائے ہی تھے کہ آھل نے پھر سے اسے پکارا۔۔

اینجل اس اپارٹمنٹ میں جو گانے کی آوازیں آتی تھی وہ تم تھی پتہ چل گیا آج اچھا گاتی ہو سچ میں بڑا جادو ہے تمھاری آواز میں کب سے گاتی ہو مطلب کچھ یاد ہے؟؟

اینجل نے کوئ جواب نہیں دیا اور اسکی طرف دیکھا بھی نہیں مگر آنسو اسکے آنکھوں سے نکلنے والے تھے۔۔

کوئ بات نہیں تم ذہن پر زور مت دو اور اگر تمھیں سنگنگ میں کوئ ہیلپ چاہی ئے تو تم زید سے بات کر سکتی ہو کیونکہ وہ بھی میوزک فیلڈ میں ہی ہے اچھا تم جاؤ اور اب چھپ کر گانے کی ضرورت نہیں ٹھیک ہے

ok good night Angel

آھل شاید چاہ رہا تھا کہ وہ رکے مگر اینجل جا چکی تھی۔۔

__________________________"_______________________________

____

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل اپنے روم میں آئی تو بیڈ پر بیٹھ کر رونے لگی وہ جب سے دبئی آئی تھی تب سے جب اکیلی ہوتی روتی کیونکہ جن لوگوں سے وہ دور رہنا چاہ رہی تھی وہ اسکے پاس ہی تھے اور نوفل یمنا کے بعد آج احد کو دیکھکر تو وہ جیسے اپنا دل سنبھلنے کی دعائیں کر رہی تھی۔۔۔

!!!!!!!!!!!!""""""""""""!!!!!!!!!!""""""""""""!!!!!!!!!!

نوفل کانوں میں ہینڈ فری ڈالے اپنے گانے بدل بدل کر سن رہا تھا تاکہ اپنے پرفارمنس کیلیے گانا سیلیکٹ کرے تبھی یمنا اور لبنہ ہاتھ میں کافی لیے اسکے قریب صوفے پر بیٹھ گئ۔۔ وہ دونوں اپنی باتیں کر رہی تھی کہ نوفل گنگنانے لگا اسکی آنکھیں بند تھی اور چہرے پر عجیب سا احساس

اب لگن لگی کی کریے

نہ جی سکیے تے نہ مریے

گنگناتے ہوئے نوفل کی آنکھیں بھیگ گئ تو یمنا نے اسے آواز دی

نوفل تم ٹھیک تو ہو؟

لبنہ بھی پریشان ہو گئ تھی

ہاں ٹھیک ہوں بس پتہ نہیں کیو اسکی آواز سنتا ہوں تو خود پر قابو نہیں کر پاتا کیا کروں کہاں ڈھونڈھوا سے؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوفل یہ کہتا ہوا ہینڈ فری وہی صوفے پر پھینک کر چھت کی طرف چلا گیا۔۔

مجھے یقین نہیں ہوتا چار سال ہو گئے اور یہ اس دور میں صرف آواز سنکر دیوانہ ہوا پڑا ہے۔۔۔

لبنہ افسوس کرتی وہاں سے چلی گئی اور یمنا جو وہی بیٹھی تھی وہ ایک گہری سوچ میں جانے لگی یہ کوئی پہلی بار نہیں تھا کہ نوفل نے ایسے ری ایکٹ کیا ہو وہ شاید پل پل اس آواز کیلئے مرتا تھا جیسے خود ٹکرا چکا تھا یمنا نے ایک گہرا سانس لیا

نوفل یہ قدرت کا انصاف ہے تم نہیں سمجھو گے کل وہ جیسے تمھیں جان کر تڑپی آج تم اسے نہ جانتے ہوئے تڑپ رہے ہو۔۔۔

---------------------------!!!!!!!!!!!!!!!!-------------------------

----

اینجل کے جانے کے بعد آھل نے بیڈ کراؤن کے پاس آکر لائیٹ آن کی مگر آج وہ سارہ کی تصویر کو نہیں دیکھ پا رہا تھا۔۔

مجھے کیاں ہو رہا ہے سارہ کچھ سمجھ نہیں آرہا میں تم سے نظریں نہیں ملا پا رہا پتہ نہیں کیوں اسے تمھارا چہرہ دیکر بھی مجھے اس میں تم نظر نہیں آتی میں جب اسے دیکھتا ہوں تمھیں بھول جاتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ وہ تمھاری طرح ہے نہیں وہ الگ ہے معصوم ہے پیاری ہے پتہ ہے جادو ہے اسکی آواز میں اور ناچتی تو کمال ہے چمک چلو ہاہاہاہاہا

آھل کہتے کہتے ہنس پڑا تو اسکی پلکیں بھیگ گی اور وہ شاید رو رہا تھا

سارہ میں نے تمھیں دھوکا دیا سارہ مجھے پیار ہو گیا ہے اینجل سے مگر مجھے تم چاہئے ہو پلیز ہیلپ می پلیز۔۔۔

آھل سر جھکائے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا تبھی ہوا کا ایک زوردار جھونکا آیا اور اسکے کمرے کی کھڑکی کھولی اور پردے اڑنے لگے

آھل اٹھکر کھڑکی بند کرنے لگا تو کھڑکی سے باہر

اسکی نظر پڑی جہاں ایک بڑے سے بورڈ پر کچھ مزدور کوئی اشتہار لگا رہے تھے تو آھل کھڑکی بند کرکے روم کی بالکونی میں بیٹھ موجود ہینگنگ چیئر پر بیٹھ کر اسی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

اسے بیٹھے کچھ سیکنڈ ہی ہوئے تھے کہ اسے اینجل کے گانے کی آواز آئی جو اپنے روم کی بالکونی میں تھی اور اسکا روم آھل کے روم کے برابر ہی تھا۔۔

تیرے جانے کا غم اور نہ آنے کا غم

پھر زمانے کا غم کیا کرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راہ دیکھے نظر رات بھر جھاگ کر

پر تیری تو خبر نہ ملے

بہت آئی کی یادیں مگر اس بار تم ہی آنا

ارادے اپنے جانے کے نہیں لانا تم ہی آنا۔۔

آحل نے چیئر سے سر پیچھے کر کے ٹکا لیا اور اب وہ اینجل کی آواز میں کھونے لگا تھا اور ساتھ ساتھ

سامنے بورڈ پر بھی دیکھے جا رہا تھا جہاں کام چل رہا تھا۔۔

اینجل بھی اپنے سوچو میں گم اسی بورڈ کی طرف دیکھتے ہوئے گا رہی تھی۔

میری دہلیز سے ہو کر بہاریں جب گزرتی ہیں

یہاں کا دھوپ کیاں ساؤن ہوائیں بھی برستی ہے

ہمیں پوچھو کیاں ہوتا ہے بنا دل کے جیے جانا

بہت آئی گی یادیں مگر اس بار تم ہی آنا۔

اینجل اب رونے لگی تھی اسلیے چھپ ہو گی مگر نظریں ابھی بھی اسی بورڈ کی طرف تھی

جبکہ دوسری طرف نوفل بھی چھت پر بیٹھا سر جھکائے کچھ گا رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی تو راہ وہ ہو گی جو میرے گھر کو آتی ہے

کرو پیچھا صداؤں کا سنو کیا کہنا چاہتی ہے

تم آؤ گے مجھے ملنے خبر یہ بھی تم ہی لانا

بہت آئی گئی یادیں مگر اس بار تم ہی آنا

نوفل گاتے گاتے رو پڑا اور ٹھنڈی ہوائیں اسے سلانے لگی

یمنا چھت پر کمفرٹر لیکر آئی اور نوفل پر ڈالنے لگی اسکی آنکھیں بھی نم تھی۔ وہ کمفرٹر ڈال کر پلٹی تو اسکی نظر سامنے دیوار پر گئی جہاں کسی دل جلے نے ایک جملہ لکھا تھا

Never break an innocent heart

یمنا نے اسے پڑھتے ہی ایک نظر نوفل پر ڈالی اور اپنے آنسوں پونچھتے ہوئے نیچھے چلی گئی

جبکہ آھل اور اینجل جس بورڈ کو بنتا دیکھ رہے تھے وہ تیار ہو چکا تھا اور وہاں کی لائیٹ آن ہوئی تو دونوں نے پڑا جو وہاں لکھا تھا

Dont afraid i am yours plz fall in love again

اور نیچھے کسی چاکلیٹ کی تصویر تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں اسے پڑ کر مسکرائے تھے تبھی ایک پتا اڑتا ہوا اینجل کے چہرے کو چھوتا ہوا گیا تو اینجل نے بالکونی سے جھانک کر اسے دیکھنے کی کوشش کی وہ پتا اسے چھو کر اڑتے ہوئے آھل کی گود میں آ کر گرا تو آھل نے اسے اٹھالیا اور ہاتھ میں اس پتے کو لیے اٹھکر بالکونی سے باہر جھانکا تو اسکی نظر اینجل پر پڑی اور اینجل نے بھی اسکے ہاتھ میں اس پتے کو ایک نظر دیکھا اور روم میں جا کر بیڈ پر لیٹ کر سامنے بورڈ پر لکھے جملوں کو اپنی آنکھوں میں لہراتا ہوا دیکھنے لگی جبکہ آھل اس پتے کو لیکر اپنے کمرے میں آیا اور سارہ کی تصویر کے پاس آ کر اسے پتا دکھا کر مسکرایا

thanks for this massage

یہ کہہ کر وہ بھی بورڈ پر لکھے جملے دہراتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔

اینجل جولی کو اپنے اور آھل کے درمیان ہونے والی رات کی باتیں بتارہی تھی جسکے بارے میں جولی نے ہی پوچھا تھا۔۔۔

ارے واہ یہ تو اچھا ہے یار تم زید سے بات کرلو وہ بہت اچھا اور فرینک ہے یقین کرو اس سے بات کرکے تمھیں اچھا لگے گا اور وہ کیا پتہ تمھیں اپنے ساتھ ملا کر ٹیم بنالے ویسے بھی لبنہ کے جانے کے بعد اسکی ٹیم میں اب وہ اکیلا ہی کنسرٹ وغیرہ میں جاتا ہے کیاں پتہ تمھاری وجہ سے اسکی کوئی مشکل حل ہو جائے۔۔۔

جولی نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو لبنہ کا نام سنکر اینجل ذرا چونکی اور جولی سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لبنہ کون ہے؟

زید کے ساتھ اچھی میوزک ٹیم بنی ہوئی تھی دونوں کی ارے وہ لڑکی یاد ہے جو ایئرپورٹ میں ملی تھی لبنہ میں اسی لبنہ کی بات کر رہی ہوں مجھے پتہ نہیں تمھیں بتانا چاہیئے یا نہیں مگر اگر تم راضی ہو تو ہم چلتے ہے زید کے پاس اسکے میوزک سینٹر میں دیکھ لینا وہ کھلی کتاب کی طرح ہے سب اگل دیگا کیا کہتی ہو؟

جولی اب اینجل کے ہاں کے انتظار میں تھی۔۔

لیکن اگر اس نے منع کیا مطلب وہ تو ماہر ہے میں تو بس یونہی۔۔۔

اینجل نے ذرا گبھراتے ہوئے کہا۔۔

اسکا مطلب تم تیار ہو آگے بڑھنے کیلئے تو پھر اٹھو تیار ہو جاؤ دیکھ لیگے جو ہو گا چلو۔۔۔

جولی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا تو اینجل بھی مسکراتے ہوئے اٹھی اور تیار ہونے لگی مگر وہ اب بھی نروس تھی کہ وہ صحیح ہے بھی یا نہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید آکیسٹرا کے ساتھ لگا ہوا تھا اور مختلف گانوں کے بیک گراؤنڈ میوزک کمپوز کروا رہا تھا تبھی جولی کو آتا دیکھ کر اپنے کسی ساتھی کو کچھ بتا کر اسکی طرف بڑھا تو جولی کے پیچھے آتی اینجل کو دیکھکر حیران ہونے کے ساتھ خوش بھی ہوا۔۔

جولی تم یہاں اینجل لٹل سس کیسی ہو۔۔؟؟

زید کا اسے سس کہنا اینجل کو بہت اچھا لگا اور وہ ہلکا سا مسکرائی پھر وہ تینوں زید کے ساتھ سینٹر کے اندر لے گیا جہاں کئی مختلف گانوں کی ریکارڈنگ

ہو رہی تھی یعنی ہر طرف میوزک دیکھکر اینجل کا چہرہ دھمکنے لگا تھا۔۔۔

زید ان دونوں کو ایک ریکارڈنگ روم میں لے گیا اور ایک سائیڈ پر موجود ٹیبل کے قریب کرسیاں کسکا کر تینوں بیٹھ چکے تھے زید نے اپنا لیپ ٹاپ آن کرتے ہوئے بات کا آغاز کیا۔۔

مطلب تم تیار ہو میوزک ورلڈ میں آنے کیلئے تو پلیز میری پارٹنر بن جاؤ پلیز آج سلیکشن کا لاسٹ ڈے ہے اور یہ پیچھے دیکھ رہی ہو جو عرب میڈم بیٹھی ہے یہ بھی سلیکشن کمیٹی کی ممبر ہے تو کیا کہتی ہو کچھ سناؤ گی ویسے تم تو کمال گاتی ہو اور ہم تمھیں دیکھنے کیلیے ترستے رہے یعنی بچہ بگل میں اور ڈھونڈھورا شہر میں ارے جلدی کرو وہ چلی نہ جائے۔۔۔

زید اسکے جواب کا انتظار کیے بغیر اٹھا اور اس عرب میڈم سے مصافحہ کے بعد کچھ بات کرنے لگا اور یہاں اینجل کانپ رہی تھی اسنے کانپتے ہوئے جولی کا ہاتھ پکڑا تو جولی بھی اسکی حالت دیکھ کر ڈر گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تبھی انکی نظر اس عرب لیڈی پر پڑی جو اٹھکر باہر جانے لگی اور زید کا چہرہ مرجھا چکا تھا۔۔وہ جلدی سے اینجل کے پاس آیا اسکے کانوں میں بلوٹوتھ لگانے لگا جسکے ساتھ مائیک بھی اٹیچ تھا۔

اینجل پلیز کچھ گاؤ پلیز جلدی چلو تم جو گاؤ گی اس پورے سینٹر میں وہ موجود ہر اسپیکر پر وہ آواز گونجی گی پلیز میڈم پر بھی اپنا جادو چلاؤ وہ منع کر کے گئی ہے انھیں مجبور کردو اپنا فیصلہ بدلنے کیلئے چلو

۔۔۔

زید اسکا ہاتھ پکڑے باہر لے آیا مگر اینجل کو اب بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔۔

تبھی اسکی سماعتوں میں ایک مانوس گانے کی دف کی آواز آئی تو اسنے مڑ کر دیکھا تو اسے کچھ لڑکے دف بجھاتے ہوئے وہی ناموس گانا گاتے ہوئے دکھے تو وہ غیر ارادی طور پر انکے قریب دوڑتے ہوئے گئی اور وہاں سے ایک دف لیکر انکی طرح بجانے لگی تو سارے سینٹر میں دف کی آواز گونجنے لگی زید بھی گانا پہچانے بیک گراؤنڈ میوزک آن کر چکا تھا اب دف اور میوزک کی آواز کے ساتھ اینجل کی آواز بھی آنے لگی تھی جسے جو جہاں تھا وہاں سنکر حیران ہو رہا تھا۔۔۔

لی لی نھاری تعال

ماحبيبي البي يا

ماحبيبي كيف الحالي

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.

گانا شروع ہوا اور ختم ہونے تک سبکو پاگل بنا چکا تھا

اینجل گاتے تک تو ٹھیک تھی مگر گانا ختم ہوتے ہی اپنے آس پاس لوگوں کا ہجوم دیکھکر اور تالیوں کی آوازیں اسے پریشان کرنے لگے تھے وہ رونے کو تھی تبھی جولی جلدی سے آئی اور اسے لیکر باہر لیکر آئی۔۔۔

زید نے سبکو منع کیا تھا کہ کوئی موبائل پر ویڈیو نہیں بنائے گا ان دونوں کے جاتے ہی زید بھی بھاگتا ہوا باہر آیا

ہے اینجل تم تو چھا گئی یار چلو آج بہت کام ہے اب سیلیکشن تو ہو گئی ہے مگر محنت اب بھی کرنی چلو گھر کر چھوٹے میوزک سینٹر میں تمھیں سارے میجر چیزیں بتانے سے اسٹارٹ کرتے ہے اور شام کو مست سی پارٹی کیا کہتی ہو دونوں لیڈیز!!!!!

زید کے کہنے پر جولی تو بہت خوش ہوئی مگر اینجل ابھی بھی الجھن کا شکار تھی ان بات سے بے خبر کہ اس سینٹر میں وہ بھی موجود تھا جو اسکی آواز کے نام اپنی زندگی کر چکا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوفل بھی اپنی ٹیم کے ساتھ اسی سینٹر کے کسی روم میں موجود تھااور لبنہ اور یمنا بھی یہ سب یہاں شو کے سلسلے میں ہی آئے تھے کہ دشمن جان کی آواز سنتے ہی نوفل باہر کاؤنٹر کی طرف بھاگا نوفل کے پیچھے یمنااور لبنہ بھی دوڑتے ہوئے آئے تھے پوری ٹیم حیران ہو چکی تھی مگر یمنا کا نپنے لگی تھی کیونکہ اس وقت دیوانوں کی طرح ریسپشینسٹ سے کچھ پوچھ کر سب طرف دوڑتے ہوئے اپنی زندگی کو ڈھونڈھ رہا تھالبنہ تو وہی رک گئی تھی مگر یمنا نوفل کو آوازیں دیتی اسکے پیچھے جانے لگی۔۔۔۔۔

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘!!!!!!!!!!!________________________________

‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘‘

زید اینجل اور جولی کے ساتھ اپنے کمرے میں تھا۔جہاں وہ اینجل کو مائیک و فون وغیرہ کا استعمال اور سنگنگ کے کچھ ٹرمس بتا رہا تھااور پوچھ رہا تھا۔۔

چلو آج کیلیئے اتنا کافی ہے ابھی بھی ہمارے پاس ایک ہفتہ ہے ہم تیاری کر لیگے تم یہ سی ڈی رکھلو اس میں جو گانے ہے انکی تیاری کرنا سیلیکشن تم ہی کرنا اوکے میں اپنی مرضی نہیں جاڑوگا ورنہ پھر اکیلا پرفارم کرنا پڑے گا۔۔

زید نے گہری سانس لی۔۔

کیاں مطلب اکیلے ؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری نے حیرت سے پوچھا تو زید نے جولی کی طرف دیکھا تو جولی نفی میں سر ہلانے کے بعد زید سے مخاطب ہوئی۔۔

کم آن زید بتادو اسے تمھارا دل ہلکا ہو جائے گا۔۔

لبنہ سے تم ملی تھی ایئرپورٹ پہ وہ میری منگیتر ہے ہم ساتھ میں شو آرگانائز کرتے تھے لڑتے بھی تھے اور پھر اگلے پل ایک ہو جاتے مگر ایک دن کسی شو میں گانے کی سیلیکشن پر ہماری اچھی خاصی بحث ہو گئی اور میں اسے ڈی جے ٹیبل پر اکیلا چھوڑ کر شو سے نکل آیا اسکے بڑے ارمان تھے اس شو کو جیتنے کے مگر میرا غصہ کھو یا قسمت یہ نا ہو سکا ہم بات کر لیتے ہے کبھی کبھی مگر اب اسنے اپنی الگ ٹیم بنالی ہے بہت مشہور ہے اسکی ٹیم اور جولی آنٹی کی فیورٹ وہی نوفل سنگر کیوجولی میں ٹھیک کہہ رہاہوں نا؟؟؟؟

زید نے غمگیں ماحول کو خوشگوار بنانے کیلئے جولی کو چھیڑا تو اینجل بھی مسکرائی تھی۔۔

دیکھو زید مانتی ہوں تم سے عمر میں بہت بڑی ہوں but dont call me Aunty ok.

تینوں ہنس رہے تھے پھر رات کا پروگرام زید اور جولی نے فائنل کیا اور اینجل اور جولی اپنے کمروں میں چلی گئیں تو زید آھل کو بھی رات کے پروگرام کے بارے میں بتانے کیلئے کال کرنے لگا اور اسے بلایا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوفل کا پاگل پن تب ختم ہوا جب یمنا نے اسے یقین دلایا کہ یہ گانا کوئی ریکارڈنگ ہوگی نوفل گھر تو آگیا تھا مگر اسکا دل نہیں مان رہا تھا۔۔

یمنا بھی اب کسی نتیجے پر پہنچی تھی مگر ہمت نہیں کر پا رہی تھی مگر آج رات کی پارٹی کے بعد جو لبنہ نے اپنی ٹیم کیل ئے رکھی تھی اور نوفل نے احد کو بھی بلایا تھا۔یمنا نے سوچ رکھا تھا کہ وہ اس آواز کی حقیقت نوفل کو بتا دیگی۔۔۔۔

....

قسمت سے آج لبنہ جس کلب میں اپنی ٹیم اور احد کے ساتھ تھی وہی زید بھی اینجل اور جولی کے ساتھ تھا۔۔۔

اینجل نے جولی کے کہنے پر نیوی بلیو کلر کا پلازو سوٹ پہنا تھا اور اسکے اوپر لیدر کی جیکٹ وہ پیاری لگ رہی تھی۔یہ تینوں آھل کا انتظار کر رہے تھے۔۔جولی ڈانس فلور پر ناچتے لوگو کو دیکھتے ہوئی زید سے بولی۔۔

میرا بھی دل کر رہا ہے ناچنے کا۔۔

زید نے فوراً جولی کی طرف دیکھا اور کہا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر انتظار کسکا ہے رکو میں نے اینجل کے چمک چلو اور آ جکے عربی سانگ کا میش اپ بنایا ہے وہ ڈی جے سے چلواتا ہوں ویسے اینجل تمھارا آئی کیو لیول کتنا ہو گا عربی آتی نہیں اور سنکر گانے گا لیتی ہوا چھا میں آتا ہوں آج بھائی بہن ساتھ ناچے گے اوکے اینجل تیار رہنا آنٹی کے ساتھ۔۔

زید گیا تو دونوں مسکرائی مگر اینجل نے ڈرتے ہوئے جولی کو دیکھا اسے ویسے بھی یہ ماحول عجیب لگ رہا تھا۔۔

جولی مجھے نہیں ناچنا تم زید کے ساتھ جاؤ پلیز۔۔۔

جولی اینجل کی بات سمجھتے ہوئے زید کو آتا دیکھا اسکے پاس گئی اور اسے لیکر فلور پر گئی اب وہ دونوں ناچتے ہوئے باتیں کرتے تو کبھی ہنستے۔۔اینجل وہی سے انھیں دیکھ رہی تھی تبھی کسی نے اسے آواز دی۔۔

اینجل بیٹا آپ یہاں کیاں کر رہی ہے اچھا زید کے ساتھ آئی ہو۔۔

احد نے اینجل سے بات کرتے ہوئے زید کو دیکھا اور ہاتھ ہلا کر ہائے کیاں۔۔

میں اپنے بھتیجے کے دوستوں کے بلانے پر آیا تھا یہاں وہ لوگ کھانا کھا رہے ہیں میں نے ڈینر کر لیا اور انھیں گڈ بائے کہکر باہر کی طرف جا رہا تھا تو تمھیں دیکھا تو سوچا ھیلو کہدو۔۔

اینجل جو بیٹا لفظ سنکر احد کو حسرت سے دیکھے جا رہی تھی کوئی جواب نہیں دے رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے جوائن نہیں کیا ڈانس فلور ویسے میں جوانی میں اکثر کالج یا یونیورسٹی میں اپنے گروپ کا سنگر رہتا تھا ڈانس سے ہمیشہ دور رہا ہوں آھل نے بتایا نہیں تمھیں اسکے ڈیڈ اور میں اچھے فرینڈ اور پارٹنر تھے ہماری ہی میڈیکل کالج میں آھل نے پڑھا ہے اور وہاں آھل کا ڈانس گروپ بہت مشہور تھا کیونکہ انکی ٹیم کا سنگر اکثر میں ہوتا تھا۔۔ہاہاہا۔۔

احد بولتے بولتے ہنستا تھا مگر اینجل بس اسے دیکھے جا رہی تھی

وہ دونوں کسی کی نظروں کے حصار میں تھے مگر دونوں کو پتہ نہیں تھا کہ کب سے انھیں کوئی گھور رہا ہے۔۔

ایک بات کہو میرا ابھی آج دل چاہ رہا ہے کہ ڈانس کر کے دیکھا جائے کیونکہ تمھارا آنا مجھے مجبور کر رہا ہے تو کیا آپ میری مدد کرے گی؟؟؟

احد نے اینجل کی طرف ہاتھ بڑھایا تو اینجل نے ایک سیکنڈ بھی ضائع کیے بغیر احد کا ہاتھ تھام لیا کہ ایسا نہ ہو یہ پل اسکے ہاتھ سے چھن جائے۔۔۔احد اپنی عمر سے کافی ینگ اور پرکشش پرسنالٹی کا مالک تھا اسلیے دیکھنے والا اب شاید سیخ پا ہو چکا تھا۔۔

اینجل اب اسکے ساتھ فلور پر تھی احد نے اسکا ہاتھ تھامے ہوئے گانے پر ہلکا پھلکا ناچنے لگا مگر اینجل کے کانوں میں فلور کا شور نہیں کچھ اور چل رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی مجھ میں کہیں باقی تھوڑی سی ہے زندگی

جگی دھڑکن نئی جانا زندہ ہوں میں تو ابھی

کچھ ایسی لگن اس لمحے میں ہے

یہ لمحہ کہاں تھا میرا

اب ہے سامنے ایسے چھو لو ذرا

مر جاؤں یا جی لوں ذرا

خوشیاں جھوم لوں یا رو لوں ذرا

مر جاؤں یا جی لو ذرا۔

پتہ ہے بیٹا تمھاری آواز کسی کی آواز سے مجھے ملتی جلتی لگتی ہے وہ بھی اچھا گاتی تھی بلکہ بہت اچھا میری خواہش ہے کہ تم بھی کبھی اسکا وہ گانا گاؤ جو میں سنکر آج تک گنگنا تا ہوں زید کے پاس آھل کی پرفارمنس کی ویڈیوز ہو گی تم اس میں دیکھ لینا کہ میں بھی برا سنگر نہیں ہوں ارے کیاں ہوا تم رو رہی ہو تم ٹھیک تو ہو۔۔؟؟؟

اینجل کی پلکیں بھیگ چکی تھی احد کے سوال پر اسنے اپنے لب ابھی کھولے ہی تھے

با!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ ایک تیز تھپڑ اسکے گال پر پڑا وہ گرنے کو تھی تو تھپڑ مارنے والے نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا تھا اور دونوں کی نظریں ملی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آھل جو نہ جانے کب سے اینجل اور احد کو بات کرتے دیکھ رہا تھا اور برداشت کیے ہوئے تھا وہ یہ بھول گیا تھا کہ احد کی پرسنالٹی بھلے پرکشش تھی مگر عمر کے لحاظ سے اینجل اور احد باپ بیٹی جیسے ہو گے اور احد کا

ایسا کوئ غلط نیچر بھی نہیں تھا وہ بھول گیا تھا کہ وہ احد کو پرسنلی جانتا ہے۔۔۔

آھل کا برداشت تب ختم ہوا جب اینجل احد کے ساتھ ڈانس فلور پر آئ اور کچھ منچلے انھیں دیکھکر کمنٹس کرنے لگے

واؤ یار کیا کپل ہے وٹ آ ڈیشنگ مین ود آ بیوٹی باربی۔۔۔

یہ سننا تھا کہ آھل خود کو روک نہیں پایا اور غصہ سے اسٹیج پر جا کے اینجل کو ایک تھپڑ مارا مگر اینجل جو شاید احد کو بابا کہہ کر پکارنے والی تھی اسکے الفاظ منہ میں ہی رہ گۓ تھپڑ کی شدت سے وہ گرنے کو تھی کہ آھل نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور دونوں کی نظریں کچھ سیکنڈ کیلۓ ہی ملی مگر دونوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں بہت کچھ دیکھ لیا تھا۔۔

آھل اینجل کا ہاتھ تھامے اسے کلب سے باہر لے جانے لگا تو احد کی آواز پر رکا۔۔

ہے آھل کیا ہوا تم::::

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد کی بات ادھوری چھوڑے وہ باہر کی طرف تیزی سے جانے لگا اسکی گرفت اینجل کے ہاتھوں پہ کتنی سخت ہے اسے اندازہ نہیں تھا۔۔زید اور جولی بھی سب دیکھ چکے تھے اور اب آھل کے پیچھے آئے جبکہ احد آھل کی کیفیت سمجھتے ہوئے مسکرانے لگا۔۔

بے وقوف!!!!

احد کہتے ہوئے مسکرا کر فلور سے نیچے اترنے لگا۔۔

زید اور جولی باہر پہنچتے اس سے پہلے ہی آھل اینجل کو اپنی کار کے فرنٹ سیٹ پر غصہ سے بٹھا کر زور سے کار کا دروازہ بند کر کے کار میں بیٹھ کر نکل چکا تھا۔۔

سارے رستے وہ تیز ڈرائیونگ کرتا رہا اس نے ایک دفعہ بھی اینجل کی طرف نہیں دیکھا تھا۔۔۔

مگر اینجل آنسو بہاتے ہوئے اک نظر اسکے غصہ سے ہوئے لال چہرے اور نیلی آنکھوں کو دیکھ کر ڈر گئی تھی اور دوبارہ دیکھتے ہوئے ڈر رہی تھی۔۔۔

گھر پہنچ کر اسنے گاڑی وہی باہر روکی اور گارڈ کو چابی دیکر اب وہ گاڑی کی فرنٹ سیٹ کی طرف جانے لگا۔۔اسے آتا دیکھ اینجل سہم چکی تھی مگر اس نے اب بھی اینجل کی طرف نہیں دیکھا تھا اور فرنٹ ڈور کھول کر دوبارہ اسکا ہاتھ سختی سے پکڑتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف لے جانے لگا تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل مزید گھبرانے لگی مگر وہ اسے کمرے میں لا کر صوفے پر پھینکنے کے انداز سے بٹھا کر خود کمرے کے چکر لگانے لگا۔۔

اینجل اسے اسطرح دیکھ کر ڈر رہی تھی تبھی وہ اینجل کے پاس آیا اور اسکے وہی ہاتھ دوبارہ پکڑ کر بالکل اپنے سامنے کھڑا کیا تو اینجل کی آنکھیں ہاتھ کے درد سے مزید بہنے لگی۔۔

کیا کہا تھا میں نے تمھیں ہاں بھول گی کیا کر رہی تھی ڈانس فلور پر؟ بتاؤ احد سے اتنی آٹیچمنٹ کیوں بتاؤ چپ کیوں ہو ہاں

وہ اسکا پکڑا ہوا ہاتھ مزید اپنی جانب کھینچتے ہوئے پوچھنے لگا تو اینجل کی درد کے مارے چیخ نکلی

آہ!!!!!!

ج!!! مجھے بہت دکھ رہا ہے بہت!!

اینجل یہ کہہ کر رونے لگی تو آھل نے اسے غور سے دیکھا اسکی آنکھیں رو کر سوج چکی تھی اور نچلے ہونٹ کے کنارے پر ہلکا خون جما ہوا تھا جو شاید تھپڑ کی وجہ سے ہوا تھا اور اب وہ اسکے تھامے ہوئے ہاتھ کے گرد گرفت ڈھیلی کر کے اسے بس دیکھے جا رہا تھا مگر اینجل اب بھی سر جھکائے رو رہی تھی

۔۔

آھل اسے اپنے دل میں آئی ہوئی بات کہنے لگا تھا تبھی اسکا موبائل بجا تو اس نے ایک گہرا سانس لیا اور اینجل سے ذرا دور کھڑے ہو کر موبائل نکال کر کالر نیم دیکھ کر اسکا کھویا ہوا غصہ واپس اس پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاوی ہو چکا تھا اسنے ایک نظر اینجل کی طرف دیکھا اور موبائل لیکر بالکونی میں آیا اور کال آٹھا کر ھیلو کہا اسکی آواز میں غصہ سامنے والے کو محسوس ہوا مگر وہ پھر بھی تحمل سے بات کرنے لگا

آھل تمھیں بیٹا کہنے کی عمر ہے میری وہ الگ بات ہے کہ قدرت اب تک مہربان ہے ہاہاہا

اسکی ہنسی آھل کو زہر لگنے لگی تو وہ خود کو ظبط کرتے ہوئے بولا

کال کیوں کی ڈاکٹر احد شاہ میر !!!

اوہ اتنا برا لگا تمھیں کہ تم مجھے میرا پورا نام لیکر مخاطب کر رہے ہو افسوس ہو رہا ہے مجھے کہ تم مجھے اچھی طرح جاننے کے باوجود بھی ایسا بیہیو کر رہے ہو خیر میں نے ایسی لیا کال کی کہ میں کار میں بیٹھا گھر کی طرف جا ہی رہا تھا کہ میری نظر ایک چاکلیٹ اشتہار پر پڑی پتہ ہے اس پہ کیا لکھا تھا

dont afraid i m yours plz fall in love again

تمھیں پتہ ہے مجھے یہی چاکلیٹ کھانا ہے وہ بھی اب تم مجھے کھلاؤ گے مبارک ہو بیٹا تمھیں پیار ہو گیا ہے اور مجھے کچھ بھی برا نہیں لگا اوکے اور ایک بات اور اینجل میرے لیے میری بیٹی جیسی ہے تو پھر جلدی تیاری کرو مجھے چاکلیٹ کھلانے کی میں ڈرائیو کر رہا ہوں بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔

احد سے بات کرتے ہوئے اسکی نظر سامنے اسی بورڈ پر پڑی اسی وقت زید اور جولی اسکے کمرے میں آگۓ تھے جولی کو دیکھتے ہی اینجل اسکے پاس جا کر گلے لگ کر مزید رونے لگی تھی جولی نے اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیڈ پر بٹھایا اور سائیڈ ٹیبل سے جگ گلاس لینے کیلئے ہاتھ بڑھایا تاکہ اسے پانی پلا سکے مگر اسکا ہاتھ سوئچ پر جالگا تو بیڈ کراؤن پر سارہ کی مسکراتی تصویر پر اینجل کی نظر پڑی اور وہ مارے حیرت کے رونا بھول گئی اور تصویر کو بنا پلکیں جھپکائے دیکھنے لگی.......

جولی کو بھی حیرانی ہو رہی تھی کیونکہ آھل اپنے کمرے میں کسی کو آنے نہیں دیتا تھا اسلئے اسے سارہ کی تصویر کا کوئی آئیڈیا نہیں تھا اور اب وہ اینجل کا حیرت میں ڈوبا چہرہ دیکھ رہی تھی

جبکہ دوسری طرف زید آھل کے پاس کھڑا تھا اور اسکا چہرہ دیکھ رہا تھا جس میں اسے عجیب سی بے چینی نظر آرہی تھی۔۔

بھائی کیا ہوا ہے آپ کو آپ ایسے ری ایکٹ کیوں کر رہے ہیں کیاں پریشانی ہے مجھے پلیز بتائے مجھے آپکو اسطرح دیکھنا اچھا نہیں لگ رہا پلیز بتائے کیا بات ہے؟؟؟؟

زید شاید اسکے احساسات سمجھ گیا تھا مگر پھر بھی اسکے منہ سے سننا چاہ رہا تھا۔۔۔

آھل کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوئے اسنے زید کی طرف دیکھا تو زید اسکے چہرے کی اداسی دیکھکر اور پریشان ہوا۔۔۔

زید میں سارہ کو دھوکا دے چکا ہوں میں سارہ کو بھول چکا ہوں وہ مجھے اب یاد نہیں آتی میں نے اسے سارہ کا چہرہ دیا ہے مگر یہ مجھے سارہ کی طرح نہیں لگتی۔۔۔ مجھے اینجل کسی کے ساتھ برداشت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہوتی مجھے دوسروں کا اسکو دیکھنا برداشت نہیں یہ سارہ نہیں ہے یہ تو ایک پیاری سی اینجل ہے پری ہے افففف مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔۔

آھل بالکونی سے کمرے میں آیا جبکہ زید وہی کھڑا اپنے بھائی کی حالت پر حیران تھا۔

آھل کمرے میں آیا تو اینجل وہاں نہیں تھی جولی اسے لے جا چکی تھی تو آھل اپنے آنسوں پونچھتا ڈریسنگ کی طرف بڑھنے لگا پھر کچھ سوچ کر زید کو بلایا اور آئنمنٹ اور پین کلر دیکر جولی کو دینے کیلئے کہا۔۔زید کمرے سے نکلنے لگا تو آھل نے اسے آواز دی۔

زید!!!!

جی بھائی!!

زید جب تک وہ خود اظہار نہیں کرے تم اس سے کوئی بات مت کرنا پلیز کیونکہ اسے بھی احساس ہو گیا ہو گا۔۔اور اسکا ہاتھ جولی سے کہنا کہ دیکھ لے۔۔۔

یہ کہہ کر وہ ڈریسنگ کی طرف بڑھا جبکہ زید اینجل کے روم کی طرف۔۔۔

''

اینجل اب بھی گم سم بیٹھی تھی وہ پین کلر لیکر چینج کر کے آئی اور جولی نے اسے آئنمنٹ لگائی اور کافی بنانے چلے گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جولی کافی کے مگز لیکر آئی تو زید کا بتایا کہ وہ اپنے روم میں شو کی تیاری کر رہا ہے اور اینجل سے وہی چلنے کا کہنے لگی۔۔

چلو نہ چلتے ہے ذرا ما ئینڈ کنورٹ ہو جائے گا بہت بے چینی ہو رہی ہے زید بھی شو کی تیاری کرنے کیلیئے کیا پتہ تمھارا انتظار کر رہا ہو۔

جولی کے ایسا کہنے پر اینجل نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا تو جولی پھر سے بولنے لگی۔

دیکھوں اس گھر میں فلحال بقول زید کے میں ہی آنٹی ہوں تو پلیز اس آنٹی کی عمر کا ہی لحاظ کر لو اور تمھیں جو پوچھنا ہو گا تم زید سے پوچھ لینا۔۔۔

جولی نے اینجل سے روتی شکل بنا کر پوچھا تو اینجل نہ چاہتے ہوئے بھی جانے کیل ئے راضی ہوئی ۔کیونکہ وہ بھی اب سارہ کے بارے میں جاننا چاہتی تھی اور آحل کا ایساری اکٹ کرنا بھی۔۔

زید اپنے لیپ ٹاپ پر کچھ دیکھ رہا تھا جب جولی نے دروازہ نوک کر کے اندر آنے کی اجازت مانگی تو زید نے آنے کا کہہ کر لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ دیا۔

زید کیا کر رہے ہو ہم نے ڈسٹرب تو نہیں کیاں۔۔۔؟؟؟؟

جولی چیئر پر بیٹھتی ہوئی پوچھنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بلکہ میں خود اپنی بہن کی طبیعت پوچھنے کیلئے آنے والا تھا اور احد سر اور بھائی کے پروگرام کی سی ڈی دینے کیونکہ احد سر نے مجھے کال کی تھی کہ تمھیں سی ڈی دوں اور وہ تم سے بات بھی کرنا چاہتے تھے اگر تم کہو تو کال ملا کر دوں؟؟؟

زید نے موبائل اٹھا کر پوچھا تو اینجل جو احد کا نام سنکر ویسے ہی خوش ہو چکی تھی فوراً ہاں بول دیا تو زید نے کال ملا کر اسے موبائل پکڑایا اور جولی کو کافی بنانے کے بہانے اپنے ساتھ باہر لے آیا۔۔

جولی کو کچھ عجیب لگا تو باہر آتے ہی زید سے پوچھا۔۔۔

یہ کیاں تھاہاں تم ہمیں باہر کیو لے آئے ابھی تو تم نے کافی پی تھی۔۔

زید نے ایک لمبی سانس لی اور جولی کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھکر کہنے لگا۔۔

کیونکہ میں نے ہی احد سر سے کہا ہے اینجل کو اپنے طریقے سے بتانے کیل ئے کہ بھائی کو اینجل سے پیار ہو گیا ہے۔۔۔

جولی یہ سنکر حیرت میں پڑ گ ئی تھی اور زید اب اسے اپنے اور آ ھل کے درمیان ہونی والی ساری باتیں بتا رہا تھا جسے سنکر جولی کی آنکھوں میں آنسوں آنے لگے تھے۔

فون کی بیل جا رہی تھی اور اینجل کا دل زور زور سے دھڑ کنے لگا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھیلو!!! کیسی ہو بیٹا؟؟

احد کی آواز سنتے ہی اینجل کا چہرہ کھل چکا تھا مگر وہ حیران تھی کہ احد کو کیسے پتہ چلا کہ فون پر اینجل ہی ہو گی۔

میں ٹھیک ہوں::

اینجل نے آہستہ سے جواب دیا۔۔۔

گڈ!!! بیٹا میں گھما پھرا کر بات نہیں کرتا اسلئے سیدھا کچھ پوچھتا ہو کیا تم آھل کو پسند کرتی ہو؟؟؟

احد کا یہ سوال اینجل کو چونکا گیا اسے کچھ سمجھ نہیں آیا کہ کیا کہے

جی!!!

اینجل اتنا ہی بول سکی تھی کہ احد نے پھر سے بولنا شروع کیاں

اچھا میں سمجھ سکتا ہوں کہ تمھیں عجیب لگ رہا ہو گا اسلیے میں وائس میسج بھیجتا ہوں اسے سن لو لیکن جواب میں اگر ڈن لکھ کر سینڈ کر دو گی تو مجھے اچھا لگے گا وکے بائے اور پہلے میسج سن لو۔۔۔

احد نے کال کاٹ دی تھی اور وائس میسج کا نوٹیفیکیشن اسکرین پر دیکھ کر اینجل نے فوراً او کے کلک کیاں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اینجل بیٹا جو کہہ رہا ہوں اسے دل سے سننا او کے۔ میں آحل کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں ۔۔ تم سارہ کے بارے میں جاننا چاہتی ہو تو سنو سارہ آحل کا ماضی تھی دونوں ایک دوسرے بہت چاہتے تھے مگر قسمت میں انکا ساتھ نہیں تھا سارہ کے معاملے میں پہل سارہ نے کی تھی وہ بہت اچھی لڑکی تھی مگر تمھارا ایکسیڈنٹ اور سرجری سب تمھیں اچھے سے پتہ ہے تمھارا چہرہ صرف سارہ کے جیسا ہے مگر آحل تمھیں سارہ نہیں سمجھتا بلکہ وہ اینجل کو چاہتا ہے تمھیں دیوانوں کی طرح چاہنے لگا ہے سارہ کو بھول چکا ہے۔

دیکھو بیٹا میں تم پر کوئی زور نہیں دے رہا مگر میں نے آحل کی آنکھوں میں جو شدت اور محبت تمھارے لیے دیکھی ہے وہ سارہ کیلئے کبھی نہیں دیکھی ۔۔

اگر تم اس سے اظہار کرنا چاہو اور شرم آ رہی ہو تو زید کی دی ہوئی سی ڈی میں ہمارے اسٹیج شو کا پہلا گانا جو مجھے بھی بہت پسند ہے اور میں تمھاری آواز میں سننا بھی چاہتا ہوں وہ گا لینا اسکے لیے بس اظہار ہو گیا سمجھو۔۔۔

دیکھوں بیٹا اگر میری اپنی بیٹی ہوتی نا تو اسکے لیے بھی میرا پہلا انتخاب آحل ہی ہوتا پلیز بیٹا دل سے سوچنا اور اسے ٹوٹنے سے بچا لینا۔

بائے اینڈ گڈ نائیٹ بیٹا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ریکارڈنگ ختم ہوئی تو اینجل کی آنکھیں پھر سے بھیگ چکی تھی وہ زید کی دی ہوئی سی ڈی لیکر اپنے کمرے میں آئی اور بیڈ پر لیٹ کر اب آھل کے بارے میں سوچ رہی تھی اور اسکے کانوں میں احد کا وہ جملہ بھی گونجا تھا۔۔

اگر میری اپنی بیٹی ہوتی نا تو اسکے لیے بھی میرا پہلا انتخاب آھل ہی ہوتا۔۔

نوفل جب سے میوزک سینٹر سے آیا تھا تب سے چپ تھا۔کلب میں بھی وہ کسی سے زیادہ بات نہیں کر رہا تھا اور کانوں میں ہینڈ فری لگائے اپنے اور اپنے دشمن جان کی ساتھ میش اپ کیا ہوئے چار سال پرانے گانے سن رہا تھا۔۔۔

جب کلب سے واپس آیا تب بھی اسکا یہی حال تھا لبنہ نے ریہرسل کیلئے بلایا تو تب بھی منع کیا۔۔۔یمنا جو کب سے اسکی حالت دیکھ رہی تھی اسے اب کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

یمنا اپنے کمرے میں تھی اور لبنہ بھی اسکے ساتھ تھی۔۔دونوں سونے کی تیاری کر رہی تھی کہ یمنا کے موبائل پر اسکی امی یعنی زیبا کی کال آتی ہے جو اپنے اور یمنا کے والد کی آنے کا بتاتی ہے۔۔۔

ھیلو امی کیسی ہے آپ؟؟؟

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ اور نوفل اور باقی سب کیسے ہے؟؟

...نوفل کا نام سنکر یمنا کا چہرہ اتر گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک سب ٹھیک ہے اور آپ بتائے ابو کیسے ہے؟

وہ ٹھیک ہے۔میں نے اسلیے فون کیا کہ میں اور تمھارے ابو کل دبئی آرہے ہیں مگر دو دن بعد ہی واپسی ہوگی ہماری کیونکہ تمھارے ابو کسی بزنس میٹنگ کیلئے آرہے ہے ھیلو!!!ھیلو!!!

کال اچانک کٹ گئی تھی۔۔۔

افففو ایک تو یہ پاکستانی سمز کہیں بھی نہیں چلتی میں چھت پر جا کر دیکھتی ہوں۔۔۔۔

یمنا۔لبنہ کو بتا کر چھت پر آئی تو وہاں نوفل کا حال دیکرا اسکی حالت خراب ہونے لگی جو شدید ٹھنڈ میں بغیر جیکٹ اور سویٹر کے ہالف آستین کی ٹی شرٹ پہنے کانوں میں ہینڈ فری لگائے کرسی پر سو رہا تھا۔۔۔

یمنا کا برداشت ختم ہو چکا تھا۔۔وہ غم وغصہ کی کیفیت میں نوفل کے قریب گئی اور اسکے کانوں سے ہینڈ فری کھینچ لیے۔نوفل ایک دم سے اٹھا اور یمنا کی طرف غصہ سے دیکھتے ہوئے چلایا تھا۔

یہ کیا بدتمیزی ہے یمنا!!!!!

اسکی دھاڑ سنکر لبنہ سمیت اسکی ٹیم کے لڑکے بھی ایک ایک کر کے چھت پر آنے لگے تھے۔۔

کیاں بات ہے نوفل کیو اسطرح چلا رہے ہو؟؟؟

لبنہ یمنا کے پاس آکر نوفل سے پوچھنے لگی تو نوفل نے لبنہ کو بھی اسی انداز میں دیکھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ مجھ سے نہیں یمناسے پوچھو کہ جسنے مجھے چلانے پر مجبور کیا۔۔۔

اب سبکی نظریں یمناپر تھی۔۔۔

یمنااپنے آنسو صاف کرتی ہوئی نوفل کے پاس آئی

نوفل یاد ہے جب انجانی سحر بھری آواز کے ساتھ تمھاراالبم بنایا تھاتولبنہ نے کیا کہاں تھا کہ اس جادوئی آواز میں کوئی ماتم کرتا گانا ہوتا تو البم مزید اچھا ہوتا تو سنو میرے پاس اسکاماتم موجود تھا جیسے تم نے خود مجبور کر دیا تھا کہ وہ مرنے سے پہلے ہی اپنی موت کا ماتم خود کر کے مرے کیونکہ اسکی موت سے کسی کو کوئی فرق نہیں پڑنے والا تھااور اسے مار کر آج قدرت کا انصاف دیکھو تم بھی پل پل مر رہے ہو اور مجھ سے یہ نہیں دیکھا جارہا۔۔

یمنا یہ کہہ کر رونے لگی تولبنہ نے اسے کرسی پر بٹھادیا۔۔۔

!!!!!کیابکواس کررہی ہو۔۔؟؟؟؟

نوفل دوبارہ چلایا تھاتو یمنانے اپنے موبائل سے ایک ویڈیو چلا کر نوفل کی طرف بڑھائی نوفل نے غصہ سے موبائل لے تولیامگر ویڈیو دیکھتے ہوئے اسکے چہرے پراب غصہ کے بجائے غم وحیرت نے لے لیتی

ویڈیو میں پری اور سنبل تھے جس میں پہلے سنبل کی آواز آتی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری کیا ہوا بتاؤ تو سہی نا؟؟

سنبل تم جانے سے پہلے گانا سنانے کو نہیں کہو نگی؟؟؟ پری روتے ہوئے سنبل کے گلے لگتی ہے

اور سنبل کی آنکھیں بھی بھیگ جاتی ہے

سناؤ پری سناؤ میں سننا چاہتی ہوں

دی نہیں دعا بھلے

نہ دی کبھی بددعا

نہ خفا ہوئے نہ ہم

ہوئے کبھی بے وفا

تم مگر کیو خفا ہو گئے

بے وفا ہو گئے

کہ تم سے جدا ہو کے ہم

تباہ ہو گئے تباہ ہو گ ئے

نوفل جو دوستوں کے ساتھ کھیتوں کی سیر کو نکلا تھا یہ آواز سنتے ہی اسکا تعاقب کرنے لگتا ہے اور تیز

بارش شروع ہو جاتی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سجدہ میں ہم نے مانگا تھا

عمر بھی ہماری لگ جائے تم کو

خود سے ہی توبہ کرتے تھے

نظر نہ ہماری لگ جائے تم کو

ہم مگر نا گوارہ تمھیں کسطرح ہو گئے

کہ تم سے جدا ہو کے ہم

تباہ ہو گئے تباہ ہو گئے

پری چلو گھر بارش اب تیز ہوتی جا رہی ہے۔۔

نوفل اب کرسی پر گر سا گیا تھا مگر پھر دوسری ویڈیو چلی۔۔

اور پھر سے سنبل کی آواز

پری یاد ہے تو نے نوفل کیل ئے ایک گانا سنایا تھا مجھے کہ جب نوفل تمھارا ہو جائے گا تو وہ وہی گانا گاتا نظر آئے گا چلو نہ سناؤ نہ مجھے بہت پسند ہے پلیز پلیز۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری مسکرانے لگتی ہے۔۔

ہاں وہ وہی گاتا نظر آئے گا،،،،

توہی تو جنت میری

توہی میرا جنون

توہی تو منت میری

توہی روح کا سکون

توہی انکھیوں کی ٹھنڈک

توہی دل کی ہے دستک

اور کچھ نہ جانوں میں

بس اتنا ہی جانوں

تو میرے دل میں رہتا ہے

یارا میں کیاں کروں

رب کے آگے سر جھکتا ہے

یارا میں کیاں کروں

کیسی ہے یہ دوری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی مجبوری

میں نے نظروں سے

تجھے چھوں لیا

کبھی تیری خوشبو

کبھی تیری باتیں

بن مانگے یہ جہاں پالیا

توہی دل کی ہے رونق

توہی میری ہے دولت

اور کچھ نہ مانوں میں۔

بس اتنا ہی مانوں

تو میرے دل میں رہتا ہے

یارا میں کیاں کروں

رب کے آگے سر جھکتا ہے

یارا میں کیاں کروں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رب نے بنادی جوڑی یہ میییی

گاتے گاتے پری رونے لگتی ہے اور سنبل کے گلے لگ جاتی ہے سنبل کی آنکھیں بھی نم ہوتی ہے

نوفل اب موبائل اپنے گود میں رکھے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامے بیٹھا ہوا تھا تو لبنہ یمنا کو لیکر جانے لگی تو یمنا رکی اور پلٹ کر نوفل کے پاس آ کر بیٹھ کر اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے تو نوفل کا روتا چہرہ دیکھ کر یمنا کی آنکھوں سے بھی آنسوں نکل پڑے۔۔

نوفل تم اتنے عظیم نہیں ہو جو ہر کسی کی محبت ٹکراؤ مگر اتنے عظیم ہو کہ تم سے محبت ہو جائے اور وہ مجھے ہو چکی ہے تم سے۔۔پہلے تو میں خالہ اور امی کی وجہ سے بس تمھیں پسند کرتی تھی مگر اب مر جاؤ نگی اگر تم نے مجھے ٹکرایا۔۔

یمنا یہ کہہ کر روتے ہوئے وہاں سے چلی گی جبکہ لبنہ نوفل کو دیکھ کر اسکے پاس آئی۔۔

دیکھوں نوفل مجھے تمھارے میٹر میں بولنے کا حق نہیں مگر لبنہ میری فرینڈ بن چکی ہے اور میں نے اسے تمھارے لیے ہمیشہ سنسیئر دیکھا ہے اور پتہ ہے زید بھی مجھ سے ہمیشہ کہتا تھا۔۔

محبت اس سے کرو جو تم سے محبت کرے تم ایک محبت کھو چکے ہو پلیز دوبارہ ایسا ہو نا مت دینا اوکے سوچو مت جلدی کرو۔۔

یہ کہہ کر لبنہ اپنے کمرے میں آئی اور زید کو کال کر کے احد کا نمبر مانگنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر نوفل اب یمنااور لبنہ کی کہی ہوئی باتوں پر غور کر رہا تھا۔

لبنہ زید کو کال کر کے احد کا نمبر مانگ رہی تھی جس پر زید نے حیران ہو کر وجہ پوچھی تو لبنہ نے نوفل اور یمنا کے بارے میں سب بتا دیا۔۔۔ مگر صرف اتنا کہ یمنا نوفل کو چاہنے لگی ہے پری کا کوئی ذکر نہیں کیا تھا۔۔

اوہ مجھے اچھا لگ رہا ہے کہ تمھیں انکی فکر ہے،،،

زید نے مسکراتے ہوئے لبنہ سے کہا۔۔۔

پتہ نہیں مگر مجھے شو کی بہت فکر ہو رہی ہے میں دوبارہ ہارنا نہیں چاہتی اور نہ اسٹیج پر اکیلا رہنا چاہتی

ہوا چھا شکریہ نمبر کیلیئے۔۔۔۔

لبنہ کال کاٹ کر اب احد کا نمبر ملا کر اسے ساری بات بتا چکی تھی اور احد نے کچھ سوچ کر فہد کو کال کی تھی۔۔

احدا سپیشل

احد رات کو سو نہیں پا رہا تھا اسے عجیب سی بے چینی نے گھیرا ہوا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے اپنا وولٹ نکالا اور اس میں موجود سلونی کی تصویر دیکھنے لگا جو اسنے تب کھینچی تھی جب وہ اکثر سلونی کا گانا سننے کیلئے کھیتوں کی طرف جاتا تھا۔۔۔

وہ اپنے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر موجود اپنی پرانی ڈائری اٹھا کر اسکے صفحے پلٹنے لگا کیونکہ وہ اکثر جب بھی اداس ہوتا یا اسے کسی کی یاد آتی وہ یہی ڈائری پڑھتا جس میں اسنے اپنی زندگی کی سب سے خوبصورت یادیں قید کی ہوئی تھی۔۔

وہ ڈائری کے اس صفحے کو پکڑا ہوا تھا جب اسنے سلونی کو پہلی بار دیکھا تھا۔

بابا آپ نے جو کہا میں نے کیا ڈاکٹر بن کر آیا ہوں تو اب ذرا میری چھوٹی سی خواہش پر اتنا برہم کیوں؟؟؟

احد شاہ زمان کے آگے منتیں کر رہا تھا۔۔

یہ کیسی بچکانا خواہش ہے سنگر بننے کی مجھے پسند نہیں اور آج کے بعد اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوگی سمجھے !!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ زمان تنبیہ کرتا وہاں سے جا چکا تھا اور احد غصہ سے حویلی سے نکل کر اپنی جیپ میں بیٹھ کر باہر نکل گیا۔۔

وہ جیپ کو کچھے راستوں پر چلاتے چلاتے تھک گیا تھا۔ کھیتوں کے قریب جیپ روک کر اسٹرنگ پر سر ٹھکا کر آنکھیں بند کر لی تھی اسنے تبھی اسے ایک سریلی آواز آنے لگی تو وہ جیپ سے اتر کر آواز کا تعاقب کرنے لگا۔۔

سلونی اپنی دادی اور باقی عورتوں کے ساتھ شاہ زمان کے ایکڑوں تک پھیلے کھیتوں میں کام کرتی تھی اور اکثر وہ کام کرتے ہوئے بھی گانے گاتی تو اکثر ساتھ کام کرنے والی عورتوں کے اسرار پر۔۔۔

آج بھی وہ کھیتوں میں کام کرتے ہوئے اپنی سریلی آواز کا جادو سب طرف پھیلا رہی تھی جس کے سحر میں احد بھی کھنچتا ہوا اسی طرف آ رہا تھا۔۔۔

کیوں ہوا آج یوں گا رہی ہے

کیوں فضاء رنگ چھلکا رہی ہے

میرے دل بتا آج ہونا ہے کیا۔

چاندنی دن میں کیوں چھا رہی ہے

زندگی کس طرف جا رہی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے دل بتا آج ہونا ہے کیا

کیوں ہوا آج یوں گا رہی ہے

احد نے بہت کوشش کی مگر اسے کھیتوں میں کام کرنے والی عورتوں کے پاس جانا اچھا نہیں لگا مگر سلونی اسے دیکھ چکی تھی اور من ہی من مسکرا رہی تھی وہ پہلی نظر میں اپنا دل احد کو دے چکی تھی

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿------

اب احد کا روز کا معمول بن گیا تھا وہ مخصوص وقت پر کھیتوں کے قریب آتا اور اسکے آتے ہی سلونی گانے لگتی۔۔

احد اب سمجھ چکا تھا کہ گانے والی کو پتہ چل چکا ہے کہ وہ اسکے گانوں کیلیئے آتا ہے اسل ئے اسلیے احد کے آتے ہی وہ گانے لگتی ہے۔۔

احد کا اسے دیکھنے کا تجسس بڑھ چکا تھا۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ایک دن احد آیا تو کھیتوں میں کوئی نظر نہیں آیا وہ پریشان ہوا کچھ دیر کھڑا رہ کر وہ جانے لگا تو اسے ایک لڑکی کھیتوں کے درمیان سے نکلتی نظر آئی جو شاید احد کو جاتا دیکھکر اب خود بھی جانے لگی تھی تو احد نے اسے آواز دی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے لڑکی سنو !!!

احد کی آواز سنکر وہ بھاگنے لگی تو احد بھی اسکے پیچھے بھاگا۔۔وہ کافی تیزی سے بھاگ رہی تھی مگر احد نے بھی اسکا پیچھا نہیں چھوڑا یہاں تک کہ بھاگتے بھاگتے وہ کھیتوں سے آگے نکل کر تالاب کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اس لڑکی کو رکنا پڑا۔۔احد بھی اسے رکتا دیکھ کر ایک بڑے سے پتھر پر بیٹھ کر اپنا تنفس بحال کرنے لگا۔

اوہ میڈم کیا مارنے کا ارادہ ہے کیوں بھاگ رہی ہو؟

احد کے سوال پر وہ کچھ دیر خاموش رہی پھر احد کو اسکی سسکیوں کی آواز آنے لگی۔۔تو اٹھ کر اسکے قریب گیا۔۔

کیا بات ہے کیوں رو رہی ہو؟

احد اسکے اتنے قریب تھا کہ وہ مڑتے ہی احد سے ٹکرا گئی اور چیخنے لگی تو احد نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

ارے کیوں چلا رہی ہو کیا میں بھوت ہوں؟۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنی دفاع میں احد سے زور آزمائی کرنے لگی تو احد نے اسے گھما کر اسکی پشت اپنے سینے سے لگا کر اپنا چہرہ اسکی دائیں کان کے اتنے قریب کر لیا تھا کہ اسکی زور آزمائیوں سے بار بار اسکے گال احد کے گال سے ٹکراتے۔۔۔

سنو اگر تم ایسے چلاؤ گی تو لوگ مجھے غلط سمجھے گے میں احد ہوں شاہ زمان کا بیٹا پلیز چیخنا بند کرو ورنہ میں تمھارا منہ ایسے ہی پکڑے رہوں گا پلیز مجھے بات کرنی ہے تم سے اب بتاؤ چپ ہو گی نا۔۔۔۔

احد کی بات سنکر وہ احد کی جانب دیکھنے لگی وہ اسے کسی سلطنت کا شہزادہ لگا اور احد بھی اب اسے غور سے دیکھ رہا تھا سانولی رنگت اور چہرہ کا ہر نقش ایسا کہ جو دیکھے وہ دوبارہ دیکھنے کی چاہ کرے۔

وہ دونوں ایک دوسرے کو بغیر پلکیں جھپکائے دیکھتے رہے تو وہ احد کی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے پلکیں جھکا گئی تو احد نے بھی اب اسکے منہ کے گرد اپنے ہاتھوں کی گرفت ڈھیلی کر دی۔

کیا نام ہے تمھارا؟؟

احد نے اب بھی اسے چھوڑا نہیں تھا بس منہ کے گرد کا گھیرا ہٹا دیا تھا۔۔

!!! ہم لوگوں میں لڑکا لڑکی بہائے بنا بات نہیں کرتے

احد اسکی اس بات پر حیران ہوا اور اسے ہنسی بھی آئی تو اسے شرارت سوجھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ـ

اچھا!! مگر مجھے تو بات کرنی ہے تو پھر بات کرنے کیلئے چلو نکاح کر لیتے ہیں۔۔

احد کی اس بات پر وہ چونکی اور اسکی طرف معصومیت سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔

نکاح!!!! مگر کیسے مطلب چھوڑو مجھے!! مجھے جانا ہے۔۔۔

وہ اب احد کے ہاتھ ہٹانے لگی تھی تو احد نے اپنی گرفت اور مضبوط کر دی۔۔

ہاں چھوڑتا ہوں پہلے کہو کیا تمھیں مجھ سے نکاح قبول ہے تین بار قبول کہو جلدی سے ورنہ وہ دیکھو

سامنے سے کوئی آرہا ہے چلو جلدی کرو جلدی وہ آرہا ہے!!!!

احد نے جھوٹ بول کر اسے ڈرا دیا اور وہ ڈر چکی تھی۔۔۔

مجھے تم سے نکاح !!!

قبول ہے!!!

قبول ہے۔!!!!

قبول ہے !!!!!!!!

وہ ڈر کے مارے ایک ہی سانس میں بول بیٹھی تو احد مسکرانے لگا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بھی

قبول ہے۔

قبول ہے۔

قبول ہے۔۔

. احد نے اسے آزاد کر دیا تو وہ جلدی سے اس سے دور ہوئ

چلو اپنا نام بتاؤ؟؟

سلونی !؛

ہممممم اچھا نام ہے تم ہو نا وہ جو گاتی رہتی ہے۔۔۔

جی،۔

سلونی نے دھیمے سے جواب دیا۔

ہو گیا ہوں۔۔۔ fan تم تو بڑا غضب گاتی ہو میں تو تمھارا

فین کیا ہوتا ہے؟؟

فین مطلب تمھارے گانوں کو پسند کرتا ہوں۔ اچھا یہ بتاؤ کیو رو رہی تھی ! مجھ سے ڈر کر۔۔؟؟؟

احد کے اس سوال پر سلونی کی آپلکیں بھیگ گئ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں وہ شیرین کے ساتھ کسی نے غلط کر کے اسے جنگل میں پھینک دیا تو چاچا جمشید نے ڈاکٹر سے کہہ کر اسے زہر کا ٹیکہ لگوا دیا اور پھر سارے گھر والوں نے زہر کھا لیا کوئی نہیں بچا سب مر گئے ۔۔

سلونی یہ کہتے کہتے رو پڑی اور وہی نیچے بیٹھ گئی تو احد اسکے قریب آیا تو وہ ڈر کے پیچھے ہٹنے لگی۔۔

شہزادے تم تو ایسا کچھ نہیں کرو گے نا!! دور ہٹو مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔

احد کو سلونی کی یہ بات بہت بری لگی مگر اسکا اس وقت ایسی باتیں کرنے کی وجہ اور اسکا ڈر آحد سمجھ گیا تھا

سلونی اگر کبھی ایسا سوچا بھی تو خود کو تنہا کر دوں گا۔۔

نہیں شہزادے بلکہ کبھی بھی اپنا چہرہ مجھے مت دکھانا۔۔۔

اب اکثر سلونی اور احد ملتے تھے احد اس کے گانے سنتا اور سلونی بھی اس سے ملکر خوش ہوتی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

u dont know how i m crazy for u girl

i will never leave u r adorable girl

احدا سے کچھ سنا رہا تھا مگر سلونی کے سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا۔۔

یہ کیا گا رہے ہیں بتائے تو؟؟؟

نہیں پہلے جو تم مجھے ایک الگ سا کبھی کبھار گا نا سناتی ہو اسکا مطلب بتاؤ۔۔۔؟؟؟

نہیں پہلے آپ؟؟

میں تو نہیں بتاؤ گا چلو تم آج گاؤ میں لکھ لیتا ہوں پھر کسی سے پوچھ لونگا

احد یہ کہہ کر اپنی ڈائری نکالی اور سلونی کے بول اس میں لکھنے لگا۔

میرے دل چہ اک رتج ہے۔

رتج کر دے پوری میری

میں ساری عمر لئی بن کے رہنا

رہنا اے گری تیری

وے کت تے رہنے اے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وے کینا بینے اے

اک واری دسجا سانوں

احد اپنی اور سلونی کی ہر ملاقات ڈائری میں محفوظ کرتا۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

احد یہ آ آپکو کیا ہو گیا ہے

!!!!!!! آپ کیا کر رہے ہے دور رہے مجھ سے

!!! آپ انسان نہیں درندے ہیں آج کے بعد اپنی شکل مجھے مت دکھانا جھوٹے

سلونی چیختے ہوئے شاک میں چلی گئ تھی۔۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

لو سلونی بیٹا احد سے بات کر لو

!!! ھیلو

سلونی مبارک ہو ہماری بیٹی کس کی طرح لگتی ہے؟؟

ہماری نہیں!!! وہ صرف میری بیٹی ہے اور آپ اس سے دور رہیے گا جب تک وہ خود آپکے پاس نہ آئے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد پری کو ریڈیو دینے کیلیئے اور جی بھر کر دیکھنے کیل ئے گاڑی میں بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔

آپ یہاں پری کیل ئے کھڑے ہے نا؟

سلونی!!! کیسی ہو؟؟؟؟

احد سلونی کو دیکھکر گاڑی سے اترنے لگا تو سلونی نے گاڑی کا دروازہ بند کر دیا۔۔

احد آپ پری کو بے شک یہ ریڈیو دے دیں مگر اسکے علاوہ اور کچھ نہیں کوئی بات بھی نہیں۔۔

سلونی کی بات پر احد افسردہ ہوا۔۔

آپکی وہ نکاح والی انگھوٹی دے مجھے یہ کھڑا نکالنا ہے۔۔

احد اسکی اس بات پر چونکا تھا

حیران ہونے کی ضرورت نہیں میں یہ

کڑھا پری کو پہناؤ گی اور تمھاری انگھوٹھی تم اپنے پاس رکھنا تاکہ تمھیں یاد رہے کہ تم اک حیوان

ہو۔۔

وہ کڑھا اتار کر اسے انگھوٹی دیکر چلی گئ۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد ڈائری بند کر چکا تھا مگر اسکی پلکیں آنسوؤں کا وزن سہہ نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔۔

سلونی اور پھر پری اسکا سب کچھ اس سے چھن چکا تھا۔ تھا۔

اینجل اپنے کمرے میں تھی تبھی جولی آئی۔

.. اینجل وہ زید پوچھ رہا تھا کہ ریہرسل کرنے کب آؤ گی۔ ابھی چلو نا کیونکہ مجھے نیند آنے والی ہے جولی نے آنکھیں ملتے ہوئے تو اینجل اسکے ساتھ زید کے کمرے میں آئی اور زید اسے دیکھکر بہت خوش ہوا۔

گریٹ اینجل ورنہ میں تو ڈر گیا تھا کہ میں اس شو سے نکالا نہ جاؤ۔ اچھا تم نے سونگ چیک کیے ہے تو ذرا سنادو میں لیپ ٹاپ پر بیک میوزک آن کرتا ہوں تم سنگ کرنا یہ کو مائیک پہنو میں اسپیکر آن کر لیتا ہوں۔

۔

زید اسے مائیک دیکر ساری سیٹنگ کے بعد میوزک چلانے لگا اور اینجل گانے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی وقت آحل بھی گھر کے اندر آکر ہال کے صوفہ پر ستانے کیلئے بیٹھا اور اپنا کوٹ نکال کر سائیڈ پر رکھ کر سر صوفہ کی پشت پر ٹھکایا ہی تھا کہ اسے اینجل کے گانے کی آواز آئی۔۔

میری باتوں میں تیرا ذکر سدا

میری یادوں میں تیری فکر سدا۔

میں جو بھی ہوں تم ہی تو ہو۔

مجھے تم سے ملی اپنی ادا۔۔۔۔۔

تم ہی ہو

تم ہی ہو

قرض بھی

میرا مرض بھی

چین بھی

میرا درد بھی۔

میری عاشقی اب تم ہی ہو۔

واؤ اینجل اب نیکسٹ اوکے ریڈی۔اسٹارٹ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید نے میوزک آن کیا تو اسکا فون بجا وہ اینجل کو گانے کا اشارہ کر کے سائیڈ پہ آ کر کال اٹھا لی جو لبنہ کی تھی۔۔

ھیلو لبنہ کیسی ہو آج کیسے یاد کیا؟؟

زید نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

یاد نہیں اکیلی تھی اسی لیے وہ یمنا کے پیرنٹس کے ساتھ نوفل کے پیرنٹس بھی آئے ہوئے تھے تو دونوں ریہرسل کے بعد یمنا کے گھر چلے گ ئے تم بتاؤ تمھاری ریہرسل کیسی جا رہی ہے۔۔

لبنہ نے پوچھا مگر جیسے ہی زید اسے جواب دینے لگا اینجل نے گانا شروع کر دیا تھا تو لبنہ نے نوفل کو خاموش رہنے کا کہا۔۔۔

اب اینجل گا رہی تھی اور جولی نیند آنے کی وجہ سے وہاں سے جا چکی تھی مگر تین لوگ اس گانے سنکر مدہوش ہو رہے تھے۔۔

When there's no hope hiding

No chance consealing

What deep down i felt for you

I regert for losing

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

The one who loved me
For whom i cant go back too
Walking through all the dust
Memories in frames
A past we simply led fade
But i don't close the door
Waiting the chance
For when we'll be back again
You make me feel so crazy
Still in love with you
You make me feel amazing
When i am next to you
You make me feel so crazy
My hearts breaks for you

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

Can't help but knowing

That im still in love with you

اینجل گاتے گاتے رک گئی تھی اور زید کے کچھ کہنے کا انتظار کر رہی تھی اور زید جو لبنہ سے بات کر رہا تھا اسکے بولنے کا انتظار کر رہا تھا جس نے اسے گانا سنتے ہی خاموش رہنے کا کہا تھا مگر اس پر گانے کے بول ایسا کر گئے تھے کہ وہ زید سے آج اپنی دوری پر پچھتا رہی تھی اسکے منہ سے بے اختیار وہ نکلا جسے سنکر زید کا چہرہ کھل گیا۔۔

زید میں اب بھی تم سے پیار کرتی ہوں۔۔

لبنہ نے یہ کہہ کر فون کاٹ دیا تھا مگر زید پھر بھی فون تھامے ویسے ہی کھڑا تھا اسے یقین نہیں ہو رہا تھا۔

اینجل زید کو مسلسل فون کے ساتھ لگا دیکھ کر اسکے کمرے سے باہر آئی وہ جیسے ہی اپنے کمرے کی طرف جانے لگی کسی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے طرف کھینچ لیا تھا اور اینجل اسکی چوڑی چھاتی سے ٹکرا کر اب اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔

🌹 u make me feel so crazy

yes i m in love with u

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل نے اپنا چہرہ اسکے چہرے کے اس قدر قریب کیا تھا کہ دونوں کی سانسیں ٹکرا رہی تھی۔۔

اینجل کی نظریں جھکی ہوئی تھی تو آھل نے اسے خود سے اور قریب کرنے لگا۔۔۔۔۔۔ تبھی وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آیا۔اور اینجل جوزید کے کمرے سے نکل رہی تھی وہ اس سے ٹکرانے کے بعد جانے لگی تھی

سوری!!! وہ انجانے میں ایسا ہو گیا۔۔

آھل شرمندہ ہو رہا تھا۔ مگر اینجل نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

وہ جانے لگی تو آھل نے اسے آواز دی۔۔۔

جولی کو ذرا بھیجنا۔۔

اینجل نے اسکی جانب دیکھا تو انکی نگاہیں ملی تھی

!!! جولی سو رہی ہے آپ کہے تو اٹھا دوں

اب اینجل کی نگاہیں جھکی ہوئی تھی۔۔

نہیں رہنے دو۔۔۔

آھل جواب دیکر اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگا تو اینجل کی آواز پر رک گیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو کوئی کام ہے تو بتائیے؟؟؟

اینجل کے سوال پر آھل بغیر مڑے مسکرانے لگا اور اسے جواب دیا۔۔۔

ہاں وہ چائے کا کہنا تھا لیکن اب رہنے دو۔۔

آھل نے کچھ قدم آگے بڑھائے تو اینجل دوبارہ گویا ہوئی شاید سوچ رہی تھی کچھ۔

چائے کمرے میں بھجوانی ہے؟؟؟

اینجل کے اس سوال پر آھل نے آنکھیں بند کر کے جواب دیا تھا وہ شاید یہی چاہ رہا تھا کہ چائے کے بہانے اینجل سے اسکے دل کا حال جان سکے۔۔

نہیں وہی کیچن کے برابر ٹی وی لان میں۔۔۔

وہ یہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور اینجل کیچن کی طرف۔۔۔

اینجل چائے بنا رہی تھی کہ اسے کسی کی آہٹ سنائی دی وہ سمجھی کہ آھل ہے مگر وہ زید تھا۔۔۔

ارے چائے وہ بھی اکیلے اکیلے۔۔۔یہ غلط ہے۔۔۔

زید نے مصنوعی خفگی سے کہا تو اینجل کو ہنسی آ گئی

نہیں یہ میری نہیں آھل سر کیلیے ہے میں آپکے لیے دوسری بنا دیتی ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل چائے کپ میں ڈالتے ہوئے مڑی تو آھل کچن میں آیا۔۔

یہ چائے زید کو دے دو میرے لیے دوسری بنالو اور ہاں اپنے لیے بھی ساتھ بیٹھ کر پیے گیں۔۔

آھل جو کب سے کچن کے باہر تھا اور ان دونوں کی باتیں سن چکا تھا اسے اچانک اندر آتا دیکھکر اینجل گبھرا گئی تھی۔۔

زید آھل کی بات سنکر معنی خیز مسکراہٹ آھل کی جانب اچھالتا ہوا چلا گیا اور اینجل دوبارہ چائے چڑھانے لگی اور آھل کی ساتھ چائے پینے کی بات پر ذرا پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

آھل کیچن سے باہر آکر ٹی وی لان میں آکر بگ اسکرین ایل ای ڈی آن کر کے چینل چینج کرنے لگا۔۔

ایک میوزک چینل پر وہ رکا تھا اور وہاں جو گانا چلا اس نے آھل اور اینجل کے دل ہلا دیے تھے۔۔

ہر لفظ اینجل پر قیامت ڈھا رہی تھی اور شاید آھل کا بھی یہی حال تھا۔۔۔۔

کچھ ایسا کر کمال کہ تیرا ہو جاؤں

میں کسی اور کا ہوں فلحال کہ تیرا ہو جاؤں۔۔۔

...یہ سننا تھا کہ دونوں کے دل اپنی ماضی کے پنجے میں بلکنے لگے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آحل تو اینجل کا سوچ رہا تھا کہ سارہ کی وجہ سے شاید وہ اسکے احساسات کو سمجھ کر بھی کچھ ری ایکٹ نہیں کر رہی اور اظہار نہیں کر رہی جبکہ آحل اب سارہ کی جگہ اینجل کو دے چکا تھا بلکہ اینجل سے اتنی محبت کرنے لگا تھا کہ جتنی شاید سارہ سے کبھی کی بھی نہیں ہو گی۔۔۔

یہ غلطی تو غلط ہے جو تو کر گیا جانی

اب یہ دیکھ تیرے بن کیسے جی رہا میں جانی

اینجل کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر گھومنے لگا جب کسی نے کتنی آسانی سے اسے ٹھکرایا تھا

مر جائے گے لے سنبھال کہ تیرا ہو جاؤں

میں کسی اور کا ہوں فلحال کہ تیرا ہو جاؤں

دونوں اپنی اپنی تکلیفوں کے آگے بے بس ہوئے تھے۔۔۔اینجل کی آنکھیں اپنا ماضی یاد کر کے برسنے لگی تھی اسے یہ تک ہوش نہ تھا کہ وہ چائے بناتے ہوئے چولہا تیز کر کے اپنا ہاتھ اسکے قریب رکھے ہوئی تھی۔۔

اسکے ہاتھ میں پہنا ہوا کڑھا گرم ہو کر جب اسکی جلد جلانے لگا تو اینجل کے منہ سے ہلکی چیخ نکلی اور چائے کا برتن بھی گر پڑا اب وہ اپنا ہاتھ سہلا رہی تھی اور آنسوؤں کی رفتار بھی بڑھ گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل کیچن سے آتی آوازوں پر کیچن کی طرف دھوڑا تو وہاں اینجل کو روتا اور ہاتھ سہلاتے ہوئے دیکھ کر گبھرا گیا۔۔

وہ جلدی سے اسکے پاس گیا اسکا ہاتھ پکڑ کر دیکھنے لگا کڑھے کی تپش اب کم ہو چکی تھی تو آھل چولہے بند کرنے لگا۔۔۔اینجل سنک کے پاس کھڑی اپنے ہاتھ اور کڑھے پر پانی مارنے لگی تبھی آھل نے آکر اسکا ہاتھ تھام لیا اور اینجل کی طرف دیکھا جو ابھی تک رو رہی تھی۔۔۔اور دھیمی آواز میں پوچھا۔۔۔

زیادہ جل رہا ہے کیا؟؟؟؟

آھل کے اس سوال پر اینجل نے اسکی طرف اک قرب سے دیکھا تبھی ٹی وی پر چلتے گانے کے بول چلنے لگے۔۔۔

مجھے پتہ ہے دنیا کو یہ گوارا نہیں ہو سکتا

جھوٹ کہتے ہیں سارے کہ پیار دوبارہ نہیں ہو سکتا

مت پوچھ کوئی سوال چل دور کہیں میرے ساتھ

کہ تیرا ہو جاؤں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بول نہیں آھل کی دل کی آواز تھی۔۔۔

آھل پر اینجل کا اور ان بولو کا ایسا اثر ہوا کہ اسنے اینجل کو اپنی بانہوں میں بھر لیا اور اینجل نے بھی خود کو اس سے الگ نہیں کیا تھا بلکہ اب وہ بلک بلک کر رونے لگی تھی۔۔۔

۔۔

روتے ہوئے وہ یہ بھول چکی تھی کہ وہ کسی بانہوں میں ہے اسکے رونے سے آھل کا کندھا بھیگنے لگا تھا۔۔اور آھل کی پلکیں بھی بھیگ چکی تھی۔۔

تبھی اینجل کے کانوں میں آوازیں گونجنے لگی وہ آوازیں جن سے وہ دور بھاگتی تھی

!!!!!اوقات۔۔

!!!!!کالی پرچھائی،،،

!!!!منحوس۔۔

!!!!!!!!!تم سے رشتہ تو کوئی مجبوری میں بھی نہ رکھے

اینجل ان آوازوں کی مار کو تاب نہ لاتے ہوئے آھل بانہوں سے گرنے لگی۔

آھل نے اسے تھام لیا تھا مگر اینجل نے آھل کی بانہوں سے خود کو الگ کر دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کچن سے باہر جانے لگی تو آھل نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ مگر اینجل نے اسکی طرف دیکھے بغیر اپنی بات کہنا شروع کی۔۔۔

میں ایک منحوس پر چھائی ہوں خدارا مجھے میری اوقات میں رہنے دے کیونکہ مجھ سے تو کوئی مجبوری میں بھی رشتہ نہیں رکھتا۔۔۔

یہ کہہ کر اینجل جانے لگی تو آھل نے اسکا تھاما ہوا ہاتھ چھوڑا نہیں اور اسکی جانب اپنی بھیگی آنکھوں سے دیکھ کر کہا۔

تمھاری اوقات یہ ہے کہ میں اب تمھارے بغیر رہ نہیں سکتا اینجل پیار کرتا ہوں تم سے اور رشتہ ایسا ہے تم سے کہ تم بھی سمجھ نہیں سکو گی۔۔۔

اینجل نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور وہاں سے چلی گئی اور آھل بس اسے جاتا ہوا دیکھنے لگا

آھل اپنے کیبن میں بیٹھا رات کو ہونے والے اپنے اور اینجل کی باتوں کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ انٹرکام پر کال آنے لگی۔۔

اوکے انھیں اندر بھیج دو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل نے ریسیپشینسٹ سے بات کر کے انٹر کام کا ریسیور رکھ دیا اور آنے والے کا انتظار کرنے لگا تبھی کا دروازہ کھلا اور احد اندر آیا۔۔

ھیلو آھل کیسے ہو؟؟؟

فائن اینڈ یو؟

فائن !! مجھے تو نہیں لگ رہے۔۔

احد کی اس بات پر آھل مسکرایا اور ٹیبل پر کسی پروجکٹ کی فائل اٹھائی اور احد کی طرف بڑھائی

ہو گیا ہے دو دن بعد وہاں سیمینار اٹینڈ کرنا ہے کو کہ approve آپکا اسلام آباد والا پروجکٹ ضروری ہے۔۔

آھل کی بات پر احد خوش ہوا مگر ذرا پریشان ہوا

اوہ دو دن بعد چلو ہو جائے گا اصل میں فہد اور انکی وائف بھی آئے ہوئے ہیں اور میں بھی اسی لیے یہاں آیا تھا کہ تم سب کو آج شام کو میرے بھتیجے کے نکاح پر بلاؤں۔۔۔

آھل یہ سنکر احد کی جانب مسکرا کر دیکھنے لگا۔

مبارک ہو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا میں چلتا ہوں اور ہاں سکو لیکر آنا زید جولی اور اپنی اینجل کو بھی۔لیٹ مت ہونا۔۔۔اوکے

بائے۔۔۔

آھل سے مصافحہ کر کے احد چلا گیا اور آھل اسکی "اپنی اینجل" والی بات پر مسکرایا پھر موبائل

نکال کر جولی کو فون کرنے لگا۔۔

کہ وہ اینجل کو لیکر شاپنگ کرنے جائے اور ٹریڈیشنل ڈریس لیکر پارلر جا کر تیار ہوں پھر وہی سے

ساتھ چلے گے سب۔۔۔

●●●●●●●●●●

وہ دونوں تیار تھی

جولی نے ایک سمپل سی قمیض شلوار پہنی ہوئی تھی مگر اینجل کو بلیک کلر کا لہنگا دلوایا تھا جس پر

گولڈن کام تھا۔۔

اینجل تیار ہونے کے بعد واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی ہلکی جیولری اور سر پر اسٹائل سے دوپٹہ کو

پن اپ کر کے وہ غضب لگ رہی تھی...

!! آج تو آھل سر گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جولی نے اینجل کی طرف دیکھ کر آہے بھرتے ہوئے ہلکے سے کہا تو اینجل نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔

کچھ کہا؟؟؟

جولی سنبھل کر بولی

!!! ہاں وہ میں یہ کہہ رہی تھی کہ

اسی وقت کاؤنٹر پر زید کو دیکھ کر جولی خوش ہوتے ہوئے آٹھی۔

!!! چلو اینجل زید آگیا

جولی کی جان بچ گئی۔

واؤ آنٹی لوکنگ ٹریڈیشنل ٹوڈے اور اینجل تم تو کیا لگ رہی ہو لگتا ہے لوگ تمھیں ہی دلہن سمجھے گیں اچھا چلو بھائی انتظار کر رہے ہیں ہم آلریڈی لیٹ ہو چکے ہے۔

زید بھی آج سفید شلوار قمیض میں اچھا لگ رہا تھا۔

دونوں زید کے ساتھ باہر آئی جہاں کار میں آھل انکا انتظار کر رہا تھا

آھل نے جب اینجل کو دیکھا تو پلکیں جھپکانا بھول گیا تبھی جولی نے زید کو آھل کی جانب دیکھنے کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اشارہ کیااور دونوں معنی خیز مسکراہٹ لیے آھل کو دیکھنے لگے۔آھل نے جب ان دونوں کو اسطرح مسکراتے دیکھا تو سنبھل کر آگے کی جانب دیکھنے لگا۔۔

تینوں گاڑی میں بیٹھنے لگے توزید نے اینجل کو فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھنے کا کہااور اسکے جواب کا انتظار کیے بغیر پیچھے بیٹھ گیا۔۔۔جولی بھی پیچھے بیٹھتے ہوئے زور سے بولی جلدی چلو دیر ہورہی ہے۔تو اینجل بیٹھ گئی۔

گاڑی چلتے ہوئے جولی نے آھل سے پوچھا۔۔

سر آپ نے بتایا نہیں کہ شادی کس کی ہے؟؟؟

آھل نے اینجل کو دیکھتے ہوئے جولی کو جواب دیا

ڈاکٹر احد کے بھتیجے کی۔۔۔

اینجل نے یہ سنا تو چونک کر آھل کی جانب دیکھا تو اسکی بھوری آنکھیں آھل کی نیلی آنکھوں سے ملی اور وہ جلدی سے سامنے کے جانب دیکھنے لگی اسکی دھڑکنیں آھل کی بات سنکر تیز ہوگئی تھی وہ کانپ رہی تھی تبھی جولی کی نظر اس پر پڑی۔۔

اینجل کیا ہوا تم ٹھیک تو ہو؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جولی نے پریشانی سے پوچھا۔۔

تو اینجل خود پر قابو کر کے مسکرا کر بولی۔

ہاں بس نروس ہوں کہ وہاں کافی لوگ ہونگے نا۔۔۔۔

اینجل کی اس بات پر زید نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔

نہیں اینجل نروس مت ہو سب اپنے لوگ ہونگے تمھیں وہاں اچھا لگے گا۔۔۔

اپنے لفظ سنکر اینجل کی تکلیف مزید بڑھ چکی تھی۔۔

وہ ہال کے اندر آ چکے تھے تو احد انکو دیکھ کر انکی جانب آیا۔۔

آؤ آؤ ویلکم

وہ زید اور آھل سے باری باری ملا جولی کی طرف مسکرا کر دیکھا اور اینجل کو دیکھکر اسکے قریب آیا

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو بیٹا اور جولی فرسٹ ٹائم تمھیں اسطرح دیکھا ہے اور دونوں بھائی سیم ڈریس مگر لیٹ ہو گئے ہو نکاح تو ہو گیا ہے چلو کپل سے ملواتا ہوں اور میرے بڑے بھائی اور بھابھی سے بھی چلو۔۔

وہ چاروں احد کے ساتھ ساتھ چلنے لگے مگر اینجل کو چلتے ہوئے اپنے قدم منوں باری لگ رہے تھے اسنے اپنی گردن جھکائی ہوئی تھی اسے کچھ نہیں دیکھنا تھا اسے بھاگنا تھا دور بہت دور۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسٹیج کے قریب پہنچے تولبنہ وہی ملی وہ ان سبکو دیکھ کر ملنے آئی سب سے ملکر اینجل کو دیکھ کر وہ جولی کے کان میں کچھ سرگوشی کرنے لگی تو جولی کو ہنسی آ گئی۔۔

ارے جلی مطلب پھنسی ارے زید اسکو لٹل سس کہتا ہے پاگل اچھا میں چلتی ہوں اپنے سنگر سے ملنے قسم سے عمر کم ہوتی نا تو آج دلہن میں ہوتی۔۔۔

دونوں اس بات پر ہنسی تھی مگر اینجل کو تو جیسے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔

اسٹیج پر جاتے ہی احد نے سبکو فہد اور ثناہ کے ساتھ ساتھ زیبا اور اسکے شوہر سے بھی ملوایا۔۔ ثناہ سے گلے ملتے وقت اینجل کے کانوں میں اک آواز گونجی

"تم سے تو کوئی مجبوری میں بھی رشتہ نہ رکھے۔۔"

اینجل کی حالت خراب ہونے لگی تھی۔

یمنا سے ملتے ہوئے اسے لگا کہ یمنا سے بڑا خوش نصیب کوئی نہیں کیونکہ وہ گوری اور پرکشش تھی۔۔

نوفل پر ایک نظر ڈال کر وہ نیچے اتری تھی۔ نوفل کا چہرہ ہر احساس سے عاری تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل فہد سے بات کرتے ہوئے اینجل کو دیکھ رہا تھا اسکے چہرے پر چھائی اداسی اسے بے چین کر رہی تھی۔۔۔

اوہ تو پھر ہم کل ہی چلے جائے گیں پرابلم نہیں ہے احد تم اور آھل یہاں کا کام دیکھ لو اسلام آباد والا سیمینار میں اٹینڈ کر لوں گا۔

فہد۔احد اور آھل تینوں باتیں کر رہے تھے مگر آھل کی نظریں بار بار اینجل کو تکتی احد یہ سب نوٹ کر رہا تھا تبھی اسنے آھل کے ہاتھ سے موبائل لیا اور اینجل کی کچھ تصویریں لی اور آھل کو موبائل واپس دیتے ہوئے کہا۔۔

جی بھر کے دیکھ لے ایسے بار بار دیکھنا اچھا نہیں سمجھے۔۔۔

احد کی اس بات پر آھل نے مسکراتے ہوئے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

ایک طرف لبنہ اور زید باتیں کر رہے تھے انکی بیچ اب فاصلے گھٹنے لگے تھے۔

تھا سچ کہوں تو اسکی وجہ سے ہی آج ہم اسطرح amazing زید وہ گانا جو رات کو تم نے سنایا تھا بات کر رہے ہیں۔

لبنہ زید سے باتیں کرتے ہوئے بولی تو زید حیران ہوا۔

really!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر ہمیں اینجل کو شکریہ کہنا چاہیے تھا کیونکہ وہ گانا وہی گا رہی تھی۔۔

زید کے ایسا کہنے پر لبنہ نے اسے چونک کر دیکھا اور کہا۔

what!!!!

زید نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اینجل کی جانب لے گیا۔

میری پارٹنر ہے میری سس پر سو کے گرینڈ شو میں چلو تم خود سنلو۔۔اے اینجل لٹل سس لبنہ کو ذرا حیرت کی دنیا سے باہر نکالو جلدی سے کچھ گا کے سناؤ مگر پلیز آواز ذرا اسلو رکھنا ورنہ بھائی کا تمھیں پتہ ہے نا۔

آ ھل سکو ایک ساتھ دیکھکر وہی آ رہا تھا وہ جیسے ہی قریب پہنچا تو اینجل جو سر جھکائے بیٹھی تھی روتی ہوئی کچھ گانے لگی تھی۔

نا میں رووں نا پچھتاؤں میں

کہ چاند تو سدا ہی ہے چکور کا

اب تم تو ہو کسی اور کے

مگر میں شاید نا بن پاؤں کسی اور کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا دل کرتا کیوں سوال

ناتو میرا مستقبل نا میرا حال

اتنا گا کر اسنے سامنے بیٹھی جولی کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

!!! جولی پلیز مجھے گھر لے چلو پلیز

اتنا کہہ کر وہ رونے لگی تو آھل جو سب کچھ سن چکا تھا آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر لے جانے لگا انکے پیچھے جولی اور زید بھی آگ ئے

اینجل سارا رستہ آنسوں بہاتی رہی آھل کے علاوہ باقی دونوں اس سے رونے کی وجہ بھی پوچھتے رہے اور چھپ بھی کراتے رہے۔

گاڑی رکتے ہی وہ اندر کی جانب دوڑی مگر وہ خود کو سنبھال نہ سکی اور گر گئ۔۔

آھل اسے گرتا دیکھ کر اسکے قریب اسے اٹھانے لگا تو اینجل نے اسے روتے ہوئے دیکھ کر کہا۔

!!! پلیز مجھے سہاروں کا عادی مت بناؤ پلیز

وہ خود اٹھکر جانے لگی تو آھل نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

مگر میں تمھارا عادی بن چکا ہوں مجھے تمھارے سہارے کی ضرورت ہے سچ میں ہے مجھے سہارا دو ورنہ میں مر جاؤں گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل اس سے ہاتھ چھڑا کر جانے لگی تو آھل کی آواز پر رکی۔۔

پرسوں مجھے جواب چاہیئے اور پلیز مجھے مایوس مت ک

نا اینجل پلیز ترس ہی کھالو۔۔

آھل بے بس لگ رہا تھا۔اسکی باتیں جولی اور زید کو بھی رلا چکی تھی مگر اینجل نے اسکی طرف ایک نظر بھی نہیں دیکھا اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئ۔

نوفل کے نکاح سے پہلے ::::::::::::

✸✸✸✸✸✸✸✸✸✸

لبنہ نے زید سے احد کا نمبر لیکر

احد کو یمنا کی نوفل کو لیکر جو فیلنگز ہے اسکے بارے میں بتایا اس نے پری کا کوئ ذکر نہیں کیا تھا

لبنہ کا احد کو بتانے کا مقصد صرف یہ تھا کہ نوفل اپنا کیریئر اور لبنہ کا شو خراب نہ کردے

احد نے لبنہ سے بات کرنے کے بعد فوراً فہد کو بلوایا اور ساری بات بتائ۔۔چونکہ یمنا کی فیملی تو دبئ ہی سیٹل تھی جس میں بس وہ اور اسکے والدین ہی تھے اور انکا اکثر پاکستان آنا جانا لگا رہتا یمنا کے والد کے بزنس کی وجہ سے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہداور ثناہ آنے کے بعد سب یمنا کے والدین کے گھر میں اکٹھے ہوئے اور زیبا نے نکاح کی بات رکھ لی جس پر یمنا زیادہ خوش تھی اور باقی کسی پرانے غم کو اپنے اندر محسوس کرنے لگیں۔۔۔۔

خاص طور پر احد اور نوفل۔۔۔

نکاح کا طے ہوتے ہی سارے مرد دوسرے کمرے میں چلے گ ئے اور نوفل کا اترا چہرہ جو ثناہ پہلے ہی دیکھ چکی تھی مرد جب جانے لگے تو ثناہ نے نوفل کو روکا یہ کہہ کر کہ ثناہ کو اس سے کام ہے۔۔

جی امی!!!

نوفل نے الجھے لہجے میں کہا تو ثناہ نے اسے اپنے قریب صوفے پر بٹھایا کمرے میں یمنا اور زیبا بھی موجود تھی

کیا بات ہے نوفل تم پریشان لگ رہے ہو؟

ثناہ نے اپنی فکر ظاہر کی جس پر نوفل نے یمنا کی طرف دیکھا اور پھر ثناہ کو جواب دیا۔

نہیں امی بس نکاح اتنی جلدی اسلیے ذرا نروس ہوں۔۔۔

نوفل نے دوبارہ یمنا کی طرف غصہ سے دیکھا۔۔

نوفل کی یہ بات زیبا کو عجیب لگی۔۔ تو وہ بولی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر بیٹا یہ تو طے تھا نا کہ تمھارے شو کے بعد تم دونوں کی شادی ہو گی اور ابھی تو بس نکاح ہے اور ویسے بھی یہاں یمنا کے والد کے کافی رشتہ دار ہے تو انکی شمولیت بھی ہو جائے گی اور رخصتی تو ہم ولیمہ کے بعد ہی کرنے والے ہے تمھارے پاکستان جانے کے بعد۔۔

زیبا کی بات مکمل ہوتے ہی سب نے نوفل کی طرف دیکھا جو اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو یمنا کو دیکھتے ہوئے بے دردی سے پونچھتے ہوئے باہر جانے کیلئے اٹھ کھڑا ہوا تھا تو ثناہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ بٹھایا

نوفل تم مجھے الجھن میں ڈال رہے ہو بیٹا کیا تم دونوں لڑے ہو یا کوئی اور بات ہے مطلب مجھے تمھارا رویہ پریشان کر رہا ہے !!!!

ثناہ کی اس بات پر نوفل کا ضبط ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھوں سے آنسوں بہہ جاتے ہیں۔۔

امی جو سزا میں نے اسے اسکے جیتے جی دی نا اب وہ مر کر مجھے میرے کیے کی سزا دے رہی ہے۔ وہ آواز !! وہ میرا دیوانہ پن !!! اس آواز کیلئے پاگل ہونا !!! پتا ہے کیوں ہے کیونکہ وہ مر کر اپنی آواز کے ذریعے مجھے روز ہر روز مارتے رہی گی !!!

نوفل کی یہ باتیں دوازے پر آتے احد کے قدم روک چکی تھی۔۔

کیا کہہ رہے ہو نوفل؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ نوفل سے پوچھتے ہوئے یمنا کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی جسکا حال بھی نوفل جیسا ہی تھا وہ روتے ہوئے بول پڑی۔۔۔

خالہ نوفل جس آواز کیلئے دیوانہ ہے وہ آواز پری کی تھی۔۔

یمنا یہ کہہ کر رو پڑی جبکہ شاہ اور زیبا دونوں پر بجلی ٹوٹی تھی اور احد پری کا نام سنکر اپنا دل تھامے کھڑا تھا۔۔۔

نوفل نے اپنا سر جھکا لیا تھا اور شاہ سے مخاطب ہوا۔۔۔

امی میں نکاح نہیں کرنا چاہتا میں زبردستی نکاح کر رہا ہوں کیونکہ مجھے پتہ ہے آپ لوگ کوئی تماشہ نہیں چاہو گے مگر میں یمنا کو دل سے قبول نہیں کر سکوں گا کبھی بھی نہیں مجھے معاف کر دے سب۔۔

نوفل نے اپنی بات ختم کی اور ایک گہرا سانس لے کر باہر جانے کے ارادے سے اٹھ کھڑا ہوا تو اپنے قدموں میں کسی کو روتا پایا!!یمنا کو!!!!۔۔۔

رکو نوفل!!!!ان سب میں میری غلطی کیا ہے جیسے تم شروع سے پری سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے اور ہماری مائیں ہماری شادی کی خواہش مند اسی طرح میں بھی شروع سے ہی تم سے شادی کی خواہش مند ہو جب سے ہوش سنبھالا ہے تب سے تمھارا نام اپنے نام کے ساتھ ہی سنا ہے مجھے یہی بتایا گیا کہ میں تم سے اور تم مجھ سے منسلک ہو پری کو تم نے انکار کیا مگر مجھے کبھی نہیں کیا تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر میری چاہت سے اب انکار کیوں پری ہی کی وہ آواز تھی جس دن مجھے پتا چلی اسی دن وہ حادثہ ہوا تھا اور مجھے تب کہاں پتہ تھا کہ تم کس حد تک اس آواز کے دیوانے ہوں میں کسی کی خوشی مار کر کبھی خوش نہیں رہ سکتی مگر میں نے کب کسی کی خوشی جان کر ماری ہے میں نے کیا کیا ہے تم سے یہ رشتہ دل سے نبھانے نہیں ہوگا تو پھر میں بھی تمھارے سوا کسی کو اپنا نہیں سکتی۔۔۔نوفل میں چاہتی ہوں تمھیں کیا یہی میرا قصور ہے خدا کیلیئے اپنی تکلیف جب تمھیں پتہ ہے تو پھر میری تکلیف کیوں دکھائی نہیں دے رہی۔۔۔

یمنا کی باتوں سے سب کی آنکھیں نم ہو گئی تھی کسی کے پاس کوئی جواب نہیں تھا تبھی احد کمرے میں آیا۔۔

گریٹ مائے بوائے تم تو بہت بڑے ہو گئے ہو مجھے پتہ ہی نا تھا کہ تمھیں رشتوں سے انکار کرنا بھی آتا ہے۔۔

احد کی آواز پر سب چونک گئے تو نوفل احد کی جانب بڑھا۔۔۔

چاچوں پلیز میری بات سنے!!!

نوفل کچھ بولتا اس سے پہلے احد نے اسے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس آنے سے روکا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکونوفل مجھے تم سے کوئی گلہ نہیں میں بلکہ خوش ہوں کہ تم نے اپنی دل کی بات کہی ہو گی میری بیٹی سے ویسے بھی ان چاہے رشتہ زندگی برباد کرتی ہے اور میری بیٹی اس سے بچ گی مگر پھر بھی اب تو وہ ہمارے بیچ موجود نہیں تو پھر اسکا تذکرہ کیوں !!!!!!

بولتے بولتے احد کی آواز سخت ہو گئی تھی تبھی یمنا کی سسکیاں سنکر احد اسکی طرف گیا اور اسے اپنے سامنے کھڑا کیا۔۔

میری بیٹی بھی شاید ایسے ہی روئی ہو گی یا شاید نہیں کسی کو پتہ نہیں تو پھر اس کو تم کیوں رلا رہے ہو۔

احد نے یہ کہتے ہوئے نوفل کی جانب دیکھا تو نوفل افسوس بھرے لہجے میں احد سے بولا۔۔

چاچوں پلیز مجھے معاف کردے پلیز۔۔۔

اگر تم واقعی معافی چاہتے ہو تو کل اس بچی سے نکاح کرلو اور اس کمرے میں جو باتیں ہوئی ہے وہ اب میں دوبارہ کسی کے منہ سے نا سنوں خاص کر میری بیٹی کے بارے میں اب کوئی بات نہیں کرے گا ویسے بھی پرسوں فہد واپس جائے گا بزنس کے سلسلے میں تو تمھارا نکاح کل ہی ہو گا لیکن تم انکار کرنا چاہو تو کر سکتے ہو اگر تم میں اور گناہوں کو برداشت کرنے کی طاقت ہے تو۔۔۔۔

احد یہ کہہ کر چلا گیا اور کمرے میں گہری خاموشی چھائی رہی جبکہ شاہ صوفے پر بیٹھی بیتے باتیں یاد کر کے آنسوں بہانے لگی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلی صبح آحل کے جاتے ہی اینجل جولی کے ساتھ زید کے کمرے میں ریہرسل کرنے گئ جولی کو عجیب لگ رہا تھا کیونکہ اینجل ایسے بیہیو کر رہی تھی جیسے رات کو کچھ ہوا ہی نا ہو اور یہی حال زید کا ساتھ

ہے گائز اب ذرا ریسٹ کر لیتے ہے چلو کہی باہر جا کر لنچ کرتے ہے۔۔

زید نے دونوں کی طرف دیکھ کر کہا تو جولی نے اینجل کی جانب دیکھا کہ وہ کیا کہتی ہے مگر اینجل خاموش رہی تو زید اٹھ کھڑا ہوا میں تو جا رہا ہوں اگر نہیں آنا ہے تو شام کو ریڈی رہنا کیونکہ ہمیں کنسرٹ اسٹیڈیم جانا ہے وہاں کچھ فوٹو شوٹ اور چھوٹا سا انٹرویو دینا ہو گا کل کے شو کیلئے۔

زید باہر چلا گیا تو جولی کیچن کی جانب بڑھی اینجل بھی اسکے پیچھے آئ۔۔

کچھ چاہیۓ تمھیں اینجل یا لنچ ہی بناۓ ؟؟؟

جولی نے اینجل کی طرف دیکھتے ہوۓ تو اینجل نے اسے بغیر دیکھے کہا۔۔۔

نہیں لنچ میں بنا لیتی ہوں۔

جولی فرج کی طرف بڑھی اور چکن نکالنے لگی۔۔

اگر لنچ بنانا ہے تو کچھ اسپیشل بنالو آحل سر کو چکن بہت پسند ہے تو چکن کا کیا بناؤ گی کیونکہ ہو سکتا ہے آحل سر آج جلدی آۓ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جولی یہ کہہ کر سنک کی طرف بڑھی تو اینجل بریانی بنانے کی تیاری کرنے لگی۔۔۔

✿💖💖✿✿✿✿✿✿✿

زید اکیلا لنچ کرنے جارہا تھا تو اسنے لبنہ کو فون کر کے بلایا اور وہ مان گئی تھی

اب دونوں ساتھ لنچ کر رہے تھے اور ساتھ ساتھ ہلکی پلکی بات چیت بھی۔۔۔

لبنہ مجھ سے شادی کرونگی۔۔۔

زید کے اس سوال پر لبنہ جو کھانا کھارہی تھی چونکی اور نوالہ اسکے گلے میں اٹک گیا وہ کھانسنے لگی تو زید نے فوراً اسے پانی کا گلاس تمایا۔۔لبنہ کی حالت ذرا سنبھلی تو اسنے زید کو خود کو تکتے ہوئے پایا تو وہ شرما گئی زید اسکا گورا چہرہ لال ہوتے ہوئے دیکھنے لگا اسکی آنکھیں شرم سے جھکنے لگی تھی تو زید نے اسکی جانب مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔

ہے تم بھول تو نہیں گئی ہو نا کہ ہماری منگنی ہو چکی ہے۔۔۔؟؟؟!!!

زید کے سوال پر لبنہ نے اسے آنکھیں دکھائی۔

میں نہیں تم بھول جاتے ہو اور میرا اس وقت شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔

لبنہ کا جواب سنکر زید کا چہرہ مرجھا گیا جسے لبنہ نے بھی دیکھا۔۔

اگر تم ویٹ کر سکتے ہو تو کنسرٹ کے بعد چھ مہینے تک انتظار کرنا پڑے گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سنکر زید کے چہرہ کھل اٹھا اور دونوں اب اپنی مستقبل کی پلاننگ کرتے ہوئے کبھی لڑتے تو کبھی ہنستے ہوئے باتیں کرنے لگے

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

اینجل کھانا بنا چکی تھی اور جولی کے ساتھ ڈائننگ ٹیبل پر کھانا کھا رہی تھی

واؤ اینجل بہت مزیدار بریانی ہے اور رائتہ بھی۔۔

اینجل اسکی باتوں پر بس مسکرا رہی تھی تبھی آھل کچن کی طرف آیا۔

ھیلو ایوری ون کیا میں بھی بیٹھ سکتا ہوں؟؟

آھل نے اینجل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو اسے دیکھنے کے بجائے اپنا کھانا کھا رہی تھی

جی سر کیوں نہیں پلیز!

جولی نے جواب دیا

آھل بیٹھ گیا اور پلیٹ میں اپنے لیے بریانی ڈالنے لگا۔۔

سر آج بریانی اینجل نے بنائی ہے مزیدار ہے۔۔

آھل اینجل کی طرف دیکھ کر مسکرایا تو اینجل نے آنکھیں چرائی۔۔

جولی یہ سب دیکھ رہی تھی اور کھیر لانے کے بہانے کچن میں چلی گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں خاموش تھے۔۔اینجل اپنی پلیٹ ختم کر کے اٹھنے لگی تو آھل نے اس سے کہا

کہاں جارہی ہو جولی کھیر لینے گئی ہے کھا کر جاؤ۔۔۔

مگر اینجل بغیر کوئی جواب دیئے جانے لگی تو آھل غصہ سے اٹھ کر اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

مسئلہ کیا ہے تمھارے ساتھ کیوں مجھے تکلیف دے رہی ہو پلیز میری فیلنگز سمجھو میں تمھارے چہرے پر نہیں تم پر تمھاری آواز پر مرتا ہوں پلیز مجھ سے بات کرو میں۔۔۔میں تم سے بات کرنے کیلئے ترس رہا ہوں پلیز۔۔

کہتے کہتے آھل کی آواز میں درد بھر گیا تھا مگر اینجل اسے بغیر جواب دیئے وہاں سے چلی گئی کچن کے طرف آ کر اسکی نظر جولی پر پڑی جو ہاتھوں میں کھیر کی ڈش لیے کھڑی تھی اور اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے تو اینجل فوراً اسکے پاس آئی

جولی کیا ہوا؟

اینجل نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا تو جولی نے اپنے آنسو پونچھے۔۔

اینجل میں نے آھل سر کو اتنی تکلیف میں تب بھی نہیں دیکھا تھا جب سارہ مری تھی...مجھے پتہ نہیں تم کیوں اور کس وجہ سے آھل سر کو انکار کر رہی ہو تمھاری اپنی زندگی ہے ہمارا کوئی حق نہیں ہیں مگر تمھیں آھل سر سے بہتر کوئی نہیں ملے گا۔۔جولی یہ کہتے ہوئے جانے لگی تو رک کر دوبارہ اسکے پاس آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں پتہ ہے تم اسٹل ورجن ہو اگر تمھیں یہی ڈر ہے تو لیکن یقین کرو اگر تمھارے پیرنٹس ابھی یہاں ہوتے تو انکی بھی فرسٹ چوائس تمھارے لیے آھل سر ہی ہوتے۔۔۔

جولی اینجل کو دیکھے بغیر جانے لگی تو اسکی سسکی پر اسکے جانب حیرت سے دیکھنے لگی۔۔

جولی میں مرنا چاہتی ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا میں کیا کروں۔۔

اینجل کو روتا دیکھ کر جولی ڈش سلپ پر رکھ کر اسکے پاس آئ

اینجل میں نے دنیا دیکھی ہے آھل سر سے اچھا انسان تمھیں کبھی نہیں ملے گا کل کنسرٹ میں اظہار کر دینا مجھے پتہ نہیں کیوں ایسا لگتا ہے کہ تم بھی آھل سر کو چاہنے لگی ہو بس سمجھ نہیں پارہی ہو

یہ کہہ کر جولی نے اسکے آنسو پونچھے اور اسے کمرے میں جاکر آرام کرنے کا کہا تاکہ شام کو کنسرٹ اسٹیڈیم میں جاتے وقت فریش رہے اور کچن سے باہر کھڑا آھل انکی ساری باتیں سنکر جانے لگا تھا۔۔۔

رات کو اسٹیڈیم جاتے ہوئے زید جولی اور اینجل کو اپنے اور لبنہ کی شادی کے پلان بتارہا تھا اور وہ سنتے ہوئے ہنس رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسٹیڈیم پہنچ کر اپنا انٹرویو دیکر واپس گھر آ چکے تھے اس ٹرویو میں زید ہی بولتا رہا تھا اینجل بس اسکے ساتھ تھی۔

جبکہ نوفل کا انٹرویو بہت اچھا گیا تھا

وہ انٹرویو کے بعد اکیلا روم میں بیٹھا اپنے موبائل میں پری کی ویڈیو سے اسکے چہرے کو زوم کر کے دیکھ رہا تھا جو دھندلا نظر آ رہا تھا اور یمنا اسے دیکھ چکی تھی وہ اسکے پاس آئی تو نوفل اسے دیکھ کر موبائل جیب میں ڈالنے لگا تو یمنا نے اسکا ہاتھ پکڑ کر موبائل واپس اسکے ہاتھ میں رکھا

میں تم سے یہ حق کبھی نہیں چھینوں گی نوفل میں اگر چاہتی تو یہ ویڈیو کب کے ڈیلیٹ کر سکتی تھی میں تمھیں یہ دکھانا چاہتی تھی مگر ایسے نہیں بلکہ ہماری شادی سے پہلے کیونکہ میں تم سے کچھ چھپانا نہیں چاہتی کبھی بھی نہیں۔ تم بلے مجھے اپنا پیار نہ دو بس نام سے الگ مت کرنا اب چلو گھر آرام کرو کل شو ہے نا چلو۔

یمنا جانے لگی تو نوفل اسے جاتا دیکھ کر خود بھی اب جانے لگا تھا۔

کنسرٹ ڈے۔۔

◀◀◀✸✸✸◀◀◀◀

آحل کو ارجنٹ کسی سرجری کیلئے صبح صبح ہی جانا پڑا تھا اور دوپہر ہوتے ہی زید نے پورا گھر سر پر اٹھا لیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جولی اینجل جلدی کرو ہمیں دوپہر کے بعد کنسرٹ سینٹر میں پہنچنا ہے وہاں پر تیار وہ خود کریں گے

جولی!!!جولی!!!

زید آواز دیتا ہوا اپنے کمرے سے نیچے کی جانب آرہا تھا تو اسے اینجل اور جولی تیار کھڑے ملے۔۔۔

جولی آنکھیں سکیڑے زید کی جانب دیکھ رہی تھی اور اینجل مسکرا رہی تھی۔زید بغیر کچھ کہے چھپ چھاپ وہاں سے جانے لگا تو جولی اسکے سامنے آکر کھڑی ہو گئ۔۔

کب سے شور مچایا ہوا ہے اور خود اب آئے ہو ایک گھنٹے بعد۔۔

جولی نے زید کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تو زید نے اپنے دونوں کان پکڑ لیے۔۔

سوری جولی پلیز چلتے ہین ورنہ لیٹ ہو جائے گے۔۔

وہ تینوں نکلے اور سارے رستے زید اینجل سے کنسرٹ کے حوالے سے اہم باتیں بتاتا رہا یہاں تک کہ وہ سینٹر تک پہنچ گ ئے تو گاڑی سے اترتے ہوئے جولی کا موبائل بجا جس پر آھل کی کال آرہی تھی۔۔

جولی نے فوراً کال اٹینڈ کی۔۔۔

ھیلو سر!!!

جولی تم کہاں ہو؟

آھل نے جولی سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر میں کنسرٹ سینٹر میں ہوں کیوں سر؟

جولی نے پوچھا۔۔۔

اوہ وہ ایکچوئیلی مجھے وہ فائلز چاہیئے تھی جو میں نے تمھارے پاس رکوائی تھی کیونکہ لندن سے ٹیم آئی ہوئی ہے اور میٹینگ ابھی تھوڑی دیر میں اسٹارٹ ہو گی۔۔

آھل پریشان ہو رہا تھا۔۔۔

سر میں آرہی ہوں آپ ویٹ کرے۔۔

جولی نے زید اور اینجل کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا تو زید نے اشارہ سے پوچھا کہ کیا ہوا تو جولی نے فون منہ سے ہٹا کر زید کو بتایا تو زید نے جولی سے اسکا موبائل مانگ کر آھل سے بات کی۔۔

بھائی یہ کیا آج بھی میٹنگ آپ کو آنا نہیں ہے کیا۔۔۔؟؟؟؟

زید نے ذرا خفگی سے پوچھا تو آھل مسکرایا اور اسے جواب دیا۔۔

یہ شو تمھارے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی امپورٹنٹ ہے میں تمھارے پرفارمنس سے پہلے آنے کی کوشش کروں گا بس مجھے میسج کر دینا اور جولی سے کہو کہ جلدی ٹیکسی کرے اور ہاسپیٹل آجائے

اوکے بائے اینڈ بسٹ آف لک۔۔۔

آھل فون بند کر چکا تو زید نے جولی کو آھل کا پیغام دیکر اسکا موبائل واپس کر دیا۔۔

اینجل نے پریشان ہوتے ہوئے جولی کو دیکھا تو جولی اسکے پاس آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل نروس مت ہوزید لبنہ سے بات کرلے گا وہ تمھاری ہیلپ کردے گی میں کام ختم ہوتے ہی آجاؤں گی او کے بائے۔۔

جولی جانے سے پہلے اینجل کو تسلی دیکر اور زید کو اسکا خیال رکھنے کا کہہ کر نکل گئ۔۔۔

زید اور اینجل اب سینٹر میں اپنے روم کی جانب جارہے تھے تو زید نے اینجل کے چہرے سے اسکی پریشانی بھانپ لی۔۔

اینجل پلیز نروس مت ہوا گر پرفارم کرتے ہوئے تم سے گانے نا ہوا تو بس لپ سنگ اچھے سے کر لینا کیونکہ ریکارڈنگ سے ہیلپ ہو جاتی ہے ویسے بھی لائیو شو ہے اور مینجمنٹ کوئ رسک نہیں لے گی اسلئے پر سکون رہو ابھی میک اپ آرٹسٹ اندر ہو گے وہ تمھیں تیار کرے گیں میں لبنہ کو بھیجتا ہوں۔۔

زید اسے روم میں بٹھا کر اپنے موبائل سے لبنہ کو کال کرکے بلانے لگا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

نوفل اپنی ٹیم کے ساتھ ریہرسل اور کر رہا تھا اور سب تیار بھی ہو رہے تھے تبھی لبنہ جو فون پر زید سے بات کر رہی تھی کال ڈسکنکٹ ہوتے ہی اپنی ٹیم سے مخاطب ہوئ

گائز پلیز مقابلہ بہت ٹف ہے سارے کنٹسٹنٹ فل فارم میں ہے اور میں جارہی ہوں زید کی سنگر کا فرسٹ شو ہے اسے ذرا کمپنی دینے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لبنہ یہ کہہ کر جانے لگی تو نوفل نے اسے روکا۔

لیکن میڈم یہاں آپکی ضرورت پڑ سکتی ہے ابھی تک آپ نے ریکارڈنگ فائنالائز ہی نہیں کی ہے اور کنسرٹ شروع ہونے میں اب زیادہ ٹائم نہیں۔۔۔

لبنہ پریشان ہونے لگی تو اسکی نظر یمنا پر پڑی جو موبائل لیے بیٹھی تھی۔

یار یمنا پلیز میرے لیے یہ فیور کردو بس اس لڑکی کے تیار ہونے تک اسکے ساتھ رہو جیسے ہی میں فارغ ہو گی میں آجاؤں گی۔۔

یمنا نے ایک نظر نوفل کی جانب دیکھا جیسے اسکی اجازت طلب کر رہی ہو اور لبنہ نے اسے اسطرح دیکھتے ہوئے دیکھ لیا تو اسکے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔

اوہ کم آن نوفل وہ تم سے اجازت لے رہی ہے پلیز اسے جانے کا کہو۔۔

مگر نوفل نے یمنا کی جانب دیکھے بغیر لبنہ کو جواب دیا۔۔

وہ جہاں چاہے جا سکتی ہے اسے اجازت کی ضرورت نہیں۔۔

نوفل یہ کہہ کر اپنی ٹیم کے قریب گیا اور لبنہ کو نوفل کی یہ بات عجیب لگی جبکہ یمنا اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو روکے ہوئی تھی۔۔لبنہ اسے لیکر اینجل کے پاس گئی اُس سے ملنے کے بعد وہ یمنا کو وہاں چھوڑ کر واپس اپنی ٹیم کے پاس آگئی جبکہ یمنا کو دیکھکر اینجل مزید نروس ہو چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل تقریباً تیار ہو چکی تھی مگر یمنا اور اسکی کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔

کنسرٹ کی شروعات ہو چکی تھی پبلک سے سارا اسینٹر بھر چکا تھا سارے کنٹسٹنٹ تیار تھے سکو اپنی اپنی نشستوں پر بٹھانے کا مرحلہ شروع ہو چکا تھا ججز بھی آ چکے تھے۔اینکر پرسن اور ججز سے تمام کنٹسٹنٹ کا ہلکا پھلکا تعارف کروایا گیا۔

اسی دوران اینجل کی نظر کہیں دفعہ نوفل پر گئی مگر یمنا کو اسکے آگے پیچھے دیکھ کر وہ منہ پھیر لیتی

✿❁✾♡♥❤❣❤❤◎◀

تارہ آپا کا انتقال ہو چکا تھا انکے انتقال کو ایک سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔ سنبل کی شادی بھی ہو چکی تھی اسکا شوہر فوج میں سپاہی کے عہدے پر تھا اور آجکل بارڈر پر تعینات تھا۔۔۔

ثناء نے سنبل کی والدہ کو تارہ آپا کا کچھ سامان انکے کوارٹر میں رہ گیا تھا وہ لے جانے کا کہا تھا تو سنبل نے ضد کی تھی وہ جائے گی اور اسی بہانے پرانی یادیں بھی تازہ ہو جائے گی۔۔۔

سنبل کوارٹر میں بیٹھی پری کے ریڈیو کو سینے سے لگائے رو رہی تھی اسے پری کے ساتھ بتائے سارے لمحے یاد آ رہے تھے تبھی ملازمہ نے آکر بتایا کہ اسکے ابو جلدی آنے کا کہہ رہے ہیں کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات ہونے والی تھی تو سنبل اب سامان سمیٹ کر جاتے ہوئے شاہ سے ملنے کا ارادہ کر چکی تھی۔۔۔

---------------🔊🔊🔊🔊🔊 -------------------------

انتظار کی گھڑیاں ختم ہو چکی تھی شو شروع ہو گیا تھا۔۔۔اینکر پرسن اسٹیج پر آ چکا تھا۔۔

hello nd good evening every body

ur waiting time is almost over

....so here are judges u know them

اینکر پرسن باری باری ججز کا تعارف دینے لگا اسکے بعد اسکرین پر تمام کنٹسٹنٹ کا تصویری تعارف کرایا

جولی جو آ دھل کے میٹینگ ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا کیونکہ اسکا سارا ذہن کنسرٹ کی طرف تھا۔۔ تبھی اس نے کچھ سوچ کر موبائل اپنے پرس سے نکالا۔۔

---------------🔊🔊🔊🔊🔊🔊 -------------

اینکر پرسن ایک ایک کر کے سبھی کنٹسٹنٹ کو بلاتا جاتا وہ پرفارم کرتے داد وصول کرتے۔۔۔اینجل کیلئے یہ سب نیا تھا وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی اور نوفل جو اسکے سامنے ہی بینچ پر بیٹھا تھا اسے نا دیکھے اسلیے اینجل سر جھکائے بیٹھی تھی زید اسکے برابر میں بیٹھا تھا اسے اینجل کا پریشان ہونا نارمل لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل گھبرا رہی ہو پلیز ریلیکس ہو جاؤ ہم کر لینگے او کے۔۔

زید نے اینجل کی طرف دیکھ کر کہا تو جواب میں اینجل مسکرائی۔

ایک ایک کر کے سارے کنٹسٹنٹ پرفارمنس دے چکے تھے اور ہر بار پبلک کا شور۔۔

اینکر پرسن اسٹیج پر آیا اور سیکنڈ لاسٹ پرفارمر کی آناؤسمنٹ کرنے لگا۔۔

ok guys second last but not least performer tha favourite nd heart beat of all yes one nd only Nofilllllll!!!!

نوفل کا نام سنکر پورا اسٹیڈیم شور مچانے لگا۔۔

نوفل اپنا گٹار سنبھالے اٹھا اور ایک نظر اپنے موبائل میں موجود پری کی دھندلی تصویر پر ڈالی اور اسے یمنا نے ایسا کرتے دیکھ لیا تھا وہ اپنی ٹیم سے ملکر اسٹیج کی طرف بڑھا مگر یمنا سے نہیں ملا جس پر یمنا کی آنکھوں میں آنسو آگ ئے تھے۔

نوفل کی پرفارمنس شاہ فہد اپنی حویلی میں جبکہ احد گاڑی میں ڈرائیو کرتے ہوئے گاڑی میں موجود اسکرین پر دیکھ رہا تھا۔۔۔

نوفل اسٹیج پر آچکا تھا

پورے اسٹیج پر اندھیرا اور اسپاٹ لائیٹ نوفل پر اس نے اپنا گٹار سنبھالا اور گانے لگا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

mai dekho teri photo so so bar kure

k nikle toofan seene vich so so bar kure

نوفل کے گاتے ہی لبنہ نے یمنا کی طرف شرارتی نظروں سے دیکھا۔

ہمم یمنا کیا جادو کر دیا؟؟؟

مگر جواب میں یمنا طنزیہ ہنسی چہرے پر لائے روتے ہوئے جو بولی وہ اینجل نے بھی سنا۔

یہ گانا میرے لیے نہیں پری کیل ئے گا رہا ہے نوفل!!!!

زید آھل کو میسج لکھ کر سینڈ کر رہا تھا تبھی اینجل وہاں سے روتے ہوئے باہر نکلی جس پر سبکی نظر گئ تھی زید پریشان ہو کر اسکے پیچھے بھاگا لبنہ بھی ڈر گئ تھی

tu sapne mai a he jati hy

tu neende ura he jati hy

tu mil ek bar kure

نوفل آنکھیں بند کیے دل سے گا رہا تھا اور اینجل ہر لفظ پر مزید روتی۔۔

زید اینجل کے پاس کھڑا اسے چپ کرا رہا تھا مگر وہ بس رو ہی رہی تھی زید کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا تو اس نے آھل کو فون کیا۔۔

ھیلو بھائ پلیز اینجل سے بات کرے اسے سمجھائے وہ رو رہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زید نے فون اینجل کی طرف بڑھایا مگر اینجل بات کرنے سے منع کرتی ہے تو زید فون اسپیکر پر رکھتا ہے

اینجل!!

آھل کی آواز کے ساتھ نوفل کی گانے کی آواز آتی ہے۔

deewane tune krdia ese tere bin ab reh na sakoo

dil ki bat tujhe akar mai keh na sakoo

meri goodmorning tu hy meri goodnight b tu

ye dunya wrong lage hy

mere liye right b tu

tu ban meri jan kude

dewana nirmaan kude

tu kr ehsan kude

.

اینجل یہ گانا نہیں میرا اظہار محبت ہے پلیز آج مجھے جواب چاہیئے مجھے ناامید مت کرنا اٹھو اور میرے لیے پرفارم کروا گر مجھے کچھ سمجھتی ہو تو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فون بند ہو چکا تھا اور لوگوں کی شور اور تالیون کے ساتھ نوفل کا پرفارمنس بھی۔۔

پورا اسٹیڈیم بھرا پڑا تھا اور چاروں طرف بڑے اسکرین لگے ہوئے تھے اور پرفارم کرنے والا اس پہ نظر آتا تھا میڈیا بھی موجود تھا اس کنسرٹ کی لائیو ٹیلی کاسٹ بھی ہو رہی تھی اور کنسرٹ میں شامل پرفارمر کیلئے اسٹیج کے سامنے اوپر نشستیں تھی جہاں انھیں بیٹھنا تھا

ہر پرفارمر جانا پہچانا تھا انکے فین ان کیلئے شور مچاتے اور انکے پرفارمنس پر جھومتے

نوفل کیلئے جتنا کریز اسکے فینز نے دکھایا اسکی ٹیم کو اپنی جیت کا یقین ہو گیا تھا

اینکر پرسن اسٹیج پر آ چکا تھا اور آخری پرفارمر کی اناؤسمنٹ کرنے والا تھا

لبنہ پریشان دکھ رہی تھی تو نوفل نے اسے دیکھا

میڈم آپ پریشان کیوں ہے ہم جیت جائے گے آپ نے کریز نہیں دیکھا پبلک کا؟؟ میں آج خوش ہوں۔۔

نہیں نوفل میں زید کیلئے پریشان ہوں دعا کرو اسکے ساتھ بھی اچھا ہو ویلے میں اس سے ناراض ہوں مگر!!!

لبنہ کہتے کہتے رکی تو نوفل بھی چپ ہو کر اپنی نشست پر بیٹھ گیا تو لبنہ بھی آ کر بیٹھ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ok guys now we r going to announce our final contestant plz wellcome our favourite dj Zaid with a surprise singer Angel

پلیز اینجل اب چلو پلیز آھل کی خاطر پلیز اب اناؤسمنٹ بھی ہو چکی ہے چلو جلدی

آھل کا نام سنکر اینجل چونک چکی تھی

ہاں میں تیار ہوں !!!

good come on lets rock the world sis

!!!!sis

یہ سنتے ہی اینجل نے زید کی طرف خوشی اور حیرت سے دیکھا اور اب اک ن ئے جوش کے ساتھ اٹھکر اسٹیج پہ آچکی تھی

لائیٹ مدھم تھی اسکا مائیک سیٹ کرتے ہوئے ہیلپر نے اسکی طرف دیکھا تو بولی

wowwwww ur very gorgeous oh my u r going to ..killing all

all the best pretty

ویسٹرن مگر ڈھکے ہوئے ڈریس میں وہ واقعی قیامت لگ رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جولی آھل کے ساتھ میٹینگ میں آئی ہوئی تھی جو بس ختم ہونے والی تھی وہ سارا کنسرٹ موبائل پر لائیو دیکھ رہی تھی مگر جب زید اور اینجل کی پرفارمنس کی باری آئی تو وہ وٹینگ ایریا میں لگے بڑی l e d پر اسٹاف سے کہہ کر وہی چینل لگا کر تیز والیم میں دیکھنے لگی اسکے ساتھ بیٹھے دوسرے لوگ بھی اب آہستہ آہستہ اسی طرف متوجہ ہونے لگے

زید نے آھل کو پرفارمنس اسٹارٹ ہونے کی اطلاع میسج پر دی تو اسنے جواب میں آنے کی اطلاع دی

لائیٹ آہستہ آہستہ تیز ہوتے گی اب اسٹیج پہ زید اپنے ڈی جے ٹیبل پر اور اینجل سر جھکائے مائیک لیکر کھڑی تھی اور زید نے میوزک چلا دیا اور اب اینجل پر پورے اسٹیڈیم اور سارے پرفارمر اور ججز کی نگاہیں تھی

شاہ حویلی میں بھی فہد اور شاہ یہ کنسرٹ ٹی وی پہ دیکھ رہے تھے تبھی سنبل وہاں شاہ کو اللہ حافظ کہنے آئی

سنبل بیٹھو نہ ابھی آخری پرفارمنس ہے اسکے بعد جیتنے کا نام بتایا جائے گا نوفل جیت جائے دعا کرو۔۔

نہیں میں چلتی ہوں ابو انتظار کر رہے ہیں میں بس اللہ حافظ کہنے آئی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنبل اب باہر جانے لگی کہ ٹی وی سے آتی آواز نے اسکے قدم روکے اور وہ جلدی سے مڑی جبکہ ثناہ کا حال بھی برا تھا دونوں حیرت سے ٹی وی کی جانب دیکھ رہی تھیں

gucci paiye mayne nae rakde

gal na kade kare meri haq de

mere liye ek pal na tere ko

gutte teri gari hy ek lakh di

tere liye sari duniya gatti main

ve tu ni takta mainu

haye re sari duniya gatti main

ve tu ni takta mainu

nira ishq ae tu

na pata tenu

mai tere agay peche

tu na takhe mainu

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس آواز نے نہ جانے کتنے لوگوں کو حیران کر دیا تھا سب کے دل ہل گئے تھے نوفل کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا اور نا ہی شاہ محل میں موجود شاہ اور سنبل کو جبکہ جولی خوشی سے اچھل پڑی تھی اور آھل !!!

آھل یہ سنتے ہی میٹنگ روم سے باہر آ چکا تھا جولی اسکے چہرے پر آئی خوشی کو دیکھ چکی تھی تبھی آھل خوشی سے چلایا جولی چلو جلدی۔۔۔۔

جولی آھل کے پیچھے گاڑی تک آئی اور اب وہ موبائل پر شو دیکھتے ہوئے سینٹر کی طرف جا رہے تھے۔

آھل نے جیسے سب پا لیا تھا۔۔۔

اینجل اپنے اندر کے طوفان کو روکے گا رہی تھی جبکہ ساری پبلک خاموش تھی کوئی شور نہیں کوئی تالیاں نہیں سب اینجل کی آواز سن رہے تھے اس میں کھو چکے تھے اور یہی حال حجز کا تھا۔۔

mere dil ch ek reej hy

reej krde puri meri

mai sari umar liye bn k rehna

rehna a guri teri

ve kethe rehne

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ve ki na behne ae

ek vari das ja sanu

mera ishq hy tu ishq hy tu

ishq hy tu ishq hy tu

گاتے گاتے اینجل سے برداشت نہ ہوا اور وہ گھٹنوں پر بیٹھ کر سر جھکائے رونے لگی زید اسکی طرف آنے لگا تبھی ایئر پیس پر دونوں کو لبنہ کی آواز آئی جو اینجل کو اسطرح دیکھ کر بھاگتے ہوئے کنٹرول روم آئی تھی۔۔

زید نہیں مت جاؤ ورنہ تمھیں ڈس کوالیفائی کر دینگے تم کنٹرول کر سکتے ہو اس پر فوکس کرو اور اینجل پلیز آٹھو کم آن ورنہ پتہ نہیں کیا ہو گا۔۔

یہ کہہ کر لبنہ بھی رو پڑی تھی اور گاڑی میں آحل اور جولی یہ منظر دیکھ کر ڈر گئے تھے تبھی جولی کے منہ سے نکلا۔۔۔

سر اینجل مر جائے گی جلدی چلائے

جولی کے منہ سے یہ سنتے ہی آحل نے گاڑی کی اسپیڈ بڑھائی اور سینٹر پہنچ کر اندر کی جانب دوڑا آحل اب تماشیوں کو چیرتا ہوا بالکل اسٹیج کے قریب پہنچ چکا تھا۔ تبھی اینجل کی نظر روتے ہوئے آحل پر پڑی تو وہ اسی کی طرف دیکھ کر اٹھتے ہوئے گانے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

tere hath vich hath hoe mera

tere te ek vas hue mera

mere te koe sohni mil je ne

ho dil he dil dhadke na tera

dhineda mainu disdaa hr taa tu

thay ratee sapniya vich ve tu

mera ishq hy tu

na pata tenu

mai tere agay peeche

na take mainu

mera ishq hy tuuuuuuuu

گانا ختم ہوتے ہی ججز کھڑے تھے اور سارا اسٹیڈیم شور مچا کر کریز شو کر رہا تھا اپنا جبکہ یہ دونوں دیوانے کی طرح ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔

ــــــــــــــــــــــــ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ روتے ہوئے اسی کی جانب دیکھ رہی تھی آج وہ اپنے دل کا سارا حال اسے بتانا چاہتی تھی سب کچھ جو اپنے دل میں دفن کر بیٹھی تھی وہ سب۔۔۔۔وہ انتظار میں تھی کہ وہ اپنی بانہیں پھیلائے اور وہ دوڑتے ہوئے اسکے پاس جائے تو وہ اسے اپنی بانہوں میں سمو لے اور وہ اسکے شانوں پر اپنے آنسوؤں کے ساتھ اپنے دل کا حال بھی بہا لے۔۔۔

وہ کون ہے اور اب وہ شخص اسکے لیے کیا ہے اگر آج نہیں بتائے گی تو شاید مر جائے گی۔۔۔

اس سے اب برداشت نہیں ہو پا رہا تھا وہ خود ہی اسکی جانب روتے ہوئے دوڑ پڑی اور وہ جسکا حال بھی اسکے جیسا ہی تھا وہ بھی اسی لمحے کے انتظار میں تھا

وہ اسکی طرف دوڑتے ہوئے آ رہی تھی اسپاٹ لائیٹ بھی جو اسی پر فوکس تھی اب اسکے ساتھ ساتھ چل رہی تھی

اور وہ اسکے قریب پہنچنے کو تھی تو وہ اپنی بانہیں پھیلانے لگا تھا مگر وہ دوڑتی ہوئی اس سے آگے نکل گئی۔۔اسکے آگے نکلتے ہی وہ بھی اسے دیکھنے کیلئے غم و حیرت سے پلٹا تھا مگر وہ کسی اور کی بانہوں میں بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔

بابا!!!

اینجل احد سے گلے لگتے ہی بولی

احد حیران ہو گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اینجل کیا ہوا بیٹا؟

اینجل نہیں بابا میں پری ہوں

۔۔سبکی نظریں اس وقت احد اور پری پر تھی نوفل بھی وہاں پہنچ چکا تھا۔ٹی وی پر بھی یہ منظر دکھایا جارہا تھا۔۔جسے دیکھ کر ثناہ اور سنبل دونوں کا دل دھڑکنے لگا تھا۔تبھی سنبل زور سے چلائی

!!!! یہ پری ہے

سنبل یہ کہہ کر باہر کی طرف بھاگی اور فہد جو سنبل کو جاتا دیکھ رہا تھا اب ثناہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا تھا۔۔

!!!فہد آپ جلدی دبئی فون کریں جلدی

ثناہ یہ کہہ کر رونے لگی اور فہد اب احد کو فون کرنے لگا تھا۔۔۔۔

۔

احد اب بھی نا سمجھو کی طرح پری کی جانب دیکھ رہا تھا مگر آھل کا تو مانو دل دھڑکنا بند ہو رہا تھا کیونکہ آھل کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا نوفل اور یمنا کو بھی حیرت نے گھیر لیا تھا۔

لبنہ بھی زید کے ساتھ وہاں آچکی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز آپ سب اندر ویٹنگ روم میں چلیں۔۔۔

لبنہ نے کہا تو پری جو کب سے احد کے بانہوں میں تھی چونکی اور اس سے الگ ہو کر جیسے ہی مڑی اسکی نظر آھل پر پڑی جو بے بسی سے اسی کی جانب دیکھ رہا تھا اسکی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی رو کر یا بے بس ہو کر یہ تو آھل ہی جانتا تھا۔

اسے زندگی مل گئی تھی وہ خوش تھا آج بہت خوش کہ اینجل نے اپنے احساسات کا اظہار کر لیا تھا وہ نہ جانے کونسی دنیا بسا چکا تھا جس میں وہ اور صرف اینجل تھے مگر شاید نہیں کیونکہ ایک باپ کی محبت ثقبت لے ہی جاتی ہے اور آج وہی ہوا۔۔۔۔

وہ شاید اینجل بن کر آھل کی ہو جاتی مگر احد کو دیکھتے ہی وہ سب بھول گئی پرائے اور خود ساختہ رشتے جو ہمیشہ انسان کو روندھ دیتے ہیں رنگ نسل دیکھتے ہیں مگر والدین کے ساتھ رشتہ ان جھوٹی بنیادوں پر ٹکا ہوا نہیں ہوتا بچے جیسے بھی ہو والدین کو عزیز ہوتے ہیں بس سب کا طریقہ اظہار مختلف ہوتا ہے۔۔۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

سب اس وقت ویٹنگ ایریا میں موجود تھے

پری سر جھکائے کرسی پر بیٹھی تھی اور جولی اسکے پاس بیٹھی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔یمنااور لبنہ ایک طرف کھڑے تھے لبنہ تو خاموش تھی مگر یمنا کو ایک ڈر نے گھیر رکھا تھا کیونکہ اس وقت جو پری اسکے سامنے تھی وہ اس پری سے مختلف تھی پر کشش تھی۔۔۔۔

زید اور نوفل باہر ہی کھڑے تھے جبکہ آحل نہ جانے کن انکھیوں سے پری کو تکے جا رہا تھا جو پل بھر میں اسکی اینجل سے آج پری بن چکی تھی۔۔

احد کب سے فون پر فہد سے بات کر رہا تھا تبھی اسکے منہ سے جو بات نکلی اس نے سبکا دیہان اسی طرف کھینچا۔

کرنا ضروری نہیں میرا دل مان چکا ہے کہ یہ پری ہے بس اب DNA کیا کہہ رہے ہیں آپ مگر زیادہ بات نہیں !!!

احد یہ کہہ کر فون بند کر چکا تھا اور پری کو دیکھ کر اسکی طرف آیا مگر آحل کے دل میں ایک امید جاگ اٹھی تھی کہ ہو سکتا ہے یہ اینجل کا وہم یا کچھ اور ہو جو وہ احد کو اپنا والد کہہ رہی ہے اور DNA سے سب کلئیر ہو جائے گا اور اینجل اسی کی ہو کر رہے کہیں نا جائے۔۔۔

احد کچھ پری سے کہتا اس سے پہلے ہی اینکر پرسن کی آواز گونجی

so viewers result is ready second runner up is NOFILLLL!!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

and!!!!!!

the winners are ...

ZAID with ANGEL

so both of stars plz join the stage

نوفل کا نام سنکر لبنہ باہر آئی اور نوفل کے پاس گئی۔۔

!!چلو نوفل جاؤ

مگر نوفل خاموش سر جھکائے کھڑا رہا۔۔۔

لبنہ نے پھر زید کی طرف دیکھا جیسے اس سے مدد مانگ رہی ہو۔تو زید لبنہ کی نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے نوفل سے مخاطب ہوا۔

!!اے ینگ مین کانگرس چلو چلو

زید یہ کہتے ہوئے اسکو پکڑ کر اسٹیج تک لے آیا تو نوفل جو ناجانے کن سوچ میں ڈوبا ہوا تھا بے دلی سے اسٹیج پر چڑھا اور تالیوں کی گونج میں اب سامنے آتے وجود کو دیکھ کر حیرت سے آنکھیں کھولے اسے دیکھنا لگا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اناؤسمنٹ سنتے ہی آھل فوراً پری کے پاس آیا تھا اور بہت ہی دھیرے سے اسے آواز دی تھی اس نے

!!! اینجل

!!! چلو

اور یہ کہہ کر اسکا ہاتھ تھامے اسٹیج کے قریب لے گیا

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

احد نا جانے کیوں آھل کو منع نہیں کر سکا اور وہی بینچ پر بیٹھا اپنی ماضی کو یاد کرنے لگا

آنسو کا ایک قطرہ اسکی پلکوں کو بھگانے لگا تھا تبھی کچھ سوچ کر اس نے فون نکالا۔۔۔۔

ھیلو میں ڈاکٹر احد شاہ میر۔۔ مجھے پلاسٹک سرجری کیس کی ساری ڈیٹیل ابھی ای میل کروا سپیشلی سارے بلڈ ٹیسٹ ہاں ابھی۔۔۔

فون بند کرتا احد اپنی گاڑی کی طرف جانے لگا تھا اور اب گاڑی میں بیٹھ کر لیپ ٹاپ لیے اسے آن کیے بیٹھا تھا۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری زید کے ساتھ اسٹیج پر نوفل کے برابر کھڑی تھی نوفل نے اسکی جانب دیکھا مگر اسے اسکا چہرہ ہر احساس سے عاری لگا مگر جیسے پی پری نے نظریں اٹھا کر سامنے کھڑے نفس کو دیکھا تو اسکا چہرے پر ایک عجیب سی بے چینی نوفل نے دیکھی تو اسکے نظروں کا تعاقب کیے اس نے جسے دیکھا جسے دیکھ کر پری کی آنکھیں بھیگ گئی تھی وہ آھل تھا جسکا حال بھی پری جیسا ہی تھا۔۔

یمنا اسٹیج پر دونوں کو ساتھ دیکھ کر مزید گھبرا گئی تھی اور اسی گھبراہٹ میں اس نے لبنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔

!!! لبنہ کیا نوفل مجھے چھوڑ دیگا میں تو مر جاؤں گی

یہ کہہ کر وہ سر جھکائے رونے لگی تو لبنہ اسے کرسی پر اپنے ساتھ بٹھا کر سمجھانے لگی۔۔

دیکھو یمنا مجھے نہیں پتہ کہ اس وقت کیا کہنا چاہیئے مگر میں نے پری یا اینجل کی آنکھوں میں پیار دیکھا ہے مگر یقین کرو وہ پیار نوفل کیلئے نہیں ہے اسلیے پلیز رونا بند کرو قدرت کے فیصلے سر چکرا دیتے ہیں۔۔۔

لبنہ نے یہ کہہ کر گہرا سانس لیا اور اسٹیج کی جانب متوجہ ہوئی اسکے ساتھ یمنا بھی اسی طرف دیکھنے لگی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

. نوفل کو ایوارڈ دینے کے بعد زید اور اینجل کو ایوارڈ دیا

نوفل ایوارڈ لیکر اپنے ٹیم روم میں آیا جہاں لبنہ اور یمنا پہلے سے موجود تھے لبنہ اسے کانگرس کر کے باہر آ گئی اب وہاں یمنا اور نوفل تھے۔

نوفل صوفہ پر بیٹھا دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھامے رونے لگا تو یمنا جلدی اسکے پاس آئی اور اسکے بے حد قریب بیٹھ گئی۔

نوفل پلیز چپ کر و ورنہ تمھاری طبیعت خراب ہو جائے گی۔

یمنا نوفل کے ہاتھوں کو تھامے خود بھی رونے لگی تھی۔نوفل نے اسکی جانب دیکھا۔۔

پتہ ہے یمنا پری کی آنکھوں میں تڑپ اور بے چینی دیکھی میں نے مگر میں نہیں تھا اس میں کہیں بھی نہیں تھا اور میں جانتا ہوں میں کیوں نہیں تھا کیونکہ میں اسکے لائق نہیں ہوں اسے ٹکرایا تو خود بھی تڑپا اور آج ٹکرانے کی تکلیف بھی سمجھ گیا۔۔

نوفل یہ کہہ کر روتے ہوئے یمنا کے گلے لگ گیا۔۔

یمنا نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تھے۔۔

یمنا نے نوفل کے گرد اپنے بازو حائل کیے اور اس سے گویا ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں نوفل تمھیں اپنی غلطی کا احساس ہوا ہے اتنا ہی بہت ہے ہم دونوں جائے گیں اور پری سے معافی مانگے گی دیکھ لینا وہ ہمیں معاف کر دے گی وہ پری ہے خوشیاں لاتی ہے اور تم ٹکرائے نہیں اپنائے گئے ہو اور پری کیلیئے ہم دونوں دعا کریں گے کہ اسے اسکی تڑپ اور بے چینی سے جلد نجات ملے۔۔

یمنا کی آواز یہ کہتے کہتے رونے میں بدل گئ۔۔تو نوفل نے اسکی طرف دیکھا

تم رو رہی ہو؟؟

نوفل نے یمنا کے آنسو پونچھے تھے

نہیں یہ خوشی کے آنسو ہے نوفل آج میں نے تمھیں پالیا اور تم نے مجھے اپنا لیا بس اب پری کو بھی اپنی چاہت مل جائے۔

یمنا کی یہ بات سنکر نوفل نے اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا تھا

سوری یمنا سوری۔۔۔

نوفل نے کہا اور اب دو دل مل گئے تھے مگر پری کا کیا حال تھا کوئی نہیں جانتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسٹیج سے آکر پری واپس ویٹنگ ایریا میں آئی تھی مگر وہاں احد کو نا پا کر وہ واپس باہر کی جانب اسے دیکھنے کیلئے بڑھی تو آھل نے کمرے میں آکر دروازہ لاک کر دیا پری اسے نظرانداز کرتی لاک کھولنے کیلئے بڑھی تو آھل دروازے کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔

آپ پلیز ہٹے مجھے جانا ہے۔۔۔۔۔

رکو پہلے میری بات سن لو۔کیا ہوا ہے تمھیں تم پری اور احد تمھارا اوالد۔

آھل کی بات کو ان سنا کرتی وہ واپس لاک کھولنے کیلئے ہاتھ بڑھانے لگی تو آھل نے اسکا ہاتھ سختی سے پکڑ کر اسے اپنے سامنے کھڑا کیا۔

کیا بات ہے بتاؤ تو سہی پلیز مجھ پر احسان ہی کر دو کیوں کر رہی ہو تم ایسا۔

آھل نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے حسرت سے پوچھا۔

پری نے لاک کی جانب دیکھا تو آھل نے دروازہ کھول کر اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تو پری اس سے فاصلے پر آکر مڑ کر کھڑی ہوئی اور ایک گہری سوچ میں ڈوب کر جب ابھری تو اپنے بارے میں سب اسے بتایا سب کچھ اسکے اچھے برے سب سے برے لمحات اسکا گانا اسکا ٹکرانا اسکی تذلیل سے لیکر آج کے دن تک سب ایک کھلی کتاب کی طرح اسکے سامنے رکھ چکنے کے بعد وہ زمین پر بیٹھ کر رونے لگی تھی اور آھل نے اسے رونے دیا تھا تاکہ وہ اپنی دل کو ہلکا کر لے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب وہ رو رو کر تھک گئی اور اب بس اسکی ہچکیاں ہی سنائی دینے لگی تھی تو آھل اسکی جانب بڑھنے لگا تاکہ اسے اپنی بانہوں میں چھپا کر رکھ لے اسکی ہر تکلیف ہر غم پر پہرے لگا دے کہ کوئی بھی اب اسکے پاس نا آئے اسے ساری خوشیاں دیں اسے بس اپنا بنا کر رکھ لے

وہ پری کے بہت قریب آچکا تھا مگر اسے آواز دینے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا۔

پری نے اپنے آنسو پونچھے اور اٹھنے لگی تو وہ لڑکھڑانے لگی تو آھل اسے تھامنے کیلئے آگے بڑھا ہی تھا کہ احد کی آواز پر رک گیا۔

!!! پری

احد دوڑتے ہوئے اسکے پاس آیا تھا اور اسے وہی قریب بینچ پر بٹھا لیا تھا

پری میرے بچے میں نے سب سن لیا ہے سب مجھے معاف کر دو بیٹا ایک باپ کے ہوتے ہوئے تم اتنی تکلیفیں برداشت کرتی رہی میں ہی تمھاری اس حالت کا ذمہ دار ہوں مگر اب میں تمھیں سب سے دور اپنے پاس رکھو گا ساری دنیا کو

بتاؤں گا کہ تم میری بیٹی ہو۔ اٹھو چلو بیٹا۔

احد پری کا ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا تو آھل کو دیکھ کر رکا

شکریہ آھل تمھارا احسان مجھ پر قرض ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد پری کو لیکر جارہا تھا مگر آھل کو یو لگ رہا تھا جیسے اسکے جسم سے روح کوئی اپنے ساتھ لیکر جارہا ہو

آھل احد کے ساتھ پری کو تب تک جاتا ہوا دیکھتا رہا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہوئی پری کے جاتے ہوئے ہر قدم پر اسکی امیدیں ٹوٹتی جارہی تھی اسکے لوٹنے کی امید۔۔اسکی دوڑ کر آکر آھل کو گلے لگانے کی امید۔۔۔اظہار محبت کی امید۔۔۔۔وہ اینجل ہے صرف آھل کی اینجل یہ امید۔۔۔

آھل کو اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئی تبھی کسی سوچ کے ذہن میں آتے ہی وہ پارکنگ ایریا کی جانب بھاگا۔۔۔

آھل دیوانوں کی طرح پارکنگ ایریا میں انھیں ڈھونڈھ رہا تھا اسے احد گاڑی میں بیٹھتے ہوئے دکھا تو وہ اسی جانب تقریباً بھاگتے ہوئے گاڑی کے قریب پہنچا.احد گاڑی میں بیٹھ چکا تھا۔

آھل نے گاڑی کے قریب پہنچ کر احد کو ہانپتے ہوئے آواز دی۔

ڈاکٹر میر رکے!!

آھل کو یو دیکھ کر احد نے اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

کیا بات ہے آھل؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل نے فرنٹ سیٹ کی جانب دیکھا کہ شاید پری اسے نظر آئے مگر وہاں لیپ ٹاپ پڑا تھا پری پیچھے بیٹھی ہوئی تھی اسلیے آھل کو نظر نہیں آئی اور آھل چاہتے ہوئے بھی پیچھے دیکھ نہیں پایا۔۔اسے خود پتہ نہیں تھا آج اسے جھجک کیوں ہو رہی تھی

وہ ڈاکٹر میر! مجھے لگتا ہے اینجل کی طبیعت ٹھیک نہیں مطلب وہ مینٹلی ڈسٹرب ہے اور کنسرٹ کے پریشر سے ایسے ری ایکٹ کر رہی ہے۔۔۔

آھل نے شاید آخری کوشش کی تھی۔

احد اسکی بات پر مسکرایا۔۔اور لیپ ٹاپ آن کر کے اس پر انگلیاں چلانے لگا احد کو ایسا کرتے دیکھ آھل نے بیک سیٹ پر بیٹھی اپنی زندگی کو دیکھا جو سر جھکائے بیٹھی تھی۔

یہ دیکھو آھل اب مجھے نہیں لگتا کہ تمھیں پریشان ہونے کی ضرورت ہے۔۔۔۔

اسکرین پر رپورٹس پر نظر پڑتے ہی آھل کی آنکھیں خوف و حیرت سے پھیل گئی۔

اینجل کے کھونے کا خوف اور اینجل کا پری ہونے پر حیرت۔۔۔۔۔

آھل اب میں چلتا ہوں میں تم سے بعد میں بات کروں گا اور ہاں بہت شکریہ تمھارا۔۔

احد یہ کہہ کر گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا تو آھل نے ایک آخری کوشش کی۔

وہ میں کیا کہہ رہا تھا کہ جولی سے پوچھ لوں اگر اسے ساتھ لے جانا چاہے تو لے جا سکتے ہیں۔۔

احد نے کچھ سوچ کر جواب دیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم تم پوچھ لینا اور۔۔۔۔۔

احد کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی پری بول پڑی۔۔۔

نہیں ابھی اتنی رات ہو چکی ہے کوئی بات نہیں۔۔۔ بابا چلے۔۔۔

پری کی بات پوری ہوتے ہی احد نے گاڑی اسٹارٹ کی اور آحل ذرا دور ہٹا۔۔

گاڑی چل پڑی اور آحل کی نم آنکھیں پری نے سائیڈ مرر میں دیکھ لی تھی.........

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

پری سر جھکائے صوفے پر بیٹھی تھی اور احد کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا تبھی پری نے خاموشی توڑی ۔۔۔

بابا کیا میری وجہ سے آپ دادی اور سب سے دور رہے کیا میں واقعی اک بھول۔۔۔ غلطی!!!!

پری بولتے بولتے رک چکی تھی کیونکہ اسکے آنسو بہنے لگے تھے اب بولا نہیں جا رہا تھا اس سے۔۔۔

احد اسکے پاس آیا اور اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھا اور اسکا ہاتھ تھامے اپنے کمرے تک لایا ۔۔۔اور اسے بیڈ پر بٹھا کر اسکی جانب سائیڈ ٹیبل سے اپنی ڈائری نکال کر بڑھائی۔۔۔

یہ لو پڑھلو تمھیں تمھارے سارے سوالوں کے جواب مل جائے گے بیٹا۔۔ میں میڈ کو کافی کا کہہ کر آتا ہوں۔۔

احد کمرے سے باہر جا چکا تھا اور پری اب ڈائری پڑھنے لگی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈائری پڑھتے ہوئے کبھی وہ مسکراتی۔ کبھی حیران ہوتی تو کبھی آنسو بہاتی۔۔۔

سدانا بلبل نغمے گائیں

سدانا فصل بہاراں۔

سدانا حسن و جوانی رہتے

سدانا صحبت یاراں

آھل بالکونی میں کھڑا تھا جب اسے گارڈ روم سے ریڈیو پر چلتا یہ دل چیر نے والے لائنز سنائی دیے

۔

تو وہ اپنے روم سے نکل کر گارڈ روم کی جانب بڑھا۔۔

سر آپ یہاں کوئی کام تھا تو مجھے کال کر دیتے۔۔۔

گارڈ نے ریڈیو کی آواز بند کرتے ہوئے پوچھا تو آھل نے اسے اشارے سے خاموش رہنے کا کہا اور ریڈیو کا والیم ذرا بڑھا کر باہر گارڈن میں بینچ پر بیٹھ گیا۔۔۔اور ریڈیو سے نکلتے ہر الفاظ اسکی روح تک رلانے لگے تھے جیسے اسکی بے بسی کی ترجمانی کر رہے ہو۔۔۔

رب جانے کس دامن کیلیے کونسا گل چنتا ہے

کہتے ہیں سچے دل کی دعائیں جلد خدا سنتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانے والے او جانے والے

کیا تجھے ہم نے خدا کے حوالے۔۔

کوئی مشکل نا آئے تیری راہوں میں پہنچے ساتھ خیریت کے اپنی منزل کی بانہوں میں

تجھے تیری منزل

گلے سے لگا لے۔۔۔۔

آھل کتنی دیر یونہی بیٹھا کسی کے چہرے کے لمس کو بغیر دیکھے بغیر چوئے محسوس کرتا رہا تبھی اپنے کندھے پر کسی کے ہاتھ کی گرفت کو محسوس کر کے اٹھا۔

بھائی آپ اس وقت یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔؟؟؟

زید جو اپنے کمرے کی کھڑکی سے آھل کو گارڈن میں دیکھ چکا تھا تو اسکے پاس آیا۔۔

وہ یونہی ذرا بے چینی ہو رہی تھی تو یہاں آ گیا اب سونے جا رہا ہوں تم بھی جاؤ اور جا کر سو جاؤ۔۔۔

آھل وہاں سے جانے لگا جبکہ زید اب آھل کی حالت سمجھتے ہوئے کسی سوچ میں پڑھ چکا تھا۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

چلو بیٹا کافی تیار ہے نیچھے چل کر پیتے ہیں اور میں میڈ سے بھی تمھیں ملوا لیتا ہوں۔۔۔

احد نے کمرے میں آ کر پری کو آواز دی تھی جسکی آنکھیں رو رو کر سرخ ہو چکی تھی احد کی آواز پر اس نے اپنے آنسو پونچھے اور اٹھ کر اسکے پیچھے نیچھے کی جانب بڑھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد نے کافی پیتے ہوئے اسے میڈ سے ملوایا تھا جو عمر کے لحاظ سے بہت بوڑھی تھی مگر فٹ دکھ رہی تھی اور کچھ ہلکی پھلکی باتیں کی تھی۔کافی ختم ہوتے ہی احد نے میڈ کو پری کو اسکا روم دکھانے کو کہا تاکہ وہ فریش ہو جائے اور احد خود بھی فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖

پری میڈ کے پیچھے روم تک آئی روم کی لائیٹ آن ہوتے ہی پری نے کمرہ پر حیرت بھری نگاہ ڈالی۔

پورا کمرہ پنک ہی پنک تھا بیڈ۔بیڈ شیٹ۔ کمفرٹر فرنیچر ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی باربی ڈول روم ہو۔۔

پھر پری کی نظر دیوار پر لگی تصویروں پر پڑی جہاں پری کی بچپن سے لیکر بڑے ہونے تک کی کافی ساری تصویریں تھی۔

پری تصویروں کو دیکھ رہی تھی کہ میڈ نے اسے آواز دی۔۔

میڈم آپ اندر ڈریسنگ سے اپنے لیے کوئی سوٹیبل سوٹ لیکر چینج کر لے اور کچھ کام ہو تو آواز دیجیے گا۔۔

پری میڈ کے پاس آئی اور کہا۔

پلیز مجھے میڈم نہ کہے میں آپکی بیٹی جیسی ہو آپ جا کر آرام کر لے مجھے کچھ نہیں چاہیئے۔

پری کی اس بات پر میڈ اسکی طرف مسکرا کر دیکھنے لگی اور ہھر چلی گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری ڈریسنگ روم میں موجود وارڈروب کھولے کھڑی تھی اسکی پلکیں بھیگی ہوئی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ یہاں ہی رہتی ہو کپڑے جوتے کیا نہیں تھا وہاں اس نے ایک سوٹ وہاں سے لیا اور شال اور چینج کرنے چلی گئی۔۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

پری چینج کر کے اب کمرے میں دیوار پر لگی تصویریں دیکھ رہی تھی اسی وقت دروازے پر دستک ہوئی اور وہ دروازے کھولنے گئی جہاں احد کھڑا اتھا۔

بابا آپ!!! اندر آئے نا۔۔

پری احد کو دیکھ کر خوش ہوئی تھی احد کمرے میں آیا۔اور پری کی تصویروں کو دیکھنے لگا۔

بابا یہ سب تصویریں آپ نے کب لی؟؟۔آپ وہاں آتے تھے اور ملے بغیر چلے جاتے تھے۔۔

پری یہ کہتے ہوئے خود بھی اب تصویریں دیکھنے لگی تھی۔۔

ہاں بیٹا کیونکہ میں سلونی سے بہت پیار کرتا تھا..

یہ کہتے ہوئے احد نے پری کی جانب دیکھا جو اس وقت سفید رنگ کی شلوار قمیض اور لال دوپٹہ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔

تو سائز فٹ آگیا تمھیں اور کچھ چاہیئے تو بتانا بلکہ ہم کل ہی شاپنگ پر چلے گے میں تمھیں سب سے ملواؤں گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احد بولتا جا رہا تھا اور پری مسکراتے ہوئے اپنے بابا کو دیکھ رہی تھی۔ باتیں کرتے کرتے احد نے پری کو بیڈ پر بٹھایا اور کمفرٹر ڈال کر خود سامنے صوفے پر بیٹھ گیا پری بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر احد کی باتیں سنتے سنتے کب اسکی آنکھ لگی پتہ نا چلا۔

احد نے جب اسے سوتے دیکھا تو تکیے پر اسکا سر صحیح طرح رکھ کر کمفرٹر ٹھیک کر کے جاتے ہوئے اسے ایک نظر دیکھا آج اسکے چہرے پر سکون تھا۔۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

اگلے دن احد کے بے حد اسرار پر پری اسکے ساتھ شاپنگ پر گئی۔

احد اسے کافی جگہوں پر گھمانے لے گیا اپنے آفس اور ہاسپیٹل کے اسٹاف سے ملوایا اور آخر میں زبردستی شاپنگ کرانے لے گیا۔۔

پری کو ہر جگہ جاتے ہوئے ایسے لگ رہا تھا کوئی اسے دیکھ رہا ہے اسے بار بار کسی کی نظروں کی تپش خود پر محسوس ہو رہی تھی مگر کوئی نظر نہیں آ رہا تھا۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖

شاپنگ کرنے کے بعد احد اور پری اسی مال کے ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھ کر کچھ آرڈر دینے کے بعد باتیں کر رہے تھے تبھی احد کا فون بجا

احد نے نمبر دیکھا اور پری کی جانب دیکھتے ہوئے کال اٹینڈ کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھیلو نوفل کیسے ہو رات کو کانگرس کرنے کا یاد ہی نہیں رہا۔

۔

احد پری کی جانب دیکھتے ہوئے بات کر رہا تھا جسکے چہرے پر اسے کسی قسم کا کوئی تاثر نظر نہیں آیا۔

احد کی بات سننے کے بعد نوفل نے ایک گہرا سانس لیا۔

۔چاچوں میں اور یمنا پری سے معافی مانگنا چاہتے ہیں اور بابا اور امی بھی ویڈیو کال پر موجود ہے میں اسپیکر آن کر کے بات کر رہا ہوں ہم سب پری سے شرمندہ ہے چاچوں پلیز ہمیں معاف کر دیں

۔۔

نوفل کے بولتے ہی احد نے فون پری کی جانب بڑھایا تو پری نے احد کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔

بیٹا سب کو آپ سے بات کرنی ہے معافی مانگنی ہے بات کر لو بیٹا مجھے اچھا لگے گا۔

احد نے پری کی جانب فون بڑھایا تو پری نے فون لیا۔

ھیلو!!!

پری کے ھیلو کہتے ہی سب سے پہلے فہد نے بات کی۔

بیٹا کیسی ہو۔میں اسوقت زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا مگر مجھے اور اپنی تائی کو معاف کر دینا بیٹا۔

فہد کی بات سنکر پری کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

پری میں تمھاری تائی بیٹا مجھے دل سے معاف کر دینا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثناہ کی آواز سنتے ہی پری کی ہچکیاں بندھ گئی تو احد نے اس سے فون لیا اور کان پر لگاتے ہی ثناہ کے کیے ہوئے ظلم جو وہ رو رو کر بتا رہی تھی اور پری سے معافی مانگ رہی تھی سنتے ہوئے غصے اور تکلیف سے اپنی نظر دوسری طرف پھیرنے لگا تو اسے کوئی نظر آیا جسے دیکھنے کے بعد احد نے پری کی جانب دیکھا جو ابھی تک سر جھکائے آنسو بہا رہی تھی۔

بھابھی ہم نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑا ہے اور سب کو معاف کر دیا ہے۔اللہ حافظ۔

احد اپنی بات مکمل کر کے فون بند کر چکا تھا اور پری کی جانب پانی کا گلاس بڑھاتے ہوئے اسے چھپ کرانے لگا۔۔۔۔

احد کو اپنی جانب دیکھتے ہوئے وہ مال سے باہر آ کر اپنی گاڑی میں بیٹھ چکا تھا اور اب سڑکوں پر بلا مقصد گاڑی چلائے جا رہا تھا۔وہ صبح سے احد کے گھر کے باہر گاڑی میں بیٹھا تھا اور انکو دیکھتے ہی انکا پیچھا کرنے لگا اسے بھی یہ محسوس ہوا کہ پری کو اسکی موجودگی کا احساس ہو چکا ہے۔

اب وہ گاڑی کا اپنا گھر کی جانب کرنے لگا تھا وہ خوش تھا کہ پری کو دیکھ لیا تھا اس نے۔۔۔۔

چھ مہینے ہو چکے تھے پری اپنے بابا یعنی احد کے ساتھ جتنی خوش تھی شاید ہی کبھی رہی ہو احد اسے لندن اپنے خوبصورت ویلا میں لایا تھا دبئی میں دو مہینے رہنے کے بعد وہ اسے کافی جگہوں کی سیر کرا چکا تھا اور اب ایک مہینے سے وہ لندن میں تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لندن میں آکر احد اکثر اپنے کام کے سلسلے میں باہر رہتا تو پری میڈ کے ساتھ جو دبئی سے اب انکے ساتھ ساتھ رہتی تھی ویلا کے باہر ہی پارک میں چہل قدمی کرنے نکل جاتی تھی

اسکی جولی لبنہ اور زید سے بھی فون پر بات ہوتی رہتی تھی اب یمنا اور شاہ بھی کبھی کبھار فون کر لیتے تھے۔۔۔ سنبل سے بھی اسکی بات ہو چکی تھی جو اب اپنے شوہر کے پاس بارڈر کے قریب کسی مقام پر تھی جسکی وجہ سے انکی زیادہ بات نہیں ہو پاتی تھی۔

وہ اکثر پارک میں کسی کو خود کو دیکھتے ہوئے محسوس کرتی تھی مگر اسے کبھی کوئی نظر نہیں آیا تھا۔۔۔

!!!!جی جناب مگر میں اس وقت جواب نہیں دے سکتا آپکو انتظار کرنا پڑے گا۔۔جی اوکے اوکے احد فون پر بات کرتے ہوئے ایئرپورٹ سے باہر آرہا تھا پری گاڑی میں بیٹھی اسی کا انتظار کر رہی تھی اسی کا انتظار کر رہی تھی وہ آج شاہ پیلس جا رہے تھے سب کے اسرار پر احد مانا تھا تو پری نے کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔

احد کے گاڑی میں بیٹھتے ہی گاڑی شاہ پیلس کی جانب چلنے لگی۔۔

ڈرائیور پہلے مجھے ہمارے آبائی قبرستان لے چلو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہتے ہوئے احد نے پری کی جانب دیکھا جو قبرستان کا نام سنکر احد کی جانب دیکھنے لگی تھی اور نمی اسکی آنکھوں میں تیرنے لگی تھی۔

قبرستان میں باری باری اپنے دادا پھر دادی اور آخر میں سلونی کی قبر پر وہ احد کے ساتھ فاتحہ پڑھکر جب جانے لگی تو سلونی کی قبر پر بیٹھ کر رونے لگی۔۔احد بھی اسکے برابر میں بیٹھ گیا۔

پری بیٹا پلیز رووُں مت سلونی کو دکھ ہوگا اور وہ سمجھے گی میں نے تمھیں خوش نہیں رکھا ہے۔

احد نے اپنی آنکھوں میں آئے آنسو صاف کرتے ہوئے پری کو کہا۔

نہیں بابا میں بہت خوش ہوں جب سے آپ کے ساتھ ہوں اور ماں بھی یہ سب جانتی ہے بابا آپ گریٹ ہو۔

یہ کہتے ہوئے پری احد کے گلے لگی تھی تو احد اسے گاڑی کی طرف لے جانے لگا۔

پری بیٹا مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے لندن میں میرے ایک دوست کی فیملی کو آپ بہت پسند آئی ہو مگر میں نے انھیں ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا ہے بہت اچھے لوگ ہے میں انھیں اچھی طرح جانتا ہوں۔

احد کی اس بات پر پری چونک گئی تھی اور حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے پری بیٹا ڈرومت آپکی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہوگا بس میرے بتانے کا مقصد یہ تھا کہ اچھے لوگ ہے اور ہر باپ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنی زندگی میں اپنے بچوں کا گھر بسا لے مگر میں تمھارے لیے انتظار کرنے کا کہہ چکا ہوں او کے تو سوچ لینا اس بارے میں اور ہاں کوئ جلدی نہیں ہے۔

وہ دونوں گاڑی میں دوبارہ بیٹھ چکے تھے مگر پری کا ذہن کسی عجب کشمکش میں الجھ گیا تھا۔۔۔

✸✸✸✸✸✸✸✸✸

وہ لال لمبے فراک میں سر پر لال دوپٹہ سے اپنا چہرہ چھپائے اسکی جانب آرہی تھی۔

اسے اپنی جانب آتا دیکھ کر اب اسکے قدم بھی آگے بڑھنے لگے تھے کہ اچانک کسی سمت سے کسی کی آواز آئ۔

!!!!!اینجل

یہ سنتے ہی وہ اپنا لال فراک سنبھالے آواز کے تعاقب میں دوڑی تھی۔

وہ جو اسے اپنی جانب آتا دیکھ کر خود بھی اسی کی طرف بڑھنے لگا تھا اسے اسطرح کسی اور کی آواز پر خود سے دور جاتا دیکھ کر اسکے پیچھے بھاگنے لگا تھا۔

وہ دوڑتے دوڑتے کسی کے سینے سے جالگی تھی اور اسکے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی نظروں سے اوجھل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہونے لگی تھی

!!!پری

!!!!پری

زور سے آواز دیتے ہوئے نوفل نیند سے اٹھا تھا۔

نوفل کی آواز سنکر یمنااور شاہ کمرے میں آگ ئے تھے

کیاہوا آپکو؟؟؟

یمنانے نوفل کے پاس آکر پوچھاتو وہ اسکی بات کا جواب دی ئے بغیر اٹھکر واشروم کی جانب بڑھا

یمناکی آنکھوں میں آنسو آگ ئے تھے چھ مہینے ہو گ ئے تھے مگر ابھی تک نوفل یمنا کو اسکے حقوق نہیں دے پارہاتھااور یمنا بھی اسے وقت دے رہی تھی کہ وہ سب بھول جائے اور خود اسے اپنالے مگراب وہ ڈرنے لگی تھی اور شاہ بھی وہ یمنا سے دور نا چلا جائے کیونکہ جب سے احد نے اپنے اور پری کی آنے کا کہا تھا تب سے نوفل بے چین رہنے لگا تھا۔۔

شاہ پیلس میں آکر پری اور احد کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری اس وقت سرونٹ کوارٹر میں اپنی کچھ چیزیں سمیٹ رہی تھی وہ اصل میں اپنے بابا یعنی احد کے دی ئے ہوئے ریڈیو کو لینے آئی تھی۔

پری ریڈیو لیکر شاہ پیلس کی جانب جانے لگی تو یمنا اسے نظر آئی جو باہر گارڈن میں گم سم بیٹھی تھی۔

اسے اکیلا دیکھ کر پری اسکے پاس آئی۔

یمنا کیسی ہو کیا میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں۔

پری نے یمنا کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ کر پوچھا

ہاں یار اس میں پوچھنا کیوں آؤ نا بیٹھو۔

یمنا نے پری کا ہاتھ تھامے اپنے ساتھ بینچ پر بٹھایا۔

۔

اور سناؤ پری کیسی ہو اور اب کیسا لگ رہا ہے تم خوش ہو نا؟؟

یمنا کے پوچھنے پر پری مسکرائی۔

ہاں بہت خوش ہوں مجھے میرے بابا مل گ ےئ سب مل گیا اب سب اچھا لگتا ہے تم اپنی بتاؤ۔

پری کی اس سوال پر یمنا کے چہرے پر ایک درد بھری مسکراہٹ آ گئی۔

..... پری کبھی کبھار سب مل کر بھی ہم خوش نہیں ہوتے ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یمنا یہ کہہ کر اپنے آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگی تھی پری اسکی جانب حیرت سے دیکھ رہی تھی تبھی یمنا نے نوفل کو دیکھا جوان دونوں کی طرف دیکھ رہا تھا تو یمنا جلدی پری سے مخاطب ہوئی۔

یار پری پلیز ایک گزارش ہے پوری کرو گی دیکھو نامت کرنا تم نے ویسے بھی مجھے میرے شادی کا گفٹ نہیں دیا ہے اسے میری شادی کا گفٹ ہی سمجھ لو۔

پری اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی تھی تبھی احد جو پری سے بات کرنے کیلیے اسی کی طرف آرہا تھا نوفل پر نظر پڑتے ہی اسے بھی ساتھ لیکر باتیں کرتے ہوئے وہاں پہنچ چکا تھا۔۔

کیا باتیں ہو رہی تھی دونوں لیڈیز کے بیچ۔

احد نے خوشگوار انداز میں پوچھا۔

انکل میں پری سے اپنی شادی کا گفٹ مانگ رہی تھی تو پری دو گی نا مجھے گفٹ۔

پری ابھی بھی حیرانی سے یمنا کی جانب دیکھ رہی تھی۔تو احد نے جواب دیا۔

ہاں دیگی جو مانگنا ہے مانگو بیٹا پری کو میں آرڈر دیتا ہوں وہ ضرور تمھاری بات پوری کرے گی۔

یمنا نے یہ سنکر نوفل کی طرف دیکھتے ہوئے پری سے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے ہمیشہ نوفل کو گا کر اپنی دل کی بات بتانے کی کوشش کی ہے مگر میری آواز اتنی اچھی نہیں ہے تو آج میرے دل کی بات میں نوفل تک پہنچانا چاہتی ہوں تو پھر میں جو گانا بولو گی پلیز وہ گا دو میرے لیے پلیز۔۔۔

یمنا کی بات سنکر پری نے احد کی طرف دیکھا جو مسکرا رہا تھا

ہاں پری بیٹا بہت دن ہو گۓ ہیں میں بھی سننا چاہتا تھا تمھاری آواز تو چلو پھر ہاں تو یمنا بتا دو جو نوفل کو بتانا چاہتی ہو۔

احد کے ایسا کہنے پر یمنا خوش ہوتے ہوۓ پری کے کان میں گانے کے بول بتا کر اب اسکے گانے کا انتظار کرنے لگی

پری نے اپنا رخ دوسری جانب کر لیا تھا اور اپنی آنکھیں بند کر لی تھی اور ان آنکھوں میں اب کسی کا عکس تھا کسی نیلی آنکھوں والے کا۔۔۔۔

تو آتا ہے سینے میں جب جب سانسیں بھرتی ہوں۔

تیرے دل کی گلیوں سے میں ہر روز گزرتی ہوں۔۔

ہوا کے جیسے چلتا ہے تو میں ریت جیسے اڑتی ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون تجھے یوں پیار کرے گا جیسے میں کرتی ہوں۔۔۔

یمنا نوفل کی طرف نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی اور نوفل نے اسے دیکھ کر چہرہ پھیر لیا تھا۔

پری کی پلکیں بھی بھیگ چکی تھی کسی کی یاد میں

تو جو مجھے مل گیا سپنے ہوئے سر پھرے

ہاتھوں میں آتے نہیں اڑتے ہیں لمحے میرے۔

میری ہنسی تجھ سے میری خوشی تجھ سے

تجھے خبر کیا بے خبر

جس دن تجھ کو نا دیکھو پاگل پاگل رہتی ہوں کون تجھے یوں پیار کرے گا

جیسے میں کرتی ہوں۔

پری کے چھپ ہوتے ہی احد کے ساتھ وہاں موجود ملازم اور ملازمائیں بھی تالیاں بجانے لگے تھے

یمنا بھی پری سے ہنستے ہوئے گلے ملی تھی اور نوفل بھی بس ہلکا سا مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کے کھانے پر سب ساتھ بیٹھے ہوئے تھے تب احد نے فہد سے مخاطب ہو کر کچھ کہا

۔بھائی پری کیلیے رشتہ آیا ہے لوگ بہت اچھے ہیں میں انھیں پرسنلی بھی جانتا ہوں وہ لندن میں پری کو دیکھ چکے ہیں شام کو انکا فون آیا تھا وہ کل آئے گے ہم سب سے ملنے۔

احد کی بات سنکر پری اور نوفل کے علاوہ سب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔۔

تو پھر تم نے رشتہ کرنے کا سوچ لیا ہے کیا؟؟

فہد نے احد سے پوچھا تھا۔

نہیں بھائی ابھی تک نہیں میں نے فیصلہ پری پر چھوڑا ہے وہ جب تک نہیں چاہے گی تب تک میں کوئی جواب نہیں دونگا اور یہ میں انکو بھی بتا چکا ہوں۔۔۔

اب دونوں بھائی بزنس کی باتیں لیکر بیٹھ چکے تھے جبکہ پری کل کیل ۓ پریشان ہو چکی تھی۔

یمنا کچن میں کھڑی کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی جب شناہ وہاں آئی اور اسے اسطرح دیکھا تو اسکے قریب آکر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔

یمنا کیا سوچ رہی ہو اور اس وقت کچن میں کیا کر رہی ہو۔

شناہ کی طرف دیکھتے ہوئے یمنا نے گہری سانس لی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں خالہ بس اپنے اور نوفل کے رشتے کے مستقبل کے بارے میں سوچ رہی تھی وہ مجھے اپنا نام تو دے چکا ہے مگر زندگی میں شامل کرنے کیلیے وقت مانگ چکا ہے مجھے ڈر ہے کہ یہ وقت میری عمر جتنا لمبا نہ ہو۔

یمنا یہ کہہ کر شاہ کے گلے لگ کر رونے لگی تھی۔ تو شاہ بھی اسکی حالت پر افسوس کرنے لگی اور بولی۔

نہیں بیٹا ایسا نہیں ہے تم دیکھ لینا پری کا بس کسی اچھے گھر میں رشتہ ہو یہ دعا کرو پھر نوفل خود اسے بھول کر تمھیں تمھاری جگہ دے گا۔

پری جو کچن میں پانی کی بوتل لینے آئی تھی ساری باتیں سنکر اب وہاں سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

اگلے دن شام کو احد کے فون بجا جب سب ساتھ میں چائے پی رہے تھے

اوہ ینگ مین کیسے ہو۔؟؟ کیا شاہ پیلس کے باہر تو اندر آجاؤنا۔ہاں ہاں ہم سب گھر پر ہی ہے

احد نے فون رکھتے ہی پری کی

طرف دیکھا اور کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری بیٹا جولی اور زید آرہے ہیں۔

یہ کہہ کر احد اٹھکر باہر کی جانب گیا تھا اور اسکے ساتھ نوفل اور فہد بھی مگر پری کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی تھی۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖

جولی اور زید ڈرائینگ روم میں بیٹھے سب سے باتیں کر رہے تھے تبھی احد نے زید سے آھل کا پوچھا۔

زید آھل نہیں آیا تم لوگو کے ساتھ ؟؟

آھل کا نام سنتے ہی پری کا دل زور زور سے دھڑکا تھا۔

من مست مگن بس تیرا نام دہرائے۔

نہیں وہ اپنے سسرال گیا ہوا ہے شادی کے کارڈز کے سلسلے میں۔

زید کے منہ سے یہ سنتے ہی پری پر جیسے قیامت ٹوٹی تھی اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ بھاگ کر چلی جائے وہ خود کو بامشکل کمپوز رکھے ہوئے تھے۔

اچھا تو دونوں بھائیوں کی شادی ساتھ ساتھ ہے مبارک ہو

فہد اٹھکر زید کے گلے ملا تھا اور ساتھ ہی احد اور نوفل بھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توبھئی کب ہے شادی؟

احد نے پوچھا۔

اسی لیے تو آئے ہیں یہ شادی کارڈ ہے آپ سب ضرور آنا۔

جولی نے کارڈ شاہ کی جانب بڑھایا تبھی ملازمہ نے کسی مہمان کے آنے کی اطلاع دی تو احد اور فہد باہر چلے گئے اور تھوڑی دیر بعد نوفل اور زید بھی وہاں سے چلے گئے۔

--

اور پری کیا کر رہی ہو آج کل؟؟

جولی نے پری سے پوچھا۔

-

کچھ نہیں بس کھیتوں کی سیر اور گھر پر ہی۔

اچھا تم شادی میں آنا میں چلتی ہوں زید مس بل دے رہا ہے او کے بائے۔

جولی سب سے ملکر چلی گئی پری اسے چھوڑنے جانے لگی تو شاہ نے اسے روکا

رکو پری باہر تمھارے رشتہ کیلئے لوگ آئے ہوگے ایسے سامنے جانا اچھا نہیں جولی کو میں اور یمنا چھوڑ دے گے تم اپنے کمرے میں جاؤ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ثناء پری کو اسکے کمرے میں جانے کا کہہ کر باہر چلی گئی تھی۔ پری جو کب سے خود پر قابو رکھے ہوئے تھی اب وہ ضبط ٹوٹ چکا تھا وہ روتے ہوئے اپنے کمرے میں آئی تھی اور دروازہ بند کر کے پلنگ کے قریب پہنچ کر نیچے بیٹھ کر رونے لگی تھی۔

وہ خود کو بے بس محسوس کر رہی تھی وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر رو رہی تھی تا کہ کسی کو اسکی بے بسی کا پتہ نا چلے۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖

رات کو کھانے کے بعد احد سب کے ساتھ پری کیلئے آئے ہوئے رشتے کے بارے میں بات چیت کر رہا تھا

وہ لوگ تو شادی کی تاریخ مانگ رہے تھے جبکہ میں نے ابھی تک ہاں بھی نہیں کی ہے۔

احد نے کہا

کچھ بھی کہے مگر لڑکا بہت خوبصورت لگا مجھے کیوں فہد ہے نا؟؟

ثناء نے فہد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

۔ہاں واقعی میں لڑکا تو مجھے بھی بہت اچھا لگا مگر میں ہم کیا کر سکتے ہے جب پری ہی کچھ نہیں کہتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہد نے پری کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جوان سب کی باتیں سنکر سر جھکائے بیٹھی تھی

نہیں بھائی پری کو کوئی فورس نہیں کرے گا بس ایک ایڈوانیج ہوتا مجھے بھی اور میرے سارے کولیگ اور فرینڈس کو آھل کی شادی میں وہ آتے تو پری کی بھی شادی کی ڈیٹ ساتھ ہی رکھ کر سب کا ٹکٹ ویزا کا خرچہ ایک کر دیتے۔

احد نے اپنی رائے دی تو ثناہ بولی۔

ارے ہم انکے ساتھ ساتھ ڈیٹ رکھ دینگے بلکہ میں تو کہتی ہوں ایک ہی میرج ہال رکھ لیتے ہیں ان سے بات کر لیتے ہے مجھے نہیں وہ انکار کرے گے ویسے بھی رشتہ بہت اچھا ہے ہاں بول دینی چاہئے

ثناہ بھی اب پری کو دیکھ رہی تھی۔

نہیں بھابھی ہم بعد میں دیکھ لینگے جب پری کی مرضی ہو گی۔

احد کی بات پوری ہوئی نہیں تھی کہ پری کی آواز آئی۔

بابا مجھے منظور ہے آپ ہاں کہدے ان لوگوں کو۔

پری کی بات سنکر سب خوش ہوئے تھی

احد پری کے قریب آیا تھا اور اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے گلے لگا لیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری بیٹا یہ لو لڑکے کی تصویر دیکھ لو۔

احد نے پری سے الگ ہوتے ہوئے اپنا موبائل جیب سے نکال کر اسکی جانب بڑھایا۔

نہیں بابا آپ نے پسند کیا ہے کافی ہے۔

یہ کہہ کر پری وہاں سے اپنے کمرے میں آ گئی تھی اور احد اب مسکراتے ہوئے زید کو فون کر رہا تھا۔۔

احد پری کو آواز دیتا ہوا اسکے کمرے میں آیا تھا۔

پری بیٹا چلو جلدی کرو سب تیار ہے شاپنگ پر جانا ہے لیٹ ہو رہا ہے ہمیں۔

نہیں بابا میرا دل نہیں کر رہا اور مجھے نیند بھی آ رہی ہے رات کو ٹھیک طرح سوئی نہیں تھی۔

پری نے بہانہ بناتے ہوئے کہا۔

اوکے بیٹا کوئی بات نہیں اپنا ہاتھ دو۔

پری نے نا سمجھی میں اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو احد نے اپنی انگھوٹی سے اسکے کڑھے کا لاک کھولا جس پر پری اب احد کی جانب دیکھنے لگی تھی۔

وہ بیٹا میری انگھوٹی اب تمھارے دولہے کے سائز کی بنوا رہا ہوں اور کڑھا پالش کروا لونگا کیونکہ اب اس پر اسکا حق ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری اب روتے ہوئے احد کے گلے لگی تھی

بابا پلیز ایسی باتیں مت کرے

نہیں بیٹا چپ کرو ورنہ میں بھی رودوں گا۔

احد کی بات سنتے ہی پری چپ ہو گئی تھی۔۔

احد کے جانے کے بعد پری بیڈ پر لیٹے سوچ رہی تھی۔

میری شادی سے یمنا اور نوفل خوش رہے گے تائی خوش ہو گی اور بابا تو سب سے زیادہ مگر میں کیا میں خوش ہوں۔مجھے اپنی خوشی بابا کی خوشی میں نظر آتی ہے۔بس بابا خوش تو میں بھی خوش۔

پری اپنے آپ کو خود منا رہی تھی مگر اسکا دل کچھ اور ہی چاہ رہا تھا جو وہ اپنے دل میں دبا کر رکھنا چاہتی تھی مگر وہ نہیں کر پا رہی تھی۔۔

وہ رونا چاہ رہی تھی مگر کیو اسے خود نہیں پتہ تھا۔

آحل!!

یہ نام لیتے ہی اسکی پلکیں بھیگ گئی تھی۔

آپ نے مجھے مانگا کیوں نہیں بابا سے آحل کہاں ہے آپ؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تکیے میں منہ دیئے رو رہی تھی اور کب سوئی کچھ پتہ نہیں۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

لبنہ پیلے سوٹ میں مایوں کی رسم کے بعد جولی کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔

کتنا مزہ آ رہا ہے نا لبنہ پاکستانی ویڈنگ میں۔

جولی کی بات پر لبنہ ہنسنے لگی تھی۔

ہاں مگر سب اتنی جلدی ہو رہا ہے مایوں اور رات کو ہی مہندی اور کل نکاح کہ مام کو آنے ہی نہیں ہوا اچانک ہی چیسٹ پین سے انھیں واپس گھر جانا پڑ گیا اور اب تو وہ آ ہی نہیں سکے گی ڈاکٹر نے منع کر دیا ہے۔

لبنہ افسردگی سے کہہ رہی تھی۔

تبھی جولی اسکے قریب ہوتے ہوئے بولی۔

ارے ہم سب ہے نا کیوں ٹینشن لیتی ہو۔ چلو ابھی مہندی کی رسم شروع ہو گی پارلر سے لڑکیاں بھی آ چکی ہے۔۔

جولی کی بات سنکر لبنہ اٹھ کر چینج کرنے چلی گئ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نواب ہاؤس میں کافی رونق تھی جن میں سے اکثر احد اور آھل کے کولیگ تھے بزنس پارٹنر اور رشتہ دار زیادہ نہیں تھے

آھل اور زید بس دو بھائی تھے انکے والدین بھی اکلوتے تھے اور اب اس دنیا میں نہیں تھے مگر ان دونوں کیلیے کافی جائداد چھوڑ گۓ تھے۔لیکن آج دونوں بھائیوں کو انکی کمی کا احساس ہو رہا تھا۔

ایونٹ آرگنائزر نے سب اچھے سے ارینج کرر کھا تھا۔نواب ہاؤس کے بیک سائیڈ پر مہندی کا فنکشن رکھا گیا تھا جہاں صرف لیڈیز ہی تھی اور جینٹس سارے دوسری طرف تھے۔

زید نے بہت کوشش کی تھی کہ لبنہ کو ایک نظر دیکھ لے مگر جولی نے اسے کوئی موقع نہیں دیا تھا اور وہ ہر بار جولی کو دیکھ کر اسے کھا جانے والی نظروں کا نظارہ کراتا اور جولی اس پر ترس کھانے جیسا چہرہ بناتی۔۔۔

زید نے آھل کے کسی کولیگ کے پوچھنے پر آھل کو اسکے کمرے میں دیکھنا گیا تو وہ وہاں موجود نہیں تھا جس پر زید ذرا فکر مند ہوا۔

اب بھائی اس وقت کہاں گۓ۔۔؟؟؟

پری اپنے کمرے میں بیٹھی اپنے ہاتھوں کی مہندی کا رنگ دیکھ رہی تھی اسکے پاس بیٹھی یمنا بولی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری تمھاری مہندی کا رنگ تو بڑا گہرا آیا ہے لگتا ہے تمھارے وہ بہت چاہ سے رکھے گا تمھیں۔۔

یمنا کی بات کا پری نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔ تبھی ملازمہ یمنا کو کسی کام سے بلانے آئی تو یمنا وہاں چلی گئی۔۔

گانے کی آوازیں پری کے کمرے میں آرہی تھی جو گارڈن میں لڑکیوں نے چلائے ہوئے تھے۔ شاہ پیلس بھی مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔

پری یمنا کے جانے کے کچھ دیر بعد اٹھ کر ڈریسنگ کی جانب جانے لگی تو دروازہ پر دستک کی آواز پر رکی۔

پری !!!

نوفل کی آواز سنکر پری وہی منجمد ہو کر رہ گئی تھی وہ مڑ کر اسکی طرف دیکھ بھی نہیں پا رہی تھی۔

پری!! سوری شاید مجھے اسطرح یہاں نہیں آنا چاہیئے تھا مگر میں دل کے ہاتھوں مجبور ہو گیا ہوں۔ میں یمنا سے شادی تو کر چکا ہوں مگر اسے اپنا نہیں پا رہا میں تمھیں بھول نہیں پا رہا پلیز مجھے غلط مت سمجھنا مگر میں تمھاری حالت بھی سمجھ چکا ہوں کہ تم اس شادی سے خوش نہیں ہو اب بھی وقت ہے تم کہو تو اب بھی کچھ بگڑا نہیں ہے سب ٹھیک ہو سکتا ہے پری میں !!

نوفل کی بات کاٹتے ہوئے پری بغیر مڑے بول پڑی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!! رکو نوفل

پری نے اسے بولنے سے روکا اور گہرا سانس لیا جسکے ساتھ اسکی آنکھوں سے اب آنسو بھی بہنے لگے تھے۔

پتہ ہے نوفل تم بہت خوش قسمت ہو کیونکہ تمھارے معاملے میں یمنا اور مجھے ہم دونوں کو ہمارے بڑوں نے بچپن سے ہی یہ بتا رکھا تھا کہ ہم تم سے منسلک ہے اور تمھیں بتائے بغیر دو لوگ تمھیں اپنا مستقبل ماننے لگے تھے مگر یہ ہمارے بڑوں کی غلطی تھی انھیں اسطرح پوچھے بغیر فیصلے نہیں کرنے چاہیئے دیکھوں ہم سب کتنی تکلیف سے گزرے یمنا مجھ سے سبقت لے گئی کیونکہ تم نے اسے کبھی انکار نہیں کیا مگر مجھے تو صاف لفظوں میں ٹکرایا تھا اور تو اور تائی کی پسند بھی یمنا ہے تو پھر تمھیں انکی پسند کا احترام کرنا چاہیئے تمھارے کسی بھی فیصلے سے دکھ کتنوں کو ہوگا اور خوشی کتنوں کو۔

پری بولتے بولتے رکی تھی اور اپنے آنسو پونچھتے ہوئے دوبارہ بولنے لگی۔

ماں باپ کی قدر کرو یہ عظیم تحفہ قسمت والوں کو نصیب ہوتا ہے یقین مانو نوفل اس حادثہ کے بعد میں تمھیں نہیں بھولی تھی مگر کچھ عرصے بعد میں سب بھلانے لگی تھی یقین مانو تمھاری نکاح سے زیادہ آج مجھے اسکے نکاح ہونے کا دکھ ہے درد ہے تکلیف ہے۔۔اب تم نہیں ہو میرے دل میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں کوئی اور ہے مگر میرے لیے میرے بابا کی خوشی سے زیادہ کسی کی خوشی معنی نہیں رکھتی جاؤ نوفل جاؤ تمھیں وہ حاصل ہے جو تم پر مرتا ہے میں نے یمنا کی آنکھوں میں وہ سب دیکھا ہے جو تم مجھ سے طلب کر رہے ہو مگر میرے دل میں تمھارے لیے اب کچھ نہیں ہے پلیز نوفل پیار اس سے کرو جو تم سے پیار کرے اپنی خوشیاں سنبھال لو کہیں میری طرح دیر نہ کر دینا پلیز جاؤ۔

۔پری نے ایک ہی سانس میں ساری بات کہی تھی اور ڈریسنگ کی طرف بڑھ گئی اُسے جاتا دیکھ کر نوفل بھی بوجل قدموں سے باہر کی طرف چلا گیا تھا جہاں یمنا کے علاوہ کوئی اور بھی یہ ساری باتیں سن چکا تھا۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖

زید نے بہت کوشش کی مگر لبنہ کو دیکھ نا سکا مگر رات ہوتے ہی جب سارے مہمان ایک طرف ہوئے تو وہ سب سے نظر چرا کر لبنہ کے کمرے کی طرف گیا مگر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے جولی نے اسے دیکھ کر اسے واپس بھگا دیا تھا۔

جولی کو میں کبھی معاف نہیں کروں گا چلو اپنا غم بھائی سے ہی شیئر کرتا ہوں۔

زید نے رونی صورت بنا کر آحل کا نمبر ملایا جو آف تھا۔۔۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوفل کے جاتے ہی پری ڈریسنگ سے بغیر چینج کیے باہر آئی وہ سفید رنگ کے لہنگے میں بہت پیاری لگ رہی تھی وہ کمرے کی لائیٹ آف کر کے بیڈ پر لیٹ گئی تھی کہ نیچھے چلنے والے گانے سے اسکی آنکھوں میں آھل کا چہرہ لہرانے لگا۔۔

جانم دیکھ لو مٹ گئی دوریاں

میں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں

کیسی سرحدیں کیسی مجبوریاں

میں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں۔

وہ آنکھیں بند کیے آھل کو محسوس کر رہی تھی۔۔

وہ آھل کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی اور اٹھکر کھڑکی کی جانب آنے لگی تھی کہ کسی نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔ وہ چیخنے لگی تھی کہ اسکے لبو پر اسنے ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

ششششش۔

اندھیرے میں اسکا وجود پری کو صحیح نظر نہیں آیا مگر آنکھیں جو برقی قمقموں کی مدھم روشنی میں وہ پہچان چکی تھی اسل ہئے اب کوئی مذاہمت کرنے کے بجائے وہ بغیر پلکے جھپکائے ان آنکھوں کو دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم چھپا نا سکوں گی میں وہ راز ہوں

تم بھلا نا سکوں گی وہ انداز ہوں

میں تمھارے ہر ایک خواب میں ہوں بسا

میں تمھارے نظر کے اجالوں میں ہوں

میں ہی میں اب تمھارے خیالوں میں ہوں

میں سوالوں میں ہوں میں جوابوں میں ہوں

گو نجتا ہوں جو دل میں تو حیران ہو کیوں

میں تمھارے ہی دل کی تو آواز ہوں۔۔

سن سکو تو سنو دھڑکنوں کی زباں

میں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں

وہ اب اسکا ہاتھ تھامے اسے بیڈ تک لایا تھا اور کمفرٹر اڑھانے لگا اور خود اسکا ہاتھ تھامے بیڈ سے نیچھے اسکے چہرے کو آنکھوں سے تکتے ہوئے بیٹھ گیا۔۔اور ایک دوسرے کو یونہی دیکھتے ہوئے انکی آنکھیں کب لگی پتہ نہ چلا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح گھر میں غیر معمولی چھل پہل کی وجہ سے پری کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے آس پاس دیکھنے لگی مگر جسے ڈھونڈھ رہی تھی وہ وہاں نا تھا

کیا میں خواب دیکھ رہی تھی۔

پری خود سے ہمکلام ہوئی تھی۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

سب نکاح کیلئے ہال میں جمع ہو رہے تھے۔

ایک ایک کر کے مہمان آرہے تھے دولہے بھی آچکے تھے اور اب دلہنوں کا انتظار تھا

دونوں دلہنیں تیار ہونے کے بعد بہت پیاری لگ رہی تھی اور ذرا فاصلہ پر الگ الگ نشستوں پر دونوں کو بٹھایا گیا تھا۔۔

۔

لبنہ بہت خوش تھی مگر پری کا چہرہ پر کسی قسم کا کوئی تاثر نہ تھا۔ تبھی جولی اندر آئی۔

واؤ تم دونوں تو بہت پیاری لگ رہی ہو اب بس آھل کی دلہن کو دیکھنا ہے وہ نکاح کیلئے جا چکا ہے۔۔۔

جولی کی بات سنکر پری کا دل بے چین ہونے لگا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکاح ہونے میں ٹائم تھا تو ایونٹ آرگنائزر نے ماحول کو خوشگوار بنانے کیلیے گانے چلا رکھے تھے۔۔

اسی وقت ایک گانا چلا جسے باقی سب کا پتہ نہیں مگر پری سننے لگی تھی۔۔

کب آؤ گے

جسم سے جان جدا ہو گی

کیا تب آؤ گے۔

دیر نا ہو جائے کہیں دیر نا ہو جائے

آ جا دیکھ میرا من گھبرائے۔

دیر نہ ہو جائے کہی دیر نا ہو جائیں

پری کی پلکیں بھیگنے لگی تھی اسے آحل کے ساتھ گزرا ہر لمحہ یاد آ رہا تھا۔پری پر جولی کی نظر پڑی تو وہ اسکے پاس آ کر بیٹھی۔

پری رونے کی کوشش مت کرنا ورنہ سارا میک اپ خراب ہو جائے گا مجھے پتہ ہے یہ وقت بہت مشکل گزر رہا ہے تم پر پھر بھی پلیز چپ رہنا۔۔

جولی یہ کہتے ہوئے ٹشو سے اسکی آنکھوں میں آئے ہوئے آنسو صاف کرنے لگی۔اور پری بہت آہستہ سے جولی کی طرف دیکھے بغیر سر جھکائے اس سے مخاطب ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں جولی یہ وقت واقعی بہت مشکل ہے مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں چھپ رہو یا نہیں مگر آحل نے مجھے بابا سے کیوں نہیں مانگا۔آحل کہاں ہے کیوں نہیں آئے وہ کیسے کسی اور کے ہونے جارہے ہیں۔میری زندگی کے اندھیروں میں رونقیں بھر کر میری مجبوری نہیں سمجھ سکے۔

پری کی بات سنکر جولی حیرت کے مارے اسے دیکھنے لگی تھی۔پری کی۔گانے کے زور آواز سے کوئ انکی باتیں سن نہیں سکا تھا۔

کہاں ہے رونق محفل یہی سب پوچھتے ہیں

بارہاں تیرے نا آنے کا سبب پوچھتے ہیں

دیر نا ہو جائے کہیں دیر نا ہو جائے۔

آہوں کی قسم تجھ کو نالو کی قسم ہے

خوابوں کی قسم تجھ کو خیالوں کی قسم ہے

ان بجھتے چراغوں کی اجالوں کی قسم ہے

آجا کے تجھ کو چاہنے والوں کی قسم ہے۔

حد ہو چکی ہے آجا

محفل سجی ہے آجا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان پر بنی ہے آجا

تیری کمی ہے آجا

دیر ناہو جائے کہیں دیر ناہو جائے۔

پری کے بہتے آنسو دیکھ کر جولی اسے روم کے اندر موجود واشروم کی طرف لے گئی۔

پری یہ کیا کر رہی ہو تم۔ تمھیں اندازہ ہے؟اس نے تمھارا انتظار کیا مگر تم نے بدلے میں کیا کیا؟

پری جو دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑی تھی آسمان کی جانب دیکھنے لگی تھی اور کچھ گنگنانے لگی تھی۔

دل دیا اعتبار کی حد تھی

جان دی میرے پیار کی حد تھی

مر گئے ہم کھلی رہی آنکھیں

یہ میرے انتظار کی حد تھی۔

اب جولی کی آنکھیں بھی نم تھی۔

در سے ہٹتی نہیں نظر آجا

آجا دل کی پکار پر آجا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیر کرنا میری عادت ہی صحیح

پر تو دیر سے ہی صحیح مگر آ جا۔

جولی نے پری کو چپ کرانے کیلئے گلے سے لگا لیا تھا۔

بس پری بس بیٹھو میں تمھارا چہرہ ٹھیک کر لو۔

جولی اسے وہی بینچ پر بٹھا کر اسکے آنسو صاف کر کے اسکے میک اپ ٹھیک کر کے کوئی بات کیے بغیر واپس روم میں لے آئی تھی اور خود وہاں سے چلی گئی۔

✖✖✖✖✖✖✖✖✖✖

لبنہ اور زید کا نکاح ہو گیا تھا ان دونوں کو اسٹیج پر ساتھ بٹھایا گیا۔۔۔

اب پری کا نکاح ہونے جا رہا تھا۔ وہ اپنی ذہنی الجھنوں اس قدر الجھی ہوئی تھی کہ نکاح خواہ کے الفاظ اسے سنائی ہی نہیں دے رہے تھے۔ تو احد کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی تب اسے نکاح کی منظوری لیے جانے والے الفاظ سنائی دیے۔

کیا آپکو نکاح قبول ہے؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری جواحد کی جانب دیکھ رہی تھی جو اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا پردے کے پیچھے سے آئی آواز کا اب جواب دینے لگی تھی

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے۔

ہر طرف مبارکباد دینے کی سرگوشیاں ہونے لگی اور اب پردہ ہٹا دیا گیا تھا مگر پری نے ایک نظر اٹھا کر سامنے کھڑے اپنے محرم کو نہیں دیکھا۔ پھر انھیں بھی ساتھ اسٹیج پر بٹھایا گیا مگر کچھ دیر میں ہی پری کی رخصتی کا بولا گیا۔

پری اس وقت کمرے میں تھی اسے شاہ اور یمنا چھوڑنے آئے تھے اور کمرے میں لا کر تھوڑی دیر بعد چلے گئے تھے۔ آتے وقت بھی وہ پورا رستہ گاڑی میں سر جھکائے بیٹھی رہی اور احد سے گلے ملنے کے بعد وہ جو روئی تھی اب بھی اسکے آنسو جاری تھے سارا رستہ کسی نے کسی سے کوئی بات نہیں کی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پری کو کمرے میں بیٹھے کافی دیر ہو چکی تھی اسے عجیب لگ رہا تھا کہ گھر میں کوئی عورت ہے بھی یا نہیں کیونکہ اب تک کوئی عورت اس سے ملنے نہیں آئی تھی جیسے عموماً دولہے کے آنے سے پہلے آتی تھی۔

وہ عجب کشمکش میں تھی کہ کمرے کا دروازہ کھلا اور پھر بند ہوا۔

پری کا دل اسکے حلق میں آگیا تھا

اسے پسینے آنے لگے۔

اسکے ہر قدم پر پری کی حالت مزید ابتر ہوتی جا رہی تھی۔

اب وہ قریب آکر پری کا جائزہ لیتا ہوا اسکے بے حد قریب بیٹھ گیا تھا۔

پری کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا تھا۔اس نے پری کا ہاتھ تھاما تو پری لرزنے لگی تھی۔

اس نے پری کے ہاتھ میں وہی کڑھا پہنایا اور پھر انگھوٹی اسکے ہاتھ میں تھما کر اپنا ہاتھ آگے کیا

پری کو یہ سب عجیب لگ رہا تھا کیونکہ اس نے ابھی تک پری سے کوئی بات نہیں کی تھی۔

پری انگھوٹی تھامے بیٹھی رہی مگر اسے پہنانے کی ہمت نہیں کر پا رہی تھی یا شاید پہنانا نہیں چاہ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پری کی گھبراہٹ سمجھ گیا تھا اور اپنا موبائل ہاتھ میں تھامے اس پر انگیاں چلانے لگا اور مطلوبہ چیز نظر آتے ہی اس نے پلے آپشن پر کلک کیا جسے سنکر پری نے چونک کر دوپٹہ کا گرا ہوا پلو اٹھائے بغیر اسکی جانب دیکھا

تیرے ہتھ وچ ہتھ ہوئے میرا۔

تیرے تے اک وس ہوئے میرا۔

یہ پری کا ہی گایا ہوا گانا تھا اور اسکرین پر پری کی تصویریں ایک کے بعد ایک بدل رہی تھی۔۔

پری اسے بے یقینی کے عالم میں دیکھے جا رہی تھی۔ تو وہ اسکی جانب موبائل اسکرین دکھاتے ہوئے بولا۔

تمھاری یہ حسین تصویریں میرے سسر نے ہی کھینچی کر دی تھی مجھے۔ کتنی خوبصورت لگ رہی ہو پتہ ہے انھیں دیکھ کر سانسیں لے رہا تھا ورنہ پتہ نہیں کب کا مر۔۔۔

اسکے الفاظ اسکے لبو میں ہی رہ گئے تھے کیونکہ پری نے اسکے لبو پر اپنا ہاتھ رکھ لیا تھا۔

!!!آ ھل آپ

!!یہ سچ ہے یا میرا بھرم

پری اب بھی یقین نہیں کر پا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ہوں پری میں اب اجازت ہے تو تمھیں جی بھر کر دیکھ لو بہت ترسا ہوں میں۔

پری نے اثبات میں سر ہلایا تو آھل نے پلوں ہٹایا اور اب دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے اور دونوں کی آنکھیں نم تھی

آھل نے پری کی جانب انگھوٹی بڑھائی تو پری نے مسکراتے ہوئے لیکر اسے پہنا دی۔

آھل انگھوٹی کی طرف دیکھتا ہوا اس سے بولا

مہندی والی رات میں تم سے ملنے آیا تھا تمھارے دل کی بات جاننے مگر ملے بغیر ہی سب پتہ چل گیا مجھے۔اتنا چاہتی ہو مجھے تو پہلے کیوں نہیں بتایا کیوں اتنا تڑپا کر رکھا مجھے۔

پری کے آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تو آھل نے اسے اپنی بانہوں بھر لیا۔

اب تم کبھی نہیں روؤ گی میں تمھیں رونے نہیں دونگا۔

💝💝💝💝💝💝💝💝💝💝

تین سال بعد۔

زید اور لبنہ اپنی ایک سالہ بیٹی حنا کے ساتھ ہاسپٹل کے باہر ویٹنگ ایریا میں موجود تھے جہاں احد فہد شاہ اور نوفل بھی یمنا اور اپنے دو سالہ بیٹے عادل کے ساتھ موجود تھا

مگر آھل کتنی دیر سے کوریڈور کے چکر لگا رہا تھا اسکے چہرے پر چھائی پریشانی صاف واضح تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kaali Pari | By Muhammad Shariq (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تبھی لیڈی ڈاکٹر روم سے باہر آئی تو آھل اسکی جانب دوڑا

مبارک ہو ڈاکٹر آھل یو ہیو ٹونس کڈز بابا اینڈ بے بی۔آپ اپنی وائف سے مل سکتے ہے مگر پلیز ایک ایک کر کے جائے۔

اس خبر سے سب کے چہرے کھل اٹھے تھے۔

آھل روم کی جانب گیا اور اندر جاتے ہی اسکی نظر پری پر پڑی جو آنکھیں موندھے لیٹی تھی اور بے بی کارٹ کے پاس جولی کھڑی اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

آھل کے بچوں کے پاس آتے ہی جولی اسے کانگرس کہتی وہاں سے چلی گئ۔

آھل دونوں بچوں کو باری باری دیکھ رہا تھا وہ خوش تھا بہت خوش تبھی پری کی آواز پر اسکی طرف گیا۔

!! آھل

مبارک ہو آپ کو۔

تمھیں بھی پری دیکھو کتنے پیارے ہے بہت کیوٹ

ہمم بالکل سلونی اور زمان

یہ کیا نام بھی رکھ لیے یہ تو غلط ہے ایک کا تو مجھے رکھنے دیتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آھل نے پری کی طرف منہ بناتے ہوئے کہا تو پری کا چہرہ اتر گیا۔

ارے جان نہیں میں مزاق کر رہا تھا بہت پیارے نام ہے شکریہ میری زندگی خوبصورت بنانے کیلیئے پری !!

آھل نے اسکے ماتھے پر لب رکھ لیے تھے۔

آپکا بھی شکریہ میری زندگی میں آکر مجھے نئی زندگی دینے کیلیئے۔۔۔

اور پھر وہ ہنسی خوشی رہنے لگیں۔۔۔۔

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel